

# الحرب الأعظمیہ

تالیف:

شیخ ملا علی قاری ہروی، مکی ۱۰۱۲ھ

ترجمہ:

رشید احمد مولانا موسیٰ سیلودوی

مدرس: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات (الہند)

مکتبہ ارشاد، ڈابھیل، گجرات (الہند)

## تفصیلات

نام کتاب	: الحزب الأعظم والورد الأفخم
مؤلف	: شیخ ملا علی قاری ہروی مکی ۱۰۱۴ھ
تصحیح و تخریج	: مولانا ابوبکر بن مصطفیٰ پٹنی
ترجمہ	: رشید احمد مولانا موسیٰ سلوودی
کمپیوٹر کتابت وٹائسل سازی	: (مولوی) محمد ساجد بن مصطفیٰ پٹنی
سائز	: ۲۰×۳۰/۳۲

مکتبہ ارشاد، ڈابھیل

ضلع نوساری، گجرات (انڈیا) ۳۹۶۴۱۵

## PUBLISHER

MAKTABA IRSHAD. PROP. RASHID AHMED SILUDIWALA  
DABHEL DISTT. NAVSARI 396415  
(GUJARAT) INDIA

## پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله،  
والصلاة والسلام على من بُعث داعياً إلى الله بإذنه وسراجاً منيراً،  
وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين. أما بعد!

مشہور و معروف محدث و فقیہ شیخ نور الدین علی بن سلطان محمد قاری، حنفی،  
نقشبندی، ہروی، مکی معروف بہ ”مُلا علی قاری“ متوفی ۱۰۱۴ھ رحمۃ اللہ تعالیٰ  
رحمۃً واسعۃً کی مقبول و متداول کتاب: ”الحزب الأعظم والورد الأفخم“  
(دعاؤں کا بڑا مجموعہ اور عظیم الشان وظائف) کے اس نئے ترجمے کا پس منظر  
یہ ہے کہ میرے رفیق تدریس برادر مگرامی قدر مولانا مفتی ابوبکر صاحب پٹنی  
زید مجدہ اور راقم الحروف کے مابین اس کتاب کی تصحیح و تنقیح اور ایک جدید ترجمے  
کی ضرورت سے متعلق کئی بار گفتگو ہوتی رہی، اور مولانا موصوف ان دونوں ناگزیر  
کاموں کے لیے مجھ سے فرمائش کرتے رہے؛ مگر عدیم الفرستی کی بنا پر میں ان  
سے معذرت کرتا رہتا، تاہم ان کا اصرار بڑھتا رہا، بالآخر اتفاق اس بات پر ہوا کہ  
دونوں کام باہم تقسیم کر لیے جائیں: سو میرے حصے میں ترجمہ نگاری آئی اور ان  
کے حصے میں تصحیح و تنقیح و مراجعہ کا کام؛ انھوں نے تو اپنا کام رجب ۱۴۲۷ھ میں  
بجمدہ تعالیٰ بحسن و خوبی انجام دے دیا، اور منصفہ شہود پر آ بھی گیا، فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ  
عَنِّي وَعَنْ جَمِيعِ الْمُسْتَفِيدِينَ جَزَاءً حَسَنًا اور میرے حصے کا کام باقی تھا،

جس کی تکمیل کے لیے رب علیم وخبیر کے علم میں رمضان ۱۴۲۹ھ کے مبارک ایام تھے؛ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ۔  
 لائق ذکر ہے کہ ترجمہ کی تسوید کے دوران اس کتاب کے مراجع سے جہاں استفادہ کیا گیا وہیں کتاب کے دونوں قدیم اردو تراجم (از: حضرت مولانا عاشق الہی میرٹھی متوفی ۱۳۶۲ھ موافق ۱۹۴۳ء، اور حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی متوفی ۱۳۸۵ھ موافق ۱۹۶۵ء) سے بھی بھرپور اکتساب فیض کیا گیا؛ فَتَعَمَّدَهُمَا اللَّهُ بِغُفْرَانِهِ وَأَدْخَلَهُمَا فِسِيحَ جَنَّتِهِ۔

چوں کہ رب غنی نے ہم انسانوں کو احتیاج کے دھاگوں سے آپس میں منسلک کر رکھا ہے، اور ضرورت کے رشتے میں باہم باندھ رکھا ہے؛ اس لیے مجھے بھی چند معاونین و محسنین کی ضرورت پیش آئی، سو میں ایسے تمام حضرات کا بصمیم قلب شکر گزار اور دعا گو ہوں، کہ اللہ رب العزت میری جانب سے انھیں اجر عظیم اور اپنی خوشنودی سے نوازے۔ آمین

اخیراً جملہ قارئین سے اس راقم آثم اور اس کے مرحوم والدین کے لیے دعا کی التجا ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ۔

رشید احمد مولانا موسیٰ پانچ بھایا، سیلودوی

جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

۱۲/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ / ۶/ جون ۲۰۰۹ء بروز شنبہ

## مقدمة المؤلف

دیباچہ مؤلف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَعَانَا لِلْإِيمَانِ، وَهَدَانَا بِالْقُرْآنِ،

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے لائق ہیں جس نے ہمیں ایمان کی جانب بلایا،

وَأَجَابَ دَعْوَتَنَا بِالْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَالصَّلَاةِ

اور ہمیں قرآن کے ذریعہ ہدایت دی اور ہماری دعاؤں کو ازراہ فضل و احسان قبول

وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْخَلْقِ الدَّاعِي إِلَى دَعْوَةِ الْحَقِّ،

فرمایا، اور رحمت و سلامتی نازل ہو سچے مذہب کی جانب سب کو بلانے والے سردار

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَتَابِعِيهِ وَحِزْبِهِ الدُّعَاةِ إِلَى كَلِمَتِهِ،

کائنات پر اور آپ کے پیغام کی جانب دعوت دینے والے اور آپ کی شریعت

وَالرُّعَاةِ لِأُمَّتِهِ فِي مِلَّتِهِ.

کے پیروکاروں کے نگران: آپ کے اہل خانہ و صحابہ و تابعین و اعوان و انصار پر۔

أَمَّا بَعْدُ! فَيَقُولُ الْعَبْدُ الدَّاعِي مَغْفِرَةً رَبِّهِ

اما بعد: بندہ علی بن سلطان محمد قاری ستر اللہ عیو بہما عرض

الْبَارِي، عَلِيُّ بْنُ سُلْطَانَ مُحَمَّدٍ الْقَارِي - سَتَرَ

پرداز ہے کہ جب بعض سالکین طریقت کو میں نے دیکھا کہ وہ

اللَّهُ عُيُوبُهُمَا وَغَفَرَ ذُنُوبَهُمَا - لَمَّا رَأَيْتُ بَعْضَ

معتبر مشائخ کے اُوراد اور علمائے کرام کے وظائف بڑے شوق

السَّالِكِينَ يَتَعَلَّقُونَ بِأَوْرَادِ الْمَشَايِخِ الْمُعْتَبَرِينَ،

وَذَوْقِ كَسَاتِهِمْ پڑھتے ہیں حتیٰ کہ بعض تو ”دعاء سیفی“ اور

وَبِأَحْزَابِ الْعُلَمَاءِ الْمُكْرَمِينَ، حَتَّى رَأَيْتُ بَعْضَهُمْ

”اربعین اسمی“ کا بھی ورد رکھتے ہیں، ادھر بعض عوام کو دیکھا

تَعَلَّقُوا بِالْدُّعَاءِ السِّيفِيِّ، وَالْأَرْبَعِينَ الْإِسْمِيِّ،

کہ وہ دُعاء قدح جیسی دعا پڑھا کرتے ہیں اور اس کی ایسی

وَوَجَدْتُ بَعْضَ الْعَوَامِّ يَتَقَيَّدُونَ بِقِرَاءَةِ دُعَاءِ نَحْوِ

اسناد بیان کرتے ہیں جس کے موضوع اور مجروح ہونے میں

الْقَدَحِ، وَيَذْكُرُونَ فِي إِسْنَادِهِ مَا لَا شُبْهَةَ فِيهِ مِنْ

ذرا بھی شبہ نہیں ہے تو میرے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ جو

الْوَضْعِ وَالْقَدَحِ، فَخَطَرَ بِيَالِي أَنْ أَجْمَعَ الدَّعَوَاتِ

دعائیں حدیث کی مشہور اور معتبر کتابوں میں مذکور ہیں وہ میں

الْمَأْثُورَةَ فِي الْأَحَادِيثِ الْمَشْهُورَةِ مِنَ الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ

ایک جگہ جمع کر دوں جیسے امام نوویؒ کی کتاب ”الاذکار“ اور

الْمَشْهُورَةِ، كَ «الْأَذْكَارِ» لِلنَّوَوِيِّ وَ «الْحِصْنِ»

امام جزریؒ کی ”حصن حصین“ اور ”الکلم الطیب“ اور

لِلْجَزَرِيِّ وَ «الْكَلِمِ الطَّيِّبِ وَالْجَامِعَيْنِ وَالذُّرِّ»

”الجامعین“ اور ”الدر“ مؤلفہ امام سیوطیؒ اور ”القول

لِلسُّيُوطِيِّ وَ «الْقَوْلِ الْبَدِيعِ» لِلْسَّخَاوِيِّ - رَحِمَهُمُ

البدیع“ مؤلفہ سخاویؒ اور ان کی ترتیب یہ رکھوں کہ سب سے

اللَّهُ تَعَالَى - مُقَدِّمًا لِلدَّعَوَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ وَخَاتِمًا

پہلے قرآن کریم کی دعائیں لکھوں اور سب سے آخر میں

بِكَيْفِيَّاتِ الصَّلَوَاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ

آں حضرت ﷺ پر درود شریف کے کلمات رکھوں اور اپنے حق

النُّورَانِيَّةِ، رَاجِيًا دُعَاءَ مَنْ يَدْعُو الدَّاعِيَ، فَإِنَّ الدَّالَّ

میں بھی دُعا خیر کا امیدوار ہوں کیوں کہ کارِ خیر کا محرک بھی اس

عَلَى الْخَيْرِ كَالسَّاعِي؛ وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ سَعْيِي

کے کرنے والے کی طرح ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں

مَشْكُورًا، وَقَصْدِي مَبْرُورًا، وَهَذَا الْجَمْعُ الَّذِي

کہ وہ میری اس سعی کو قبول فرمائے اور میرا ارادہ نیک رکھے

هُوَ مَعْدِنُ الدُّعَاءِ، وَمَنْبَعُ الثَّنَاءِ عَلَى أَلْسِنَةِ الطَّالِبِينَ

اور دُعا و ثنا کے اس مجموعہ کو لوگوں کی زبانوں پر ہمیشہ جاری

مَذْكُورًا، وَعَنْ تَحْرِيفِ الْمُبْطِلِينَ وَتَضْحِيفِ

رکھے اور باطل پرستوں اور بے دینوں کی تحریف سے اس کو

الْمُلْحِدِينَ مَهْجُورًا.

دور رکھے۔



وَسَمَّيْتُهُ «الْحَزْبُ الْأَعْظَمَ وَالْوَرْدَ الْأَفْخَمَ»

اور اس کا نام ”الْحَزْبُ الْأَعْظَمَ وَالْوَرْدُ الْأَفْخَمُ“ میں نے اس

لَا نَتَسَابِهَ وَاسْتِنَادِهِ إِلَى الرَّسُولِ الْأَكْرَمِ صَلَّى اللَّهُ

لیے تجویز کیا ہے کہ ان دُعاؤں کی نسبت آں حضرت ﷺ کی طرف ہے لہذا

تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ، فَعَلَيْكَ بِحِفْظِ

آپ ان کے الفاظ کا خوب خیال رکھیں ان کے معانی پر پورا غور کریں اور

مَبَانِيهِ، وَالتَّأَمُّلِ فِي مَعَانِيهِ، وَالْعَمَلِ بِمَضْمُونِ مَا فِيهِ،

ان کے مضامین پر عمل پیرا ہوں کیوں کہ یہ مجموعہ اُن تمام دُعاؤں پر مشتمل

فَإِنَّهُ شَامِلٌ لِلْمُنْجِيَّاتِ، وَحَافِلٌ لِلْمُهْلِكَاتِ؛ لِأَنَّهُ

ہے جو آپ کو نجات دینے والی ہیں اور مہلکات سے بچانے والی ہیں کیوں

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتْرُكْ خَصْلَةً حَمِيدَةً،

کہ آں حضرت ﷺ نے کوئی عمدہ عادت اور نیک خصلت ایسی باقی نہ

وَلَا خَلَّةَ سَعِيدَةٍ إِلَّا طَلَبَهَا مِنَ اللَّهِ تَعَالَى، وَسَأَلَهَا،

چھوڑی جس کی آپ نے دعا نہ مانگی ہو اور کوئی برا کام اور بری خصلت ایسی

وَلَا فَعْلَةً قَبِيحَةً، وَفِطْرَةً رَدِيَّةً إِلَّا اسْتَعَاذَ بِهِ مِنْهَا

نہ چھوڑی جس سے آپ نے اللہ کی پناہ و حفاظت نہ چاہی ہو، دریاں حالیکہ

إِجْمَالًا وَتَفْصِيلًا، وَإِكْمَالًا وَتَكْمِيلًا، وَتَذْيِيلًا

آپ کی یہ دونوں طرح کی دعائیں بغرض تعلیم و تربیت اور بغرض تکمیل

وَتَتْمِيمًا، وَإِعْلَامًا وَتَعْلِيمًا، زَادَهُ اللَّهُ تَعَالَى شَرَفًا

و اتمام، مجملاً بھی تھیں اور مفصلاً بھی، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کے مجد و شرف اور

وَتَعْظِيمًا، وَإِجْلَالًا وَتَكْرِيمًا.

اعزاز و اکرام کو اور زیادہ بڑھائے۔

فَهَذَا كَمَالُ طَرِيقِ الْمُتَابَعَةِ النَّبَوِيَّةِ، وَرُبْدَةُ

پس اس کو آں حضرت ﷺ کی پیروی کا صحیح طریقہ اور صوفیائے

الْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ الْمَنْسُوبَةِ إِلَى السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ

کرام کے مقامات کا خلاصہ سمجھنا چاہیے لہذا اگر آپ اس مجموعہ کو

الصَّفِيَّةِ، فَإِنْ قَدَرْتَ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى قِرَاءَتِهَا فَبِهَا

روزانہ پڑھ لیا کریں جب تو کیا ہی کہنا ورنہ جمعہ جمعہ سہی، نہیں تو

وَنِعْمَتْ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ شَهْرٍ،

مہینے میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو پھر سال میں ایک بار تو

وَالْإِلَّا فَفِي كُلِّ سَنَةٍ، وَإِلَّا فَفِي الْعُمْرِ مَرَّةً أَيْضًا غَنِيمَةٌ،

ہو، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو عمر بھر میں اگر ایک بار میسر آ جائے

وَإِذَا أَرَدْتَ قِرَاءَتَهُ فِي عَرَافَاتٍ فَرِّدْ فِيهِ: ”لَا إِلَهَ إِلَّا

تو بھی غنیمت ہے اور اگر عرفات کے میدان میں آپ کو اس کے

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

پڑھنے کا موقع مل جائے تو اس میں یہ کلمات اور اضافہ فرمائیں:

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ مِائَةً مَرَّةً، وَ”سُورَةُ

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

الْإِخْلَاصِ“ مِائَةً، وَ”سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ،

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ (سورہ اخلاص) (سورہ) ”سُبْحَانَ اللَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ مِائَةً، وَ”الِاسْتِغْفَارِ“

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ (سورہ) اور استغفار

مِائَةٌ، وَ"الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

سویار، اور درود سو بار، اس کے علاوہ دُعاؤں کے کلمات اور اپنی

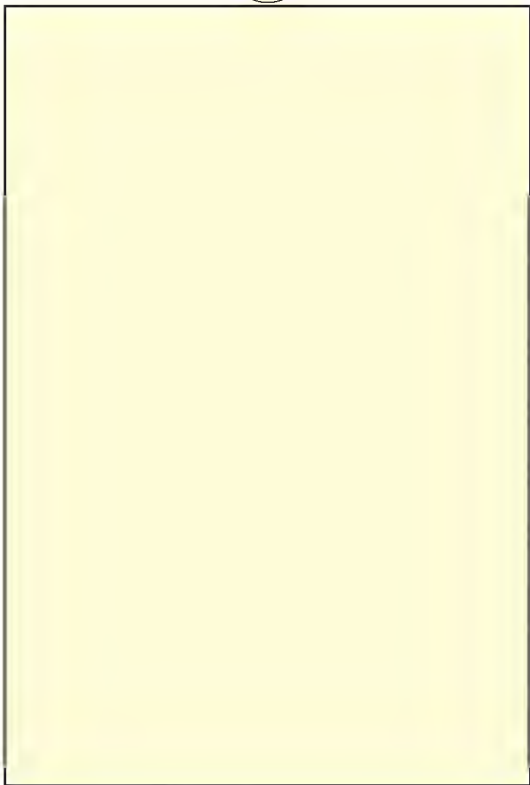
مِائَةٌ؛ وَزِدِ "التَّلْبِيَةَ" فِي أَثْنَاءِ الدَّعَوَاتِ وَ"الْبُكَاءِ"

آہ وزاری کے درمیان تلبیہ کے الفاظ بھی پڑھتے رہیں تاکہ

وَالْتَضَرُّعَ، لِقَبُولِ الْحَاجَاتِ.

دُعائیں قبول ہوں۔

منزل السبت  
پہلی منزل



۱ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

میں مرد و شیطان سے (بچنے کے لیے) اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں۔

۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں، سارے جہانوں کے پالنے والے، نہایت رحم

الرَّحِيْمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

والے، روزِ جزا کے مالک: اللہ کے لائق ہیں، ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، ہم کو سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

پر تو نے فضل فرمایا، جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ○ (آمِنْ)

(اے اللہ ہماری دعا قبول کر)

۴ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ (البقرة ۶۷)

میں اللہ کی حفاظت میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں شامل ہو جاؤں۔

۵ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ

ہمارے پالنہار! تو ہماری طاعتوں کو قبول فرما۔ بے شک تو ہی خوب سننے

الْعَلِیْمُ ۝ وَتُبْ عَلَیْنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے، اور ہمیں توبہ کی توفیق دے، بے شک تو

الرَّحِیْمُ ۝ (البقرة ۱۲۷، ۱۲۸)

ہی توبہ کی توفیق دینے والا ہے، نہایت رحم والا ہے۔

۶ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ

ہمارے پالنہار! ہمیں دنیا میں بھی خوبی (توفیق عبادت) اور آخرت میں

حَسَنَةً وَفَقْنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرة ۲۰۱)

بھی خوبی (اجر و ثواب) عطا فرما، اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

۷ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَثَبِّثْ اَقْدَامَنَا

ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو صبر سے بھر دے، اور ہمارے قدم



وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (البقرة ۲۵۰)

جمائے رکھ، اور اس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

۸ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

ہم نے (تیرا حکم) سنا اور مانا، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں، اور تیری

الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ

ہی طرف ہم کو لوٹ کر جانا ہے، ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَىٰ

ہماری گرفت نہ فرمانا۔ ہمارے پروردگار! اور ہم پر سخت احکام کا بوجھ مت لا دنا جیسا کہ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَآلَا طَاقَةَ لَنَا

ہم سے پہلے والوں پر تو نے لا داکھا۔ ہمارے رب! اور ہم سے وہ بوجھ مت اٹھوانا جس

بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا

کے اٹھانے کی ہم میں سکت نہ ہو، اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر

فَإَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (البقرة ۲۸۵، ۲۸۶)

مہربانی فرما، تو ہمارا آقا ہے، سو کافر قوم کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

۹ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت سے مت پھیرنا جب کہ تو ہم کو ہدایت

لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

دے چکا، اور ہمیں اپنے پاس سے خاص رحمت عطا فرما، بلاشبہ تو ہی سب کچھ

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ

دینے والا ہے۔ ہمارے پروردگار! تو لوگوں کو ایک ایسے دن اکٹھا کرنے والا ہے

اللَّهُ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

(ال عمران ۹۷، ۹۸)

جس میں کچھ شبہ نہیں، بلاشبہ اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

۱۰ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا

ہمارے پروردگار! ہم ایمان لاچکے سو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ۝

(ال عمران ۱۶)

عذاب دوزخ سے بچانا۔

۱۱ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

(اے مخاطب!) تو یوں دعا مانگ کہ اے اللہ! اے مالک سلطنت تو جسے

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۖ وَتَعِزُّ مَن

چاہے سلطنت دیوے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لیوے، اور جس کو

تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ

چاہے عزت دیوے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے، تیرے ہی قبضہ میں ساری

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

خوبیاں ہیں، بلاشبہ ہر شے تیری زیر قدرت ہے، تو رات (کے کچھ حصے) کو

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

(بموسم گرما) دن میں داخل کرتا ہے اور دن (کے کچھ حصے) کو (بموسم سرما)

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ

رات میں داخل کرتا ہے، اور تو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے، اور مردہ کو زندہ

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(ال عمران ۲۶، ۲۷)

سے نکالتا ہے، اور جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۱۲ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ

میرے رب! تو اپنی بارگاہ سے مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بلاشبہ تو سب

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

(ال عمران ۳۸)

دعاؤں کو خوب سننے والا ہے۔

۱۳ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أُنزِلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

ہمارے پروردگار! تیری اتاری ہوئی چیزوں کو ہم نے مان لیا، اور پیغمبر کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

(ال عمران ۵۳)

پیروی کی، سو تو ماننے والوں میں ہمارا اندراج فرمالے۔

۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ

ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں واقع ہونے والی ہماری زیادتیوں

أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

(ال عمران ۱۴۷)

کو معاف فرما، اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

۱۵ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا

ہمارے رب! (ہمیں نظر آنے والی) یہ (کائنات) تو نے بے فائدہ نہیں بنائی ہے، تو (اس طرح

عَذَابِ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ

کا بے فائدہ کام کرنے سے) ہمراہ امتزہ ہے، سو ہمیں عذاب دوزخ سے بچانا۔ ہمارے رب!

فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

تو نے جس کسی کو داخلِ دوزخ کیا تو تو نے اسے رسوا کر دیا، اور مشرکوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

ہمارے رب! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا (پیغمبر محمد ﷺ) ایمان کی جانب با آواز بلند یہ دعوت

بِرَبِّكُمْ فَاْمِنَّا ۚ رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

وے رہا ہے کہ (اے انس و جن) تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، سو

سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا

ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہماری برائیوں کو و فرما دے، اور ہمیں

عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ

نیکوکاروں کے ساتھ موت دینا۔ ہمارے رب! اور ہم کو وہ تمام نعمتیں دے جن کا ہم سے تو نے اپنے

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

(ال عمران ۱۹۱-۱۹۴)

پیغمبروں کی زبانی وعدہ کیا ہے، اور ہمیں روز قیامت میں رسوا نہ کرنا، بلاشبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۱۶ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے رہنے والے ظالم

أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا

ہیں، اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لیے

مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ (النساء ۷۵)

اپنے پاس سے کوئی مددگار بنادے۔

۱۷ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ

ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے کوئی بھرا ہوا خوان اتار جس کے نزول کا دن ہمارے لیے یعنی

لَنَا عَيْدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۝ وَارْزُقْنَا

ہمارے موجودہ اور بعد میں آنے والے نصاریٰ کے لیے جشن اور (تیری قدرت اور میری نبوت

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ (المائدة ۱۱۴)

کی) نشانی ہو جائے، اور تو ہمیں روزی دے، اور تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

۱۸ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَنَطْمَعُ

ہمارے رب! ہم ایمان لائے سو ماننے والوں میں ہمارا بھی اندراج فرما،

أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ (المائدة ۸۳، ۸۴)

اور ہمیں یہ توقع ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک بختوں میں شامل فرمائے گا۔

۱۹ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ (الأعراف ۴۷)

ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

۲۰ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ

(اے ہمارے رب) تو ہی ہمارا کارساز ہے، سو ہمیں معاف فرما، اور ہم پر مہربانی

الْغَفِيرِينَ ۝ وَاکْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

فرما، اور تو سب سے بہتر بخشے والا ہے، اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی کا

وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُذُنَا إِلَيْكَ ۝ (الأعراف ۱۵۵، ۱۵۶)

اور آخرت میں بھی بھلائی کا فیصلہ لکھ دے، ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔

۲۱ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۖ وَمَا

ہمارے رب! تو ان تمام باتوں کو جانتا ہے جنہیں ہم چھپائیں اور ظاہر

يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

کریں، اور اللہ کے لیے تو کوئی بھی شے خواہ وہ زمین کی ہو یا آسمان کی

فِي السَّمَاءِ ۝ (إبراهيم ۳۸)

مخفی نہیں ہے۔

۲۲ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

ہمارے پروردگار! ہم نے ہمارا ہی برا کیا ہے، اور اگر تو ہمیں معاف نہیں

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ○ (الأعراف ۲۳)

کرے گا اور ہم پر مہربانی نہیں کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

۲۳ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ

ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان سچا فیصلہ کر دے، اور تو

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○ (الأعراف ۸۹)

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۲۴ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ○

ہمارے رب! ہمارے دلوں کو صبر سے بھر دے، اور ہمیں بحالت مسلمانی

(الأعراف ۱۲۶)

موت دینا۔

۲۵ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں



وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ۝ (الأعراف ۱۵۱)

شامل فرما اور تو سب مہربانوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۲۶ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس

الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

ظالم قوم کی زور آزمائی نہ فرما، اور ہمیں براہِ کرم اس کا فرقہ

الْكَافِرِينَ ۝ (یونس ۸۵، ۸۶)

سے بچالے۔

۲۷ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ

میرے رب! میں تیری حفاظت میں آتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے ایسی

لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ

بات پوچھوں جس کی مجھے کچھ بھی خبر نہ ہو، اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر

مِّنَ الْخُسِرِينَ ۝ (ہود ۴۷)

مہربانی نہ فرمائی تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

۲۸ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٰ فِی

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا و آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ

میرا کارساز ہے، تو مجھے بحالت مسلمانی موت دینا، اور مجھ کو نیک بختوں

بِالصَّٰلِحِیْنَ ۝

(یوسف ۱۰۱)

میں شامل کرنا۔

۲۹ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاۤءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ

بلاشبہ میرا رب دعاؤں کو خوب سننے والا ہے، میرے رب! مجھے اور میری

مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۤءِ ۝

اولاد کو نماز کا قائم رکھنے والا بنا، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر،

رَبَّنَا اغْفِرْ لِّیْ وَلِوَالِدَیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین اور تمام مؤمنوں کو حساب کے قائم

الْحِسَابِ ۝

(ابراہیم ۳۹ - ۴۱)

ہونے کے روز بخش دینا۔

۳۰ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

میرے رب! تو ان دونوں (والدین) پر اس طرح مہربانی فرما جس طرح

صَغِيرًا ۝

(بنی اسرائیل ۲۴)

انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

۳۱ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

میرے رب! تو مجھے بحسن و خوبی داخل کرنا اور بحسن و خوبی نکالنا، اور

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

ہمیں اپنے پاس سے ایسا غلبہ عطا فرما جس کی وجہ سے ہم اسلام کی

نَصِيْرًا ۝

(بنی اسرائیل ۸۰)

نصرت کر سکیں۔

۳۲ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے

اٰمِرِنَا رَشَدًا ۝

(الکھف ۱۰)

کاموں کو درست فرما۔

۳۳ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي

میرے رب! مجھے وسیع الصدر اور حوصلہ مند بنا اور میرے لیے میرا

أَمْرِي ۝ (طہ ۲۵، ۲۶)

کام آسان کر۔

۳۴ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ (طہ ۱۱۴)

میرے رب! میری سمجھ بڑھا۔

۳۵ (رَبِّ) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

(اے میرے رب) مجھ پر بڑی تکلیف آ پڑی ہے، اور تو تمام مہربانوں

الرَّحِمِينَ ۝ (الأنبياء ۸۳)

سے بڑا مہربان ہے۔

۳۶ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

تیرے سوا کوئی حاکم نہیں ہے، تو بے عیب ہے، بلاشبہ میں ہی

الظَّالِمِينَ ۝ (الأنبياء ۸۷)

قصور وار ہوں۔

۳۷ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ

میرے رب! تو مجھے اکیلا (لا وارث) نہ چھوڑ، اور تو سب سے بہتر وارث

الْوَرِثِينَ ۝ (الأنبياء ۸۹)

(سب کے پیچھے رہنے والا) ہے۔

۳۸ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۖ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

میرے رب! تو حق کے موافق فیصلہ فرما، اور ہمارا پروردگار تو بڑا مہربان ہے،

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝ (الأنبياء ۱۱۲)

اسی سے مدد مانگی جاتی ہے ان تمام خرافات کے مقابلہ میں جو تم بتا رہے ہو۔

۳۹ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَرَّكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ

میرے رب! تو میرے نزول و قیام کو بڑی بھلائیوں والا بنا، اور تو سب

الْمُنْزِلِينَ ۝ (المؤمنون ۲۹)

سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۴۰ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ (المؤمنون ۹۴)

تو میرے رب! مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کرنا۔

۴۱ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝

میرے رب! میں شیطانی وساوس سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے میرے

وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۝ (المؤمنون ۹۷، ۹۸)

رب میں اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۴۲ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، سو ہمیں بخش دے اور ہم پر مہربانی فرما،

الرَّحِيْمِ ۝ (المؤمنون ۱۰۹)

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۴۳ رَبِّ اَغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ

میرے رب! مجھے بخش دے اور مہربانی فرما، اور تو سب سے بہتر رحم

الرَّحِيْمِ ۝ (المؤمنون ۱۱۸)

کرنے والا ہے۔

۴۴ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ

ہمارے رب! ہم سے عذابِ دوزخ کو ہٹالے، اس کا عذاب لازمی

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا

ودائمی ہے، بلاشبہ وہ جہنم بری جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے اور ہمیشہ

وَمُقَامًا ۝ (الفرقان ۶۵، ۶۶)

رہنے کے اعتبار سے۔

۳۵ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ

ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ (الفرقان ۷۴)

عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا مقتدا بنا۔

۳۶ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر، اور میرے

وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝

پیچھے آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر باقی رکھ، اور مجھے باغِ نعمت کے

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاعْفِرْ

وارثوں میں شامل فرما، اور میرے باپ کی بخشش فرما، (کیوں کہ) وہ

لَا بِيَّ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي

گمراہوں میں ہے، اور مجھے اس روز رسوا نہ کرنا جب لوگوں کو زندہ

يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝

کیا جائے گا، جس روز نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے، مگر جو اللہ کے پاس

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ (الشعراء ۸۳-۸۹)

بے روگ دل لے کر آئے گا۔

۲۷ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝

میرے رب! مجھے اور میرے گھروالوں کو ان معاصی (کے وبال و نحوست)

(الشعراء ۱۶۹)

سے محفوظ رکھ جنہیں وہ کرتے ہیں۔

۲۸ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلایا، سو میرے اور ان کے مابین کوئی

فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (الشعراء ۱۱۷، ۱۱۸)

(عملی) فیصلہ فرمادے، اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں کو بچالینا۔



۴۹ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیرے ان احسانوں کا

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَلَدِي وَأَنْ أَعْمَلَ

شکرا داکروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیے، اور اس بات کی بھی

صَلِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي

توفیق دے کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تجھے پسند آئیں اور ازراہِ کرم

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

(النمل ۱۹)

مجھے اپنے نیکو کار بندوں میں شامل فرما لے۔

۵۰ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ۝ (القصص ۱۶)

میرے رب! میں نے اپنا برا کیا، سو مجھے بخش دے۔

۵۱ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ (القصص ۲۱)

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے بچا لے۔

۵۲ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَتَيْتُكَ إِذَا فِي يَدَيْكَ خَيْرٌ فَقِيرٌ ۝ (القصص ۲۴)

میرے رب! میں ہر اس خیر کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل فرمائے۔

۵۳ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

میرے رب! فساد پھیلانے والے لوگوں کے مقابلے میں تو میری

(العنکبوت ۳۰)

نصرت فرما۔

۵۴ فَسُبْحَنَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝

سو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو تو اللہ کی پاکی و تسبیح بیان کرو اور

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

وہی مستحق تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور بوقت شب بھی

وَحِينَ تَظْهَرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور بوقت دوپہر بھی، وہ زندہ کو مردہ سے اور بے جان کو جاندار سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُخْيِي الْأَرْضَ

نکالتا ہے اور زمین کے مرجانے کے بعد اس کو زندہ کرتا ہے اور اسی

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ (الروم ۱۷-۱۹)

طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

۵۵ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ (الصافات ۱۰۰)

میرے رب! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

۵۶ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ

(اے مخاطب) تو یہ کہہ کہ اے اللہ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

والے، مخفی اور کھلی باتوں کے جاننے والے! تو ہی لوگوں کے ان نزاعات کو

فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ (الزمر ۴۶)

فیصل کرے گا جن میں ان کا جھگڑا ہے۔

۵۷ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا

ہمارے پروردگار! تیری رحمت عامہ اور تیرا علم ہر چیز کو محیط ہے، سو جو توبہ کریں اور

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

تیری راہ پر چلیں ان کو بخش دے اور ان کو عذاب نار سے بچا۔ اے ہمارے

الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي

پروردگار! اور تو انھیں ہمیشہ رہنے کے ان باغات میں داخل فرما جن کا تو نے ان

وَعَدَّتْهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَ

سے وعدہ فرمایا ہے، اور (ان کے ساتھ) دخول جنت کی صلاحیت رکھنے والے ان

ذُرِّيَّتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ

کے باپ ماں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد کو بھی (داخل فرما)، بلاشبہ تو ہی

السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے، اور انھیں برائیوں سے بچا، اور اس دن جن کو تو

رَحِمْتَهُ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ (الغافر ۷-۹)

نے برائیوں سے بچایا تو اس پر تو نے رحم فرمایا، اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔

۵۸ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

میرے پروردگار! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَلَدِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دیں، اور اس بات کی بھی (توفیق

تَرْضَاهُ وَأَصْلَحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ

دے) کہ میں تیری پسند کے نیک اعمال کروں، اور میری اولاد میں درستگی

وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (الأحقاف ۱۵)

وینکی پیدا فرما، میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں، اور میں حکم بردار ہوں۔

۵۹ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

ہمارے پروردگار! تو ہمیں معاف فرما اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم

بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

سے پہلے مؤمن ہوئے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں سے متعلق ہر

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحشر ۱۰)

نہ رکھ، اے ہمارے رب بلاشبہ تو بڑی شفقتوں والا ہے رحم والا ہے۔

۶۰ رَبَّنَا عَلَيْنَا تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ہمارے رب! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور ہم تیری ہی جانب متوجہ ہوئے اور تیری

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۝

جانب ہی (سب کو) لوٹ کر آنا ہے، ہمارے رب! ہم پر کافروں کی زور آزمائی نہ فرما، اور

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (المتحنة ۵، ۴)

اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے، بلاشبہ تو ہی زبردست ہے، بڑی حکمتوں والا ہے۔

۶۱ رَبَّنَا اَتِّمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلٰی

ہمارے رب! ہمارے لیے ہماری روشنی کو پوری کر دے، اور ہمیں معاف

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(التحریم ۸)

فرما، بے شک تو ہر کام کر سکتا ہے۔

۶۲ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ

میرے رب! تو مجھے اور میرے والدین اور میرے گھر میں مومن بن کر

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

(النوح ۲۸)

رہنے والوں اور تمام ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۶۳ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

تو کہہ کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی پیدا کردہ اشیا کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِ

اور رات کے شر سے جبکہ وہ پھیل جائے، اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

سے اور برا چاہنے والے کے شر سے جب کہ وہ اپنے حسد کا اظہار کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۶۳ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

تو کہہ کہ میں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی

إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

پناہ میں آتا ہوں بہلانے پھسلانے والے، پیچھے ہٹ جانے والے جن و

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

انس شیطین کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں برے خیالات ڈالے۔

۶۵ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝ وَآخِرُ

اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور جنت میں ان کی ملاقات کے وقت سلام کہا جائے

دَعَوْهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (یونس ۱۰)

گا، اور ان کی آخری پکاریہ ہوگی کہ تمام تعریفوں کا مستحق سارے جہانوں کا پالنے والا اللہ ہے۔

۶۶ [قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۝

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور سب اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، سو ان کے ذریعہ اس کو پکارو۔

وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِسْمًا، مَنْ

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو شخص ان کو یاد کرے گا وہ

أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَفِي رِوَايَةٍ "مَنْ حَفِظَهَا":

داخل جنت ہوگا، اور دوسری روایت میں بجائے "أَحْصَاهَا" کے "حَفِظَهَا" کا کلمہ وارد ہوا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

بادشاہ پاک سلامتی والا امان دینے والا

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

پناہ میں لینے والا زبردست دباؤ والا عظمت والا

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ

پیدا کرنے والا جسم میں جان ڈالنے والا صورت بنانے والا بہت بخشنے والا



الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ
تسلط والا	بڑا داتا	بہت روزی دینے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
سب کچھ جاننے والا	تنگ کرنے والا	کشادگی بخشنے والا	پست کرنے والا
الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيعُ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا	سب کچھ سننے والا
الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ
سب کچھ دیکھنے والا	اٹل فیصلے والا	برابری قائم کرنے والا	بڑا باریک بین
الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ
بڑا باخبر	بڑا بردبار	بڑائی والا	گناہ بخشنے والا
الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ
قدر داں	برتر	بڑا	حفاظت کرنے والا
الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ	الْجَلِيلُ	الْكَرِيمُ
غذا بخش	حساب کرنے والا	بڑی شان والا	بے مانگے بخشنے والا

الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ
نگران	قبول کرنے والا	گشائش والا	حکمت والا
الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ
بڑی محبت والا	بزرگی والا	دوبارہ زندہ کرنے والا	موجود
الْحَقُّ	الْوَكِيلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ
ثابت الوجود	کارساز	زور والا	مضبوط
الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ	الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ
حمایتی	مستحق تعریف	مقدار جاننے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا
الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيتُ	الْحَيُّ
دوسری مرتبہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	سدا زندہ
الْقَيُّومُ	الْوَاحِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
سب کو تھا منے والا	ہمیشہ مالدار رہنے والا	شرف والا	اکیلا
الْأَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
یکتا	بے نیاز	قدرت والا	بڑی قدرت والا

الْآخِرُ

الْأَوَّلُ

الْمُؤَخَّرُ

الْمُقَدَّمُ

آگے بڑھانے والا پیچھے ہٹانے والا سب سے پہلا سب کے بعد

الْمُتَعَالِي

الْوَالِي

الْبَاطِنُ

الظَّاهِرُ

بلند و برتر

ذمہ دار

مخفی

نمایاں

الْعَفْوُ

الْمُنْتَقِمُ

التَّوَابُ

الْبَرُّ

نیک سلوک کرنے والا متوجہ ہونے والا بدلہ لینے والا معاف کرنے والا

الْإِكْرَامُ

مَالِكُ الْمُلْكِ

الرَّءُوفُ

بزرگی و انعام والا

ساری سلطنت کا مالک

بڑا شفقت کرنے والا

الْمُغْنِي

الْغَنِي

الْجَامِعُ

الْمُقْسِطُ

انصاف کرنے والا اکٹھا کرنے والا بے پروا بے نیاز کرنے والا

النُّورُ

النَّافِعُ

الضَّارُّ

الْمَانِعُ

روشن

نفع بخش

ضرر پہچانے والا

باز رکھنے والا

الْوَارِثُ

الْبَاقِي

الْبَدِيعُ

الْهَادِي

ہدایت دینے والا بے نمونہ بنانے والا ہمیشہ رہنے والا سب کے پیچھے رہنے والا

الرَّشِيدُ

الصَّبُورُ

(مشکوٰۃ ۱: ۱۹۹، الترمذی ۲: ۱۸۸)

نیک راہ بتانے والا تحمل و ضبط والا ہے

۶۷ [وَأَسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ،

اللہ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعہ سے جب دعا کی جائے تو وہ قبول ہی فرماتا ہے، اور

وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ] لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

جب اس کے ذریعہ مانگا جائے تو عطا فرمائے، وہ یہ ہے: تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ (المستدرک ۱: ۶۸۵)

ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، بلاشبہ میں ہی قصور وار ہوں۔

۶۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

یا اللہ! میں تجھ سے اس بنا پر مانگتا ہوں کہ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ

وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (الترمذی ۲: ۱۸۵)

کسی کو جنم اور نہ وہ کسی سے جنم اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

۶۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ

یا اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ ساری تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے،

اِلَّا اَنْتَ (وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ) الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، دراصل حالیکہ تو یکتا ہے، تیرا کوئی ساجھی نہیں، تو ہی

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يٰاِذَا الْجَلَالِ

بڑا مشفق ہے، منعم ہے، آسمانوں اور زمینوں کو بے نمونہ بنانے والا ہے،

وَالْاِكْرَامِ، يٰاَحْيٰی يٰاَقِيُّوْمُ۔ (ابن حبان ۲: ۱۲۶)

اے بزرگی اور بخشش والے، اے سدا زندہ رہنے والے سب کو تھامنے والے۔

۷۰ يٰاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (المستدرک ۱: ۷۲۸)

اے سب رحم والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! (مجھ پر رحم فرما)۔

۷۱ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰی الْوَهَّابِ۔

میں اپنے بلند و برتر اور بے مانگے دینے والے پروردگار کی پاکی بیان

(المستدرک ۱: ۶۷۶)

کرتا ہوں۔

۷۲ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

میں مخلوق کے شر سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں

مَا خَلَقَ. (الترمذی ۲: ۱۸۲)

آتا ہوں -

۷۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

اس اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کے ہوتے ہوئے آسمان

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ

وزمین کی کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی سب کچھ سننے والا ہے

الْعَلِيمُ. (الترمذی ۲: ۱۷۶)

سب کچھ جاننے والا ہے۔

۷۴ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،

ہم نے اور تمام بادشاہتوں نے اللہ کے زیرِ اقتدار وزیرِ ملکیت صبح کی، اور ساری

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

تعریفیں اللہ کے لائق ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کا حال یہ ہے کہ وہ یکتا

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ؛ رَبِّ

ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں، ساری بادشاہت کا وہ مالک ہے، اور ساری تعریفیں

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ،

اس کے لیے مخصوص ہیں، اور وہ ہر کام کر سکتا ہے، میرے رب! میں آج کے دن کی

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ

اور اس کے بعد کی خیر و بھلائی چاہتا ہوں، اور آج کے دن کی اور آج کے بعد کی شرور

مَا بَعْدَهُ. رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ

سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، میرے رب! میں کاہلی سے اور بڑھاپے

الْكِبَرِ؛ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

کی مکروہات سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، میرے رب! میں دوزخ میں

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(مسلم ۲: ۳۵۰)

موجود عذاب اور قبر میں ہونے والے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۷۵ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ

اے اللہ، اے آسمانوں اور زمینوں کے موجد، اے مخفی اور ظاہری باتوں کے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ؛

جاننے والے، اے ہر شے کے پروردگار اور بادشاہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، دراصل حالیکہ تو یکتا ہے، تیرا کوئی سا جھی نہیں،

لَكَ). أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ

میں تیری حفاظت و پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے

الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي

شر اور اس کے پھندوں سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس کے لیے

سُوءًا أَوْ أَجْرَةً إِلَى مُسْلِمٍ. (أبو داؤد ۲: ۶۹۱، أحمد ۱: ۲۵)

کسی گناہ کو کماؤں یا کسی مسلمان کی جانب گناہ کا انتساب کروں۔

۷۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصْبَحْتُ، اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے اور تیرے حاملین عرش

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ

فرشتوں کو اور دیگر تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو اس بات کا گواہ بنا



أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ مُحَمَّدًا

رہا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کا بھی کہ محمد

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ.

(أبو داود ۲: ۶۹۱)

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

۷۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی عافیت و خیریت مانگتا ہوں۔ اے اللہ!

وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال میں زیادتی اور خیریت

فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَأَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ

و سلامتی چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور میری

عَوْرَاتِیْ وَأَمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ

گھبراہٹوں کو امن و سکون سے بدل دے۔ اے اللہ! میرے آگے سے اور

بَیْنَ یَدَیْیَ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ

میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے

شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ

اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میرے نیچے سے آنے والے ناگہانی عذاب

أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

(أبوداود ۲: ۶۹۲)

سے تیری عظمت کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۷۸ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ

ہم نے اللہ کو بطور معبود کے اور اسلام کو بطور مذہب کے اور محمد ﷺ کو بطور

(ﷺ) رَسُولًا وَنَبِيًّا.

(أبوداود ۲: ۶۹۲، مسلم ۱: ۳۶۷)

پیغمبر اور نبی کے پسند کر لیا۔

۷۹ اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ

یا اللہ! جو کچھ نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو پہنچی اس کا پہنچانے والا صرف

مَنْ خَلَقَكَ فَمِنْكَ وَحَدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ،

تو ہے، دراصل حالیکہ تو یکتا ہے اور تیرا کوئی سا جھی نہیں، سو ساری تعریفوں کا

فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

(ابن حبان ۲: ۱۱۱)

مستحق تو ہی ہے اور سارے شکریوں کا بھی مستحق تو ہی ہے۔

۸۰ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

یا اللہ! میرے جسم کو صحت دے۔ یا اللہ! میرے کانوں کو صحت دے۔ یا اللہ!

فِي سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ؛ لَا اِلٰهَ

میری آنکھوں کو صحت دے۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں (یہ دعائیں مرتبہ پڑھیے)

اِلَّا اَنْتَ. (ثلاث مرات) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

یا اللہ! میں ناشکری اور ناداری سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔ یا اللہ!

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

الْقَبْرِ؛ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (ثلاث مرات). (أبو داود ۲: ۶۹۴)

(یہ دعائیں مرتبہ پڑھیے۔)

۸۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، (لَا حَوْلَ وَ) لَا قُوَّةَ

میں اللہ کی پاکیاں اور خوبیاں بیان کرتا ہوں، اللہ کے علاوہ کوئی گناہوں

اِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ،

سے بچانے والا اور نیکیوں کی طاقت دینے والا نہیں۔ جو اللہ نے چاہا وہ ہوا،

أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ

اور جو نہ چاہا نہ ہوا، مجھے یقین ہے کہ اللہ ہر کام کر سکتا ہے، اور اللہ کا علم ہر

قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (أبو داود ۲: ۶۹۲)

شے کو محیط ہے۔

۸۲ يَا أَحْيُ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ،

اے سدا رہنے والے، اے سب کو تھامنے والے، میں صرف تیری رحمت کا

أُصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

طلبگار ہوں، میرے سارے احوال درست فرما، اور مجھے ایک لمحے کے لیے

طَرَفَةً عَيْنٍ. (المستدرک ۱: ۷۳۰)

بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کر۔

۸۳ [سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

یا اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں

خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

تیرا بندہ ہوں اور حتی الامکان تجھ سے کیے گئے قول و قرار پر قائم ہوں، میں

مَا اسْتَطَعْتُ. اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ؛

اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، مجھ پر اترنے والی

أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي،

تیری نعمتوں کا معترف ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، سو مجھے

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. (البخاري ۲: ۹۳۲)

معاف کر دے، کیوں کہ تیرے سوا دوسرا کوئی معاف کر نہیں سکتا۔

۸۴ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذِكْرٍ، وَاَحَقُّ مَنْ

یا اللہ! یاد کیے جانے والوں میں سب سے زیادہ مستحق یاد تو ہی ہے اور جن کی پرستش کی جاتی

عِبْدَ، وَاَنْصَرُ مَنْ ابْتَغِي، وَاَرَاءُ فَمَنْ مَلِكَ،

ہے تو ان سب سے زیادہ مستحق عبادت ہے۔ اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے تو ان سب

وَأَجُودُ مَنْ سُئِلَ، وَأَوْسَعُ مَنْ أُعْطِيَ؛ اَللّٰهُمَّ

سے زیادہ مددگار ہے۔ اور تمام مالکوں سے زیادہ مہربان تو ہے۔ اور جن سے مانگا جاتا ہے

اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ

تو ان سب سے بڑا سخی ہے، اور تمام داد و دہش کرنے والوں سے زیادہ کشادہ دست تو ہے۔

لَكَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ، لَنْ

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور تو ہی طاق ہے تیرا کوئی مثل نہیں، تیری

تَطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَنْ تُعْصَى إِلَّا بِعِلْمِكَ،

ذات کے علاوہ ہر شے فنا ہونے والی ہے، تیرے حکم کے بغیر عبادت نہیں ہوتی، تیرے علم

تَطَاعَ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ؛ أَقْرَبُ شَهِيدِ،

کے بغیر نافرمانی نہیں ہوتی، تیری اطاعت کی جائے تو تو قبول فرماتا ہے اور تیری نافرمانی

وَأُذُنِي حَفِيزٌ، حُلَّتْ دُونَ النَّفُوسِ، وَأَخَذَتْ

کی جائے تو تو معاف کرتا ہے۔ تو قریب ترین گواہ ہے، اور نزدیک ترین نگہبان ہے، تیرا

بِالنَّوَاصِي، وَكُتِبَتْ الْآثَارُ، وَنَسَخَتْ الْأَجَالَ؛

تصرف دلوں پر چلتا ہے، اور سب کی چوٹیاں تیری مٹھی میں ہیں، لوگوں کے نشانات یعنی

الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ،

اعمال باقیہ تیری قید تحریر میں ہیں۔ اور لوگوں کی عمریں تو نے لکھ رکھی ہیں، قلوب کے احوال

الْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ،

تیرے سامنے واضح ہیں، اور سارے بھیج تیرے سامنے ظاہر ہیں، اور تیری حلال کردہ اشیا

وَالدِّينُ مَا شَرَعْتَ، وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ؛ الْخَلْقُ

ہی حلال ہیں، اور تیری حرام کردہ اشیا ہی حرام ہیں، اور سچا دین تو وہ ہی ہے جسے تو نے

خَلَقَكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ؛ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّءُوفُ

جاری کیا ہے، اور حکم تو وہی ہے جسے تو نے صادر کیا ہے، اور ساری مخلوق تیری ہی بنائی ہوئی

الرَّحِيمُ. أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ

ہے اور سارے بندے تیرے ہی غلام ہیں، اور تو ہی مشفق و مہربان اللہ ہے، میں تیرے

لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ،

چہرہ انور کے اس نور کے وسیلے سے جس کی بدولت آسمان و زمین منور ہوئے، اور مخلوقات

وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ، أَنْ تُقِيلَنِي فِي هَذِهِ

پر واجب شدہ تیرے تمام حقوق کے وسیلے سے، اور مانگنے والوں کے حق کے وسیلے سے جو

الْغَدَاةِ وَفِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنْ

تو نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے آج کی صبح/آج کی شام کو

النَّارِ بِقُدْرَتِكَ.

(المعجم الكبير ۸: ۲۶۴)

معاف کر دے۔ اور تو مجھے اپنے اختیار سے جہنم سے محفوظ رکھے۔

۸۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ،

اے اللہ! رنج و غم سے میں تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بے بسی اور

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُبِكَ

کاہلی سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بزدلی اور بخیلی سے تیری

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

پناہ میں آتا ہوں، اور قرض کی زیرباری اور لوگوں کے دباؤ سے تیری

الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ . (أبو داود ۱: ۲۱۷)

پناہ میں آتا ہوں۔

۸۶ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، (لَبَّيْكَ) وَسَعْدَيْكَ

میں تیری خدمت و اطاعت میں ہمہ وقت حاضر ہوں، اے اللہ! میں تیری

وَالْخَيْرُ فِیْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ . اَللّٰهُمَّ مَا

اطاعت کے لیے حاضر باش ہوں، بار بار حاضر ہوں، اور میں تیری بار بار مساعادت

قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ

و مدد کرتا ہوں، اور ساری خیر تیرے قبضہ قدرت میں ہے، اور تیری ہی طرف



مِنْ نَذْرٍ، فَمَشِيعَتُكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ،

سے ہے اور تیری ہی جانب منسوب ہے، اے اللہ جو کوئی بات میں نے کہی یا جو

مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ، وَلَا حَوْلَ

کوئی قسم میں نے کھائی یا جو کوئی نذر میں نے مانی تو ان سب سے آگے آگے تیری

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

ہی مشیت تھی، جو کچھ تو نے چاہا وہ ہوا، اور جو نہ چاہا نہ ہوگا اور گناہوں سے بچنا اور

اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَوةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ،

نیکوئی کی توفیق کا ملنا تیری ہی طرف سے ہے، بلاشبہ تو ہر کام کر سکتا ہے۔ اے اللہ

وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتُ، أَنْتَ وَلِيِّيْ

! جو کچھ میں نے دعا کی تو وہ اسی کو پہنچے جس کو تو نے رحمت کا اہل بنایا، اور جو کچھ میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي

نے لعنت بھیجی تو وہ اسی کو پہنچے جس کو تو نے ملعون گردانا، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا

بِالصَّالِحِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ

کا رساز ہے، تو مجھے بحالت اسلام وفات دینا اور نیکو کاروں میں شامل فرمانا۔ اے

الْقَضَاءِ، وَبَرَدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ

اللہ! تیرے فیصلے کے بعد رضا مندی اور موت کے بعد خوش عیسیٰ اور تیرے روئے

إِلَى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ

انور کی زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کا اشتیاق بغیر کسی ضرر رساں مصیبت

ضَرَاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةَ مُضِلَّةٍ. وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ

کے اور بغیر کسی گمراہ کن فتنے کے چاہتا ہوں اور خود ظالم بننے سے اور مظلوم بننے

أُظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ، أَوْ

سے اور کسی پر زیادتی کرنے سے اور زیادتی کا نشانہ بننے سے یا ایسے گناہ یا قصور

أَكْسِبَ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ

کے ارتکاب سے تیری حفاظت و پناہ میں آتا ہوں جسے تو معاف نہ فرمائے۔ اے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،

اللہ آسمان و زمین کے ایجاد کرنے والے! مخفی اور ظاہری باتوں کے جاننے والے!

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي

بزرگی اور عزت والے! سو میں اس دنیوی زندگی میں تجھے عہد و پیمان دے رہا

هَذِهِ (الْحَيَاةِ) الدُّنْيَا وَأَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ

ہوں اور تجھے گواہ بنا رہا ہوں۔ اور بحیثیت گواہ کے تیری گواہی کافی ہے۔ اس بات

شَهِيدًا، أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

پر کہ میں اقرار کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں دراصل حالیکہ تو یکتا ہے تیرا کوئی

لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ،

شریک نہیں، تو ہی ساری سلطنت کا مالک ہے اور تو ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے

وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اور تجھے ہر چیز پر قدرت و اختیار ہے، اور اس بات پر تجھے گواہ بنا رہا ہوں کہ میں

مُحَمَّدًا (ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور اس بات پر بھی

وَعْدَكَ حَقٌّ، وَلِقَائَكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ

کہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تجھ سے ملنا یقینی ہے اور قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی

لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ،

شک نہیں، اور اس بات پر بھی کہ تو قبر کے مردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا، اور اس

وَأَنَّكَ إِن تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلَى ضَعْفٍ

بات پر بھی کہ اگر تو نے مجھے اپنے نفس کے حوالے کر دیا تو تو مجھے کمزوری، عیب اور

وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ؛ وَأَنِّي لَا أَثِقُ

گناہ اور خطا کے حوالے کر دے گا، اور اس بات پر بھی کہ میں صرف تیری رحمت پر

إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا، إِنَّهُ

اعتماد کرتا ہوں، سو میرے سارے گناہوں کو معاف کر دے، کیوں کہ تیرے سوا

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

کوئی گناہوں کو بخشتا نہیں اور تو میری توبہ قبول کر کیوں کہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

(المستدرک ۱: ۶۹۷)

ہے، بڑا مہربان ہے۔

۸۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ،

اے اللہ میں تجھ سے صحت مند ایمان اور نیک اخلاق والا ایمان

وَ اِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَ نَجَاةً یَّتْبَعُهَا

اور ایسی نجات جس کے پیچھے کامیابی آنے والی ہو اور تیری

فَلَاحٌ، وَرَحْمَةٌ مِّنْكَ وَعَافِيَةٌ، وَمَغْفِرَةٌ مِّنْكَ

طرف سے رحمت اور تندرستی اور تیری طرف سے مغفرت اور

وَرِضْوَانًا. (المعجم الأوسط ۶: ۴۴۲)

رضا مندی چاہتا ہوں۔

۸۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

اے اللہ! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری معزز ذات اور تیرے کامل کلمات کی

التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِیْتِهِ. اَللّٰهُمَّ

پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، جس کی چوٹی تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ اے

اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ. اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

اللہ! تو ہی گناہوں اور معصیتوں کو ہٹانے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے لشکر کو ہرایا

جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

نہیں جاسکتا، اور تیرا وعدہ ٹلایا نہیں جاسکتا، اور تیرے عذاب سے تو نگر کو اس

مِنْكَ الْجَدُّ؛ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ. (أبو داود ۲: ۶۸۸)

کی تو نگری بچا نہیں سکتی، ہم تیری پاکیاں اور خوبیاں بیان کرتے ہیں۔

۸۹ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (لَا شَرِيكَ لَكَ) سُبْحَانَكَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرا کوئی شریک نہیں، تو بے عیب ہے۔ اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ،

میں تجھ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ

اے اللہ! میرے علم میں ترقی دے اور جب تو مجھے راہِ راست پر لا چکا تو

هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ

اب میرے دل کو بھٹکنے نہ دینا اور مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا فرما،

اَنْتَ الْوَهَّابُ.

(أبو داود ۲: ۶۸۹)

بے شک تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے۔

۹۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ،

اے اللہ! میرا قصور معاف کر دے اور میرے لیے میرے گھر میں کشائش

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ. (عمل اليوم والليلة لابن السني ص ۳۵)

دیدے، اور میرے لیے اپنے رزق میں خیر کثیر مقدر فرما۔

۹۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ ، وَاجْعَلْنِيْ

اے اللہ! مجھے بڑے تائبین میں شامل فرما اور مجھے بڑے پاک بازوں

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ . (الترمذی ۱: ۱۸)

میں داخل فرما۔

۹۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ ،

اے اللہ آسمانوں کے رب اور زمینوں کے رب! اور اے بزرگ عرش کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ،

رب! ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار! دانے اور گٹھلی کو پھوڑ

فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ

نکالنے والے! اور توریت، انجیل اور قرآن کریم کے اتارنے والے! میں

وَالْفُرْقَانِ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ

ہر اس چیز کی بُرائی سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں جس کی چوٹی تو

اَخِذْ بِنَاصِيَتِهِ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

تھامے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں،

شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ

اور تو ہی آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی سب سے نمایاں ہے

الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ

کہ تجھ سے زیادہ نمایاں کوئی چیز نہیں اور تو ہی سب سے زیادہ مخفی ہے تجھ

فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا

سے زیادہ مخفی کوئی شے نہیں تو ہمارے قرضوں کو ادا کر دے اور ہم سے فقر

مِنَ الْفَقْرِ.

(مسلم ۲: ۳۴۸)

و احتیاج کو دور فرما۔

۹۳ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمَتْ،

اے اللہ اے ساتوں آسمان اور ہر اس چیز کے رب جس پر آسمان سایہ لگن ہیں اور

وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقْلَمَتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ

اے زمینوں کے اور ہر اس چیز کے رب جس کو زمینوں نے اپنے اوپر اٹھا رکھا ہے اور

وَمَا أَضَلَّتْ؛ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ

اے شیاطین اور اس مخلوق کے رب جس کو شیاطین نے گمراہ کر رکھا ہے تو اپنی تمام



أَجْمَعِينَ، أَنْ يَفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى؛

مخلوق کے شر سے میرا محافظ بن جاتا کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم و زیادتی نہ کر سکے،

عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ. (الترغیب والترہیب ۲: ۴۵۷)

تیری پناہ میں آنے والا باعزت ہو جاتا ہے اور تیرا نام بڑی بھلائیوں والا ہے۔

۹۴ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ

اے اللہ! تو ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے، تو ہی آسمانوں اور زمینوں اور

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ

ان کے اندر موجود مخلوقات کا سنبھالنے والا ہے، اور تو ہی ساری تعریفوں کا

مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ

مستحق ہے، تو آسمان اور زمین اور ان کے اندر کی مخلوقات کا حاکم ہے، اور تو

الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے تو آسمان و زمین اور ان میں موجود مخلوقات کا

فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ

نور ہے، اور تو ہی ساری تعریفوں کا مستحق ہے، تو ہی سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا

الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ

ہی ہے اور تجھ سے ملنا یقینی ہے اور تیری باتیں سچی ہیں اور جنت یقینی ہے اور

حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ

جہنم یقینی ہے اور انبیاء برحق ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ برحق ہیں اور قیامت

رَسُولُ اللَّهِ (ﷺ) حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ

برحق ہے۔ اے اللہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوا، اور تجھ ہی پر ایمان لایا،

لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اَمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،

اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف انابت کی، (اور اہل باطل سے)

وَإِلَيْكَ اُنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ

تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا، اور اپنا فیصلہ تیری ہی عدالت میں لایا،

حَاكَمْتُ، وَاَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ،

اور تو ہمارا رب ہے، اور تیری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے، سو تو میرے

فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ

اگلے پچھلے اور مخفی اور ظاہری گناہوں کو اور زیادتیوں کو۔ جن کو تو مجھ سے

وَمَا أَغْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ

زیادہ جاننے والا ہے۔ معاف فرما، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی

مِنِّي؛ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا

پچھے ہٹانے والا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا نہ تو کوئی

أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (البخاري ۱: ۱۰۱)

گناہوں سے بچانے والا ہے اور نہ نیکیوں کی توفیق دینے والا ہے۔

۹۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ،

اے اللہ! مجھے معاف فرما، اور مجھ پر مہربانی کر، اور مجھے تندرستی دے، اور

وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ.

مجھے ہدایت دے، اور مجھے روزی دے، اور میرا حال درست فرما، اور مجھے

(أبوداود ۱: ۱۲۳، الترمذی ۱: ۶۳، ابن ماجہ ۶۴)

سر بلندی عطا کر۔

۹۶ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ. (القصص ۲۴)

میرے رب! میں اس خیر کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر اتارے۔

۹۷ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ،

اے اللہ، اے جبریل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب، اے آسمان

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ

وزمین کے موجد، اے چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی باتوں کے جاننے

وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا

والے تو اپنے بندوں کے ان مسائل کے فیصلے کرے گا جن میں وہ

فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ، اهْدِنِیْ لِمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ مِنْ

باہم جھگڑتے ہیں، تو اپنے حکم سے اس حق کی طرف میری رہبری فرما

الْحَقِّ بِاِذْنِكَ، اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی

جس میں اختلاف کیا جاتا ہے، تو ہی جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(مسلم ۱: ۲۶۳)

رہبری فرماتا ہے۔

# منزل الأحد دوسری منزل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِیْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِیْمَنْ

یا اللہ! جنہیں تو راہِ راست پر لایا ان کے ساتھ مجھے بھی راہِ راست پر لے آ، اور جنہیں تو نے تندرستی

عَافَيْتَ، وَتَوَلَّيْنِيْ فِیْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِّیْ

دی ان کے ساتھ مجھے بھی تندرستی دیدے، اور جن کا تو کارساز بنا ہوا ہے ان کے ساتھ میرا بھی کار

فِیْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ

ساز بن جا، اور تیری دی ہوئی نعمتوں میں برکت دے، اور تیری قضا و قدر کے شر سے بچا، کیوں کہ

تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ

فیصلہ تو ہی کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، بات یہ ہے کہ جس کا تو کارساز بن گیا وہ

وَالِیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكَتْ رَبَّنَا

ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس کا تو دشمن ہو گیا اس کو عزت نہیں مل سکتی۔ اے ہمارے پروردگار! تیری

وَتَعَالَيْتَ (نَسْتَغْفِرُكَ وَنُتُوْبُ اِلَیْكَ) وَصَلَّى

ذات میں بڑی بھلائیاں ہیں اور تو بلند و بالا ہے، ہم تجھ سے معافی چاہتے ہیں، اور اپنے گناہوں

اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ . (أبو داود، ۲۰۱: ۱، النسائي، ر: ۱۷۴۷، ۱۹۵: ۱)

پریشیمان ہو کر تیری طرف رجوع کرتے ہیں، اور اللہ اپنے پیغمبر کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ! میری اور تمام ایمان والے مردوں اور عورتوں اور حکم بردار مردوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَآلِفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ،

اور عورتوں کی بخشش فرما، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور ان کے باہمی

وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ

معاملات درست فرما۔ اور تیرے اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں ان کی

وَعَدُوِّهِمْ؛ اَللّٰهُمَّ اَلْعَنِ الْكُفْرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

نصرت و یاوری فرما۔ یا اللہ ان کافروں کو تیری رحمت سے دور فرما جو تیرے

عَنْ سَبِيلِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ

دین پر چلنے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں اور

أَوْلِيَائِكَ؛ اَللّٰهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلَزِلْ

تیرے دوستوں سے جنگ کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں میں اختلاف



أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزَلَ بِهِمْ بِأَسْكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ

ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگادے اور ان پر تو اپنا ایسا عذاب لے آ جس کو تو

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ . (السنن الكبرى للبيهقي، ۲: ۲۹۸)

گنہگار لوگوں سے ٹالا نہیں کرتا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ .

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۳ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ،

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ سے

وَنَسْتَهْدِيْكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ،

ہدایت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور گناہوں پر نادم ہو کر تیری

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ،

طرف رجوع کرتے ہیں، اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، اور ساری نعمتوں پر تیری

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

تعریف کرتے ہیں، اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے، اور تیرے

يَفْجُرْكَ؛ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي

نافرمانوں کو چھوڑتے ہیں، اور ان سے قطع تعلق کرتے ہیں۔ اے اللہ ہم تیری ہی

وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُو

عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، اور ہم تیری

رَحْمَتِكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجِدِّ، إِنَّ عَذَابَكَ

جانب ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں، اور تیرے سچے

الْجِدِّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ. (الدر المنثور في التفسير بالمأثور)

عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک تیرا واقعی عذاب تو کافروں کو پہنچنے ہی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ،

اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور تیری سزا سے تیری

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ؛

معافی کی حفاظت میں آتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت

لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی

میں آتا ہوں، میں تیری پوری پوری تعریف نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جیسا تو

نَفْسِكَ.

(مسلم، ۱: ۱۹۲)

نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اے اللہ اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل اور محمد رسول

وَ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ ﷺ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

اللہ کے رب! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت

(المستدرک، ۳: ۷۲۱)

میں آتا ہوں۔

۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ

اے اللہ! میں گمراہ ہونے یا گمراہ کیے جانے یا بہکنے یا بہکائے جانے یا ظلم

اَزِلَّ اَوْ اُزِلَّ، اَوْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اُجْهَلَ اَوْ

کرنے یا ظلم کا نشانہ بننے یا جہالت کرنے یا میرے ساتھ جہالت کیے

يُجْهَلَ عَلَيَّ.

(أبو داود، ۲: ۶۹۵)

جانے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا، وَفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور بھردے، اور میری آنکھوں میں نور بھردے،

نُورًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُورًا،

اور کانوں میں نور بھردے، اور میری دائیں جانب نور دیدے، اور میری

وَعَنْ شِمَالِيْ نُورًا، وَمِنْ خَلْفِيْ نُورًا، وَمِنْ

بائیں جانب نور دیدے، اور میرے پیچھے نور دیدے، اور میرے آگے نور

اَمَامِيْ نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُورًا، وَمِنْ تَحْتِيْ

دیدے، اور میرے اوپر نور دیدے، اور میرے نیچے نور دیدے، اے اللہ

نُورًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُورًا، وَاجْعَلْ لِّيْ نُورًا،

مجھے نور دیدے، اور میرے لیے نور دیدے اور میرے پٹھوں میں نور

وَفِيْ عَصَبِيْ نُورًا، وَفِيْ لَحْمِيْ نُورًا، وَفِيْ دَمِيْ

دیدے، اور میرے گوشت میں نور بھردے، اور میرے خون میں نور

نُورًا، وَفِيْ شَعْرِيْ نُورًا، وَفِيْ بَشْرِيْ نُورًا،

بھردے، اور میرے بالوں میں نور بھردے، اور میری کھال میں نور

وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا،

بھردے، اور میری زبان میں نور بھردے، اور میری جان میں نور بھردے،

وَأَعْظِمْ لِي نُورًا، وَاجْعَلْنِي نُورًا. (مسلم، ۱: ۲۶۱)

اور میرے لیے نور بڑھا، اور مجھ کو نور بنادے۔

۸ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ

اے اللہ! ہمارے لیے اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دے، اور ہمارے

لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ. (ابن ماجہ، ص ۵۶)

لیے اپنی روزی کے اسباب آسان فرمادے۔

۹ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (ابن ماجہ، ص ۵۶)

یا اللہ! مردود شیطان سے میری حفاظت فرما۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ

اے اللہ! مجھے نیک اخلاق تک رسائی دے (کیوں کہ) نیک اخلاق تک

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا،

تیرے سوا کوئی رسائی دینے والا نہیں، اور بد خلقیوں کو مجھ سے دور فرما (کیوں کہ)

لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ. (مسلم، ۱: ۲۶۳)

مجھ سے بد خلقیوں کو تیرے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری فرما دے

بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ

جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان میں دوری کر رکھی ہے۔

خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّنِيْ مِنْ

اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اوالے سے دھو دے اور مجھے

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ

گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل

الدَّنَسِ. (البخاری، ۱: ۱۰۳. المعجم الأوسط، ۵: ۵۰)

کچیل سے صاف کر رکھا ہے۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ

اے اللہ! آسمان بھر کر اور زمین بھر کر اور ان دونوں کے درمیان کی مسافت بھر

الْأَرْضِ، وَمِلءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ

کر اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے اس کی مقدار بھر کر تعریفیں تیرے لیے ہی

شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ

خاص ہیں۔ اے تعریف اور بزرگی والے تو ان سب تعریفوں کا مستحق ہے جو کہ

الْعَبْدُ، وَكُنَّا لَكَ عَبْدًا، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيتَ،

بندے کرتے ہیں اور ہم سب تیرے غلام ہیں، جو نعمت تو دیدے اس کو کوئی

وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا رَادًّا لِمَا قَضَيْتَ،

روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا و قدر کو

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. (مسلم، ۱: ۱۹۰)

کوئی ٹالنے والا نہیں اور تو نگر کو اس کی تو نگری تیرے عذاب سے بچا نہیں سکتی۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ: دِقَّةً وَجِلَّةً،

اے اللہ! میرے سارے گناہوں کو بخش دے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے

وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّةً. (مسلم، ۱: ۱۹۱)

اور اگلے ہوں یا پچھلے اور ظاہری ہوں یا مخفی۔

۱۳ رَبِّ اَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا ، وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

اے میرے پروردگار! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری دیدے، اور اس کو پاک صاف

مَنْ زَكَّاهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا. (مسند أحمد ۷: ۳۰۰)

کردے تو ہی وہ بہتر ذات ہے جو اسے پاک صاف کر سکتی ہے، تو اس کا کارساز اور آقا ہے۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا ، وَّلَا

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ستم ڈھایا ہے، اور سوائے تیرے کوئی

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، فَاعْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

گناہ کو بخشنے والا نہیں، سو تو اپنی طرف سے میری بھرپور مغفرت فرما، اور مجھ

وَاَرْحَمْنِيْ ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (البخاري، ۱: ۱۱۵)

پر مہربانی کر، تو ہی بڑا بخشنے والا ہے نہایت رحم والا ہے۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا. (المستدرک، ۱: ۱۲۵)

اے اللہ! مجھ سے آسان حساب لینا۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ : مَا عَلِمْتُ

اے اللہ! میں تجھ سے ساری بھلائیاں مانگتا ہوں: وہ بھی جن کو میں جانتا ہوں اور



مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ:

وہ بھی جن کو میں نہیں جانتا، اور تمام برائیوں سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں: ان

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

سے بھی جو مجھے معلوم ہیں اور ان سے بھی جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! میں تجھ

مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ،

سے وہ ساری بھلائیاں چاہتا ہوں جو تجھ سے تیرے نیک بندوں نے مانگی اور ان

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ

تمام برائیوں سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں جن سے تیرے نیک

الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

بندوں نے تیری پناہ چاہی۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خوبی (یعنی

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّا

توفیق عبادت) اور آخرت میں بھی خوبی (یعنی اجر و ثواب) عطا فرما، اور عذاب

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا

نار سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار ہم تم پر ایمان لاچکے سو ہمارے گناہوں کو

مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ

معاف فرما، اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، اور نیکوکاروں کے ساتھ اٹھانا۔

رُسُلِكَ وَلَا تَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اے ہمارے پروردگار! اور وہ وعدے پورے فرما جو تو نے انبیاء کی زبانی ہم سے

الْمِيعَادِ ۝ (مصنف ابن أبي شيبة، ۱: ۳۳۰)

کیے تھے اور روزِ قیامت میں ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ،

اے اللہ! میں عذابِ جہنم سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ

عذابِ قبر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور مسیحِ دجال کے فتنے

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

و آزمائش سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور زندگی اور موت کی

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ؛ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ

آزمائشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور گناہوں اور معصیوں سے تیری

وَالْمَغْرَمَ. (مسلم، ۱۰: ۲۱۸، البخاری، ۱۰: ۳۲۲)

پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ! مجھے تیری یاد اور تیری احسان شناسی اور تیری بہتر عبادت

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (أبو داود، ۱: ۲۱۳)

کی توفیق عطا فرما۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ

اے اللہ، اے ہمارے رب اور اے ہر چیز کے رب! میں اس بات کی

اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی تنہا بلا شرکتِ غیرے ہمارا معبود ہے۔ اے اللہ

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ (سَيِّدَنَا) مُحَمَّدًا

اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے رب! میں اس بات کا گواہ ہوں کہ محمد

(ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ

تیرے بندے اور پیغمبر ہیں۔ اے اللہ اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے

كُلِّ شَيْءٍ! اَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ،

رب! میں اس بات کا گواہ ہوں کہ سارے بندے بھائی بھائی ہیں۔ اے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! اجْعَلْنِي مُخْلِصًا

اللہ، اے ہمارے رب، اے ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو

لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؛

دنیا اور آخرت میں ہر لمحہ ساری عبادتوں کو تیرے لیے ہی مخصوص کرنے والا

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ،

بنا۔ اے بزرگی اور عزت والے سن لے اور قبول فرما لے۔ اللہ سب سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اَللّٰهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ،

بڑا ہے، سب سے بڑا ہے ہی۔ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ اللہ سب

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ،

سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے ہی۔ اللہ میرے لیے کافی ہے، اور بہترین

اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ.

(أبوداود، ۱: ۲۱۱)

کا ر سا ز ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے ہی۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ

اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو سنوار دے جو میرے ہر کام کا محافظ

اَمْرِيْ، وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ،

ہے، اور میرے لیے میری دنیا کو بھی سنوار دے جس میں میرا گزراں ہے،

وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاُحْيِيْ

اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے، اور

مَا كَانَتْ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ

جب تک کہ میری زندگی میں بھلائی ہو مجھے زندہ رکھ، اور جب میری وفات

الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ. وَاَجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ

میں بھلائی ہو تو مجھے اٹھالینا، اور میری زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں زیادتی

فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ

کا باعث بنا، اور میری موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت و آرام کا

كُلِّ شَرٍّ.

(مسلم، ۳۴۹:۲، البخاری، ۸۴۷:۲)

باعث بنا۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا، وَعِلْمًا

اے اللہ! مجھے پاکیزہ رِزق اور مفید علم اور مقبول

نَافِعًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (المعجم الصغیر، ص ۱۵۲)

عمل عطا فرما۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَزْوَيْتَ فَهِنَعْنَا، وَرَزَقْتَنَا

اے اللہ! تو نے مجھے شکم سیر بھی کیا اور سیراب بھی کیا، سواس (آبِ ددانہ) کو ہمارے لیے باعث

فَاكْثَرْتَ وَاَطْبَتَ فِرْدَنَا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۵: ۵۶۵)

خوش گواری بنا اور تو نے ہمیں روزی دی اور زیادہ دی اور پاکیزہ دی، سواس میں اور زیادتی عطا فرما۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ قِنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ، وَبَارِكْ لِّیْ فِیْهِ،

اے اللہ! تیری دی ہوئی روزی پر مجھے قناعت نصیب فرما اور اس میں برکت

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَيْرٍ۔ (المستدرک، ۱: ۶۹۰)

و بھلائی دے، اور میری ہر ضائع شدہ و خرچ کردہ شے کا بہتر بدلہ عطا فرما۔

۲۵ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ

اے میرے رب! تو معاف کر، مہربانی فرما، بے شک تو ہی معزز

الْأَكْرَمُ.

(مصنف ابن أبي شيبة، ۵۲۱: ۴)

و مکرم ذات ہے۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، وَيَسِّرْ لِيْ

یا اللہ! میرے لیے میرا سینہ کشادہ کر دے (یعنی حلیم و حوصلہ مند بنادے)

أَمْرِيْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ،

اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے، اور دل کے برے خیالات اور

وَسَوَاتِ الْأَمْرِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ

کاموں کی پراگندگی اور قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ، وَمِنْ شَرِّ

ہوں۔ یا اللہ! میں رات میں داخل ہونے والی چیزوں کے شر سے اور دن

مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَهْبُّ بِهِ

میں داخل ہونے والی چیزوں کے شر سے اور ہواؤں کے ساتھ چلنے والی

الرِّيَّاحُ.

(مصنف ابن أبي شيبة، ۴۷۳: ۴)

چیزوں کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى، وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى،

یا اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور پرہیزگاری دے کر صاف ستھرا کر، اور

وَاعْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰى . (مصنف ابن اُبی شیبہ، ۴: ۴۲۲)

دنیا و آخرت میں بخش دے۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ (اِنِّیْ) اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَرِزْقًا

یا اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا

وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ . (المستدرک، ۱: ۶۴۶)

مانگتا ہوں۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَنَصِيْرِيْ، بِكَ

یا اللہ! تو میرا دست و بازو اور مددگار ہے، تیری وجہ سے ہی میرے احوال

اَحْوَلُ، وَبِكَ اَصُوْلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ . وَلَا حَوْلَ

بدلتے ہیں اور تیری ہی مدد سے دشمن پر جھپٹتا ہوں اور اس سے جنگ کرتا

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ . (أبو داود، ۱: ۳۵۳)

ہوں، اور گناہوں سے حفاظت اور نیکیوں کی قدرت تیری توفیق سے ہی ہے۔



۳۰ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، لَا قَابِضَ لِمَا

اے اللہ! ساری تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے، جسے تو کشادہ کر دے اسے تنگ

بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ

کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے تو تنگ کر دے اسے کوئی کشادہ نہیں کر سکتا،

لِمَنْ أَضَلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا

اور جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيَ،

دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جو نعمت تو روک لے اس کا دینے والا

وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ.

کوئی نہیں، اور جو نعمت تو عطا کرے اس کا روکنے والا کوئی نہیں، اور جس چیز

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

کو تو دور کر دے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جس کو قریب کر دے

وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النِّعَمَ

اس کو کوئی دور نہیں کر سکتا۔ اے اللہ! اپنی بھلائیاں اور رحمتیں اور عنایتیں اور

الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

روزی ہم پر پھیلا دے، اور اے اللہ! میں تجھ سے ایسی دائمی نعمتیں مانگتا

أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ. اَللّٰهُمَّ (اِنِّیْ)

ہوں جو نہ بدلے اور نہ ہٹے۔ اے اللہ! میں تجھ سے بروز خوف امن چاہتا

عَائِدُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِيتَنَا وَ (مِنْ) شَرِّ مَا

ہوں۔ اے اللہ! میں تیری عطا کردہ چیزوں کے اور تیری روکی ہوئی چیزوں

مَنْعَتَنَا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِيْ

کے شر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان سے محبت

قُلُوْبَنَا، وَكَرِهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ،

دیدے، اور اس کو ہمارے دلوں میں حسین کر دکھا اور ہمیں کفر اور گناہ اور

وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ،

نافرمانی سے نفرت دیدے اور ہمیں نیک چلن لوگوں میں شامل فرما۔ اے

وَالْحَقَّنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ.

اللہ! ہمیں بحالت اسلام اٹھانا اور ہمیں ان نیکوکاروں میں شامل فرما جو نہ

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفْرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

رسواہیں اور نہ گرفتار بلاہیں۔ اے اللہ! ان کافروں سے جنگ کر جو تیرے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ

انبیا کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے دین پر چلنے سے لوگوں کو روکتے ہیں، اور

وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ، اٰمِيْنَ۔ (المستدرک، ۳: ۲۶)

ان پر اپنا عذاب اور مصیبت نازل فرما۔ اے معبودِ برحق یہ دعا قبول فرما۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِي

اے اللہ! اے قرآن کے اتارنے والے اور بادل کے چلانے والے اور

السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ،

لشکروں کو شکست دینے والے ان کو شکست دیدے اور ان کے مقابلہ میں

وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔ (البخاری، ۱: ۴۱۶)

ہمیں غالب کر دے۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ

اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل ڈھال بناتے ہیں اور ان کے فتنوں

بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ.

(أبوداود، ۱: ۲۱۵)

سے ہم تیری پناہ و حفاظت میں آتے ہیں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰی

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو مجھے ایک آن کے لیے بھی

نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ، وَأَصْلَحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ،

میرے نفس کے حوالے مت کر، اور میرے تمام کاموں کو درست فرما،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

(أبوداود، ۲: ۶۹۴)

تیرے سوا کوئی حاکم و معبود نہیں۔

۳۴ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اُسْتَغِيْثُ.

اے سدا زندہ رہنے والے، اے سب کو تھامنے والے! ہم تیری رحمت کی

(الترمذی، ۲: ۱۹۲)

بھیک مانگتے ہیں۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ، (وَ) ابْنُ عَبْدِكَ، (وَ)

اے اللہ! میں تیرا غلام اور تیرا غلام زادہ اور تیری لونڈی زادہ ہوں

ابْنُ أُمِّكَ؛ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِي حُكْمِكَ،

میری چوٹی تیرے قبضہ قدرت میں ہے، تیرا حکم مجھ پر چلتا ہے،

عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ؛ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ

میرے بارے میں کیا گیا تیرا فیصلہ منصفانہ ہے، میں تجھ سے تیری

لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسِكَ، أَوْ أُنْزِلَتْهُ فِي كِتَابِكَ،

ذات کے ساتھ خاص کردہ یا اپنے قرآن میں نازل کردہ یا اپنی کسی

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ

مخلوق کو سکھائے گئے یا اپنے خزانہ علم غیب ہی میں محفوظ کردہ (اور کسی

فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ

کو نہ بتائے گئے) اسم اعظم کے وسیلے سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو قرآن

(الْعَظِيمَ) رَبِّعَ قَلْبِي، وَنُورَ بَصَرِي، وَجَلَاءَ

عظیم کو میرے دل کی بہار اور میری آنکھ کا نور اور میرے رنج و غم کے

حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي.

(ابن حبان، ۲: ۱۶۰)

ازالہ کا باعث بنا۔

۳۶ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَاَنْتَ

اے اللہ! آسان کام تو وہی ہے جو تو نے آسان کر دیا، اور تو مشکل کو جب

تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ. (ابن حبان، ۲: ۱۶۰)

چاہے آسان کر سکتا ہے۔

۳۷ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ

معزز اور بردبار اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں مالک عرش عظیم

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اللہ کی پاکیاں بیان کرتا ہوں، ساری تعریفیں اللہ رب العالمین

الْعَالَمِيْنَ؛ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ

کے لیے مخصوص ہیں، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب، اور

مَغْفِرَتِكَ، (وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ،) وَالْغَنِيْمَةَ

ہماری مغفرت کے تیرے پختہ ارادے، اور تمام گناہوں سے

مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدْعُ

بچاؤ، اور تمام نیکیوں کی دولت اور تمام برائیوں سے حفاظت چاہتا

لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ، (وَلَا

ہوں میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور میری کوئی فکر دور کیے بغیر اور کوئی

کَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهُ، وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ) وَلَا

مصیبت زائل کیے بغیر اور کوئی ضرر ہٹائے بغیر اور تیری رضامندی

حَاجَةٌ هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ

کے قبیل کی کوئی حاجت پوری کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے تمام مہربانوں

الرَّاحِمِينَ۔ (الترمذی، ۱: ۱۰۸)

سے بڑے مہربان۔





# منزل الإثنین تیسری منزل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اُبْقَيْتَنِيْ،

یا اللہ! مجھ پر مہربانی فرما کہ میں اپنی حین حیات تک برابر گناہوں کو چھوڑے رکھوں۔

وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالًا يَّعْنِيْنِيْ، وَاَرْزُقْنِيْ

اور یہ مہربانی فرما کہ بے فائدہ کاموں میں نہ لگوں؛ اور مجھے تیری مرضیات کے کام

حُسْنِ النَّظَرِ فِيْ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ. اَللّٰهُمَّ بَدِّعْ

کرنے کی بہتر فکر نصیب فرما۔ اے اللہ اے آسمان وزمین کے بے نمونہ بنانے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

والے، اے بزرگی واحترام اور ایسی عزت والے جس کے حصول کا قصد و ارادہ نہ

وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ، اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَنُ

کیا جاسکے۔ اے اللہ، اے بڑے مہربان تیری بزرگی اور تیرے چہرہ انور کے

بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ

وسیلہ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو اسی طرح اپنی کتاب کے یاد کرنے کا

كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي، وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوهُ عَلَى

پابند بنادے جیسا کہ تو نے مجھے سکھایا ہے۔ اور مجھے اس طریقہ سے اس کی تلاوت

النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي. اَللّٰهُمَّ بَدِّعْ

کرنے کی توفیق عطا فرما کہ جو تجھے خوش کر دے۔ اے اللہ! اے آسمان و زمین کے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

بے نمونہ بنانے والے، اے بزرگی و احترام اور ایسی عزت والے جس کے حصول کا

وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

قصد و ارادہ نہ کیا جاسکے۔ اے اللہ! اے بڑے مہربان تیری بزرگی اور چہرہ انور کے

بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي،

وسیلے سے یہ دعا کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب کے ذریعہ میری آنکھوں کو چلا بخشنے

وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي، وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي،

اور اس کے ذریعہ میری زبان کو تر رکھے، اور اس کے ذریعہ میرے دل کے رنج و غم

وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي، وَأَنْ تَسْتَغْمَلَ بِهِ

کو دور فرمائے، اور اس کے ذریعہ میرا سینہ کھول دے، اور اس کے ذریعہ میرے

بَدَنِي، فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ، وَلَا

جسم کو کام میں لگا دے؛ کیوں کہ بات یہ ہے کہ بجز تیرے کوئی شخص حق بات میں

يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

میری مدد نہیں کر سکتا۔ اور تیرے سوا کوئی حق ادا کرنے والا نہیں، اور بدی سے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. (الترمذي، ۱۹۷: ۲. المستدرک، ۱: ۴۶۱)

حفاظت اور نیکی کی توفیق صرف بزرگ و برتر اللہ کی طرف سے ملتی ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي

اے اللہ میں تیرے سامنے نافرمانیوں سے ایسی پکی توبہ کرتا ہوں کہ ان کی

لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا. (المستدرک، ۱: ۶۹۷)

جانب کبھی نہ لوٹوں۔

۳ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں کے مقابلہ میں وسیع تر ہے، اور میرے

اَرْجِيْ عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ. (المستدرک، ۱: ۷۲۸)

اعمال کے بمقابلہ تیری رحمت زیادہ لائق امید ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ

اے اللہ تو بڑا معاف کرنے والا ہے تجھے معافی پسند ہے سو مجھے

عَنِّيْ . (الترمذی، ۲: ۱۹۱)

معاف کر دے۔

۵ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ،

یا اللہ تو مجھے تیری حلال روزی دے کر تیری حرام روزی سے بچالے۔

وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ . (الترمذی، ۲: ۱۹۶)

اور اپنا فضل دے کر تیرے ماسواہر ایک سے بے نیاز کر دے۔

۶ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيبَ

اے اللہ، اے رنج کو دور کرنے والے، اے پریشانی دور کرنے والے، اے مجبوروں کی

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پکار پر پہنچنے والے، اے دنیا و آخرت میں بڑی مہربانی کرنے والے اور دونوں جہانوں

وَرَحِيمَهُمَا، اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ

میں بے حد مہربانی کرنے والے تو ہی مجھ پر مہربانی کرے گا، سو تو مجھ پر ایسی رحمت

تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَّحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ. (المستدرک، ۱: ۶۹۶)

نازل فرما کہ جس کی وجہ سے تو مجھے تیرے سوا ہر ایک کی مہربانی سے بے نیاز کر دے۔

۴ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ

اے اللہ! اے زمین و آسمان کے رب، اے مخفی و ظاہری باتوں کے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اِنِّیْ اُعْهِدُ اِلَيْكَ فِیْ هَذِهِ

جاننے والے، میں تجھے اس دنیا میں یہ عہد و پیمان دے رہا ہوں کہ میں

الْحَيٰةِ الدُّنْيَا، اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ تجھ یکتا و لا شریک لہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں

وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَاَنْ (سَيِّدَنَا) مُحَمَّدًا

گواہی دے رہا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے

(ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ؛ (فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰی

پیغمبر ہیں۔ سو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، کیوں کہ اگر تو نے مجھے

نَفْسِيْ)، فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ

میرے نفس کے حوالے کر دیا تو وہ مجھے برائی سے قریب اور بھلائی سے

مِنَ الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ؛ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا

دور کر دے گا، اور میں صرف تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو تو اپنی مرضی

بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْ لِّي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوفِينِيهِ يَوْمَ

سے مجھے ایک ایسا عہد دیدے جس کو تو روز قیامت پورا فرمائے گا، بے

الْقِيَمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ. (مسند أحمد، ۱: ۶۸۰)

شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۸ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

میں اس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ

الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. (أبو داود، ۱: ۲۱۲)

رہنے والا ہے سب کو تھا منے والا ہے، اور میں اس کی جانب رجوع کرتا ہوں۔

۹ رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ

اے میرے رب مجھے بخش دے، اور میری توبہ قبول فرما، کیوں کہ تو ہی توبہ

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. (أبو داود، ۱: ۲۱۲)

قبول کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔



۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،

اے اللہ بے بسی، کاہلی، بزدلی، سخت بڑھا پے اور گناہوں اور معاصی

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ، وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثِمِ. اَللّٰهُمَّ

سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں عذاب جہنم

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ،

اور دوزخ کی آزمائش اور قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى

اور مال داری کی آزمائش کے شر اور محتاجی کی آزمائش کے شر سے تیری

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ. (ذکرہ الجزری وعزاه إلى الجماعة)

حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۱ ..... وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعِيْلَةِ

اور میں سنگ دلی اور غفلت اور سخت احتیاج اور ذلت اور بے چارگی سے تیری

وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكِنَةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ

پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور فقری اور ناشکری اور نافرمانی اور ہٹ دھرمی

وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالشُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوذُ بِكَ

اور شہرت پسندی اور ریاکاری سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بہرے پن

مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ

اور گونگے پن اور سفید داغ اور دیوانگی اور کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے

وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ. (المستدرک، ۱: ۷۱۲)

تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ میں تیری عزت یعنی تیری توحید کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے

اَنْ تُضِلَّنِيْ، اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

کہ تو مجھے گمراہ ہونے دے، تو وہ سدا زندہ رہنے والا ہے جو کبھی نہیں

وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ. (مسلم، ۲: ۳۴۹)

مریگا حالانکہ جنات و انسان سب مرنے والے ہیں۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرْكِ

اے اللہ آزمائش کی تکلیف اور بد نصیبی کے آ پکڑنے سے اور بد قسمتی

الشَّقَاءِ، وَسُوءَ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةَ الْأَعْدَاءِ. (البخاری، ۲: ۹۳۹)

اور دشمنوں کی ہنسی سے ہم تیری حفاظت میں آتے ہیں۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ،

اے اللہ ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان چیزوں کی

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ. (احیاء العلوم، ۱: ۲۹۱)

برائی سے جن کو میں نہیں جانتا، تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ،

اے اللہ ان اعمال کی برائی سے جن کو میں نے کیا، اور ان اعمال کی برائی

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. (مسلم، ۲: ۳۴۹)

سے جن کو میں نے نہیں کیا، تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ،

یا اللہ میں تیری نعمت چلی جانے اور تیری دی ہوئی تندرستی کے ٹل

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ

جانے، اور تیری ناگہانی مصیبت اور تیری تمام ناراضگیوں سے، تیری

سَخِطَكَ.

(مسلم، ۲: ۳۵۲)

حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ،

یا اللہ میں اپنے کانوں کی بُرائی، اور اپنی آنکھوں کی بُرائی، اور اپنی زبان

وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ، وَمِنْ

کی بُرائی، اور اپنے قلب کی بُرائی اور اپنی منی کی بُرائی سے تیری پناہ

شَرِّ قَلْبِیْ، وَمِنْ شَرِّ مَنِّیْ.

(الترمذی، ۲: ۱۸۷)

و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ،

یا اللہ میں اپنے اوپر کسی چیز کے آگرنے سے تیری پناہ و حفاظت میں

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرْدِیْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ

آتا ہوں۔ اور کسی بلندی سے گر پڑنے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُبِكَ اَنْ

ڈوبنے، اور جلنے، اور بڑھاپے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور بوقت

يَتَخَبَّطُنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ

موت شیطان کے مجھے بہکانے سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور تیرے

أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ

میدان جہاد سے مفروز ہو کر مرجانے سے تیری حفاظت میں آتا ہوں،

أَمُوتَ لَدِيغًا.

(أبو داود، ۱: ۲۱۶)

اور مارگزیدہ ہو کر مرجانے سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ بد خلقی اور بد عملی اور ہوائے بد اور امراض بد سے تیری پناہ

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَذْوَاءِ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۶، الترمذی، ۲: ۱۹۹)

و حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

یا اللہ میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی محمد

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ

ﷺ نے مانگی اور ان تمام برائیوں سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں جن

مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ و حفاظت مانگی، اور تجھ ہی سے مدد مانگی

وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جاتی ہے، اور سارے امور تیرے پاس ہی پہنچتے ہیں، اور نیکی کی توفیق

(الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ). (الترمذی، ۱۹۲:۲ وفيه بصيغة الجمع)

اور بدی سے حفاظت بزرگ برتر اللہ کے سوا کسی سے نہیں ملتی۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ

یا اللہ میں اپنے رہائشی گھر کے بُرے پڑوسی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،

الْمُقَامَةِ؛ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ؛ وَمِنْ الْجُوعِ

کیوں کہ جنگل کا پڑوسی (مسافر) تو منتقل ہو ہی جاتا ہے، اور بھوک سے

فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا

تیری پناہ میں آتا ہوں، کیوں کہ وہ تو براہم بستر ہے، اور خیانت سے تیری

بِئْسَتِ الْبَطَانَةُ. (المستدرک، ۷۱۴:۱. المستدرک، ۷۱۶:۱)

پناہ میں آتا ہوں کیوں کہ وہ براہم راز ہے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ، وَقَلْبٍ

اے اللہ میں ایسے علم سے جو فائدہ نہ پہنچائے اور ایسے دل سے جو تجھ سے نہ

لَا یَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ

ڈرے، اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو، اور ایسے نفس سے جسے سیری

هُؤُلَاءِ الْاَرْبَعُ. (المستدرک، ۱: ۷۱۶. مصنف ابن ابی شیبہ، ۷: ۲۱)

وقناعت نہ ہو اور ان چاروں سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا،

یا اللہ ہم کفر و معصیت کی طرف الٹے قدم واپسی کرنے یا ہمیں اپنے دین

اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا. (البخاری، ۲: ۹۷۵)

سے ہٹائے جانے سے تیری حفاظت میں آتے ہیں۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ،

یا اللہ میں بُرے دن سے بُری رات سے

وَمِنْ لَّیْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ

اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے

صَاحِبِ السُّوءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ

اور رہائشی گھر کے بُرے پڑوسی سے تیری پناہ

الْمُقَامَةِ. (المعجم الكبير، ۱۷: ۲۹۴)

و حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

یا اللہ میں نزاع، دورخی بات اور بدخلقی سے تیری پناہ و حفاظت

وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ. (أبو داود، ۱: ۲۱۶)

میں آتا ہوں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ، وَخَطِيْئِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دے اے اللہ میری سنجیدگی اور میری مذاق اور میری چوک

وَعَمَدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ. (مسلم، ۲: ۳۴۹)

اور میری غلطی اور ہر اس گناہ کو جو میرے علم و خیال میں ہوں معاف کر دے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو تیری عبادت کی



عَلَى طَاعَتِكَ.

(مسلم، ۲: ۳۳۵)

جانب موڑ دے۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی

یا اللہ میں تجھ سے رہبری، پرہیزگاری، پاکبازی اور بے نیازی

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.

(مسلم، ۲: ۳۵۰)

کا طلب گار ہوں۔

۲۹ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنِّ عَلَیَّ، وَاَنْصُرْنِیْ وَلَا

یا اللہ میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، اور میری اعانت کر اور میرے

تَنْصُرْ عَلَیَّ، وَاَمْكُرْ لِّیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ،

خلاف کسی کی اعانت نہ کر، اور میرے لیے مفید تدبیر فرما اور مضرت دبیر نہ کر، اور مجھے

وَاَهْدِنِیْ الْهُدٰی وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِّیْ، وَاَنْصُرْنِیْ

بھرپور ہدایت دے، اور میرے لیے راہِ راست پر چلنا آسان کر دے، اور مجھ پر

عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ؛ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَرًا،

ظلم کرنے والے کے خلاف میری مدد فرما، اے میرے رب مجھے تو اپنا ہی بہت

لَكَ شَكَارًا، لَكَ رَهَابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ

زیادہ یاد کرنے والا، اپنا ہی بڑا شکر گزار، تجھ ہی سے زیادہ ڈرنے والا، تیرا ہی

مُحِبِّتًا، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا؛ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي،

فرماں بردار، تیرے ہی سامنے عاجزی کرنے والا، تیرے ہی سامنے آہ و زاری

وَاعْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّثْ

کرنے والا، توبہ کرنے والا بنا، اے رب میری توبہ قبول فرما، اور میرے گناہ دھو دے،

حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَاسْلُلْ

اور میری پکار کو سن لے اور میری حجت مضبوط کر دے، اور میری زبان کو درست رکھ

سَخِيمَةً صَدْرِي. (الترمذی، ۲: ۱۹۵)

اور میرے دل کو ہدایت عطا فرما اور میرے قلب سے کینے کو نکال دے۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا،

یا اللہ ہمیں معاف فرما دے، اور ہم پر مہربانی فرما، اور ہم سے راضی ہو جا،

وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ،

اور ہماری نیکیوں کو قبول فرما، اور ہمیں جنت میں لے جا اور ہمیں جہنم سے

وَأَصْلَحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.  
(ابن ماجہ، ص ۲۷۲)

بچا، اور ہمارے تمام احوال کو درست فرما۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ،

یا اللہ میں تجھ سے دین پر جماؤ طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے نیکی کا پختہ ارادہ

وَأَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ

اور تیری نعمتوں کی شکرگزاری اور تیری عبادت میں حسن و خلوص طلب

نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا

کرتا ہوں، اور تجھ سے سچی زبان اور بے روگ دل اور درست حاصلتیں

صَادِقًا، وَقَلْبًا سَلِیْمًا، (وَخُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا).

طلب کرتا ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے تیری حفاظت میں آتا ہوں

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ

جنہیں تو جانتا ہے، اور ان چیزوں کی خیر چاہتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے، اور

خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ؛ إِنَّكَ

ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے۔ کیوں کہ تو تو بھید کی

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

(الترمذی، ۲: ۱۷۸)

باتوں کو بھی جاننے والا ہے۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِنَا،

اے اللہ ہمارے دلوں کو جوڑ دے، اور ہمارے باہمی تعلقات کو سنوار دے

وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى

اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر لے چل، اور ہمیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی

النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ،

جانب لے آ، اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائیوں سے بچا، اور ہمارے

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا، وَاَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا،

کانوں، اور ہماری آنکھوں، اور ہمارے دلوں، ہماری بینوں اور ہماری اولاد

وَاَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، اِنَّكَ اَنْتَ

میں بھرپور خیر و بھلائی مقدر فرما، اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہی توبہ کو بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ

قبول کرنے والا ہے، نہایت رحم والا ہے، اور ہمیں تیری نعمتوں کا شکر گزار، ان

مُشْنِينَ بِهَا قَابِلِيَّهَا، وَأَتَمَّهَا عَلَيْنَا. (أبو داود، ۱: ۱۳۹)

کا ثنا خواں اور ان کا قبول کنندہ بنا، اور ان کو ہمارے لیے مکمل بھی فرما۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ اَقْسِمَ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ

یا اللہ ہمیں تیرا اتنا خوف نصیب فرما کہ جس کی وجہ سے تو ہمارے اور تیری

بہ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

نافرمانیوں کے درمیان آڑے آجائے، اور تیری اتنی فرماں برداری نصیب

بِهِ جَنَّتِكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا

فرما جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت تک پہنچادے، اور اتنا یقین نصیب

مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا

فرما جس کی وجہ سے دنیوی مصیبتوں کا جھیلنا ہم پر آسان کر دے اور ہمارے

وَقُوَّتَنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ

کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے ہماری حین حیات تک

ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ

ہمیں بہرہ ور فرما، اور ان کو ہمارے پیچھے چھوڑ، اور ہم پر ستم کرنے والے

عَاذَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا

سے ہمارا انتقام لے لے، اور ہمارے دشمنوں پر ہمیں غالب فرما، اور ہماری

تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا،

دین داری کو نقصان نہ پہنچا، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصود اعظم اور نہ ہمارا منتہائے

وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَزِهُمُنَا. (الترمذی، ۲: ۱۸۸)

علم بنا، اور ہم پر ایسوں کو مسلط نہ فرما جو ہم پر ترس نہ کھائیں۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا،

یا اللہ ہم کو بڑھا اور نہ گھٹا، اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کرا اور ہمیں

وَأَعْظِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاثِرْنَا وَلَا تُؤَثِّرْ عَلَيْنَا،

نوازا اور محروم نہ کرا اور ہمیں (اوروں پر) ترجیح دے اور ہم پر دوسروں کو ترجیح

وَأَرْضِنَا وَأَرْضَ عَنَّا. (الترمذی، ۲: ۱۵۰)

نہ دے، اور ہم کو خوش کر دے اور ہم سے بھی خوش ہو جا۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ، وَاعِزَّنِيْ مِنْ

یا اللہ میرے کام کی بات میرے دل میں ڈال دے، اور مجھے نفس کی

شَرِّ نَفْسِي.

(الترمذي، ۲: ۱۸۶)

برائی سے بچا۔

۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ،

یا اللہ میں تجھ سے نیکیوں کی توفیق، اور بدیوں سے پرہیز،

وَتَرَكُ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبِّ الْمَسَاكِينِ، وَاَنْ

اور مسکینوں سے محبت، اور تیری بخشش اور تیری رحمت کا

تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ؛ وَاِذَا اَرَدْتُ بِقَوْمٍ فِتْنَةً

طلبگار ہوں، اور جب تو کسی قوم کو بتلائے آزمائش کرنا چاہے تو

فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ

مجھے بلا آزمائش کے ہی اٹھالینا، اے اللہ میں تیری محبت، اور

وَحُبِّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ

تیرے محبوبین کی محبت اور ایسے اعمال کی محبت چاہتا ہوں جو مجھے تیری

حُبَّكَ.

(الترمذي في النسخة المصرية، ۵: ۳۶۸. المستدرک، ۱: ۷۰۸)

محبت عطا کرے۔

۳۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ

یا اللہ تیری محبت کو میری جان اور میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی کی محبت

وَأَهْلِيْ وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ (الترمذی، ۲: ۱۸۶)

سے بھی زیادہ عزیز بنادے۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ

یا اللہ مجھے تیری محبت اور ان کی محبت نصیب فرما جن سے محبت کرنا تیری نظر میں

يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ؛ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ

مجھے مفید ہوا، اے اللہ جس طرح تو نے مجھے اپنی پسندیدہ نعمتوں سے نوازا، اسی طرح

مِمَّا اَحَبُّ فَاَجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيمَا تُحِبُّ؛

ان نعمتوں کو تیری پسندیدہ طاعتوں کی ادائیگی میں قوت اور قدرت کا باعث بھی بنا،

اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اَحَبُّ فَاَجْعَلْهُ

اے اللہ میری جن پسندیدہ چیزوں کو تو نے مجھ سے روک رکھا ہے، ان کے خیال

فَرَاغًا لِّيْ فِيمَا تُحِبُّ۔ (الترمذی، ۲: ۱۸۷)

سے میرے دل کو خالی کر کے تیری پسند کے اعمال میں مجھے مشغول کر دے۔



۳۹ يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى

اے دلوں کو پھرنے والے میرے دل کو تیرے دین پر

دِينِكَ.

(الترمذی، ۳۵:۲)

جمائے رکھ۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا لَا یَرْتَدُّ، وَنَعِیْمًا

اے اللہ میں تجھ سے لازوال اور اٹل ایمان اور لافانی نعمتوں اور جنت کے

لَا یَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةً نَّبِیِّنَا (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ ﷺ

اعلیٰ درجوں یعنی ہمیشگی کے باغات میں ہمارے پیغمبر محمد ﷺ کی رفاقت کا

فِيْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ. (المستدرک، ۷۰۷:۱)

طلب گارہوں۔

۴۱ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ، وَعَلِّمْنِیْ مَا

اے اللہ تیرے سکھائے ہوئے علم سے مجھے فائدہ پہنچا، اور ایسا علم سکھا جو مجھے

یَنْفَعْنِیْ، وَزِدْنِیْ عِلْمًا؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ

فائدہ پہنچائے، اور مجھے اور زیادہ علم دے، ہر حال میں ساری تعریفوں کا مستحق

حَالٍ؛ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ. (الترمذی، ۲: ۲۰۰)

اللہ ہی ہے، اور جہنمیوں کے حال سے میں اللہ کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۴۲ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلٰی الْخَلْقِ،

اے اللہ اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کی برکت سے مجھے تب

أَحْيَيْنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرَ إِلَيَّ، وَتَوَفَّنِي

تک زندہ رکھنا جب تک کہ زندہ رہنے کو تو میرے لیے بہتر جانے،

إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرَ إِلَيَّ، وَأَسْأَلُكَ خَشِيَّتَكَ

اور جب وفات کو میرے لیے بہتر جانے، مجھے وفات دینا، اور ظاہر

فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ

و باطن میں تیری خشیت اور خوشی اور غصہ دونوں حالتوں میں حق گوئی کا

فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ،) وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي

طالب ہوں اور فقیری و امیری میں میانہ روی کا خواستگار ہوں، اور تجھ

الْفَقْرِ وَالْغِنَى،) وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ

سے لازوال نعمتیں اور دائمی دلی سرور چاہتا ہوں اور تیرے فیصلہ

عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ؛ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ

پر رضا مندی اور مرنے کے بعد خوشحالی کی زندگی، اور تیرے روئے

الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ،

مبارک کے دیدار کی لطف اندوزی، اور تجھ سے ملنے کا اشتیاق

وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ. وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءَ

چاہتا ہوں، اور ضرر رساں مصیبت اور گمراہ کن آزمائش سے تیری

مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ؛ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيْمَانِ،

حفاظت میں آتا ہوں، اے اللہ ہمیں ایمان کے زیور سے آراستہ

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ. (النسائي، ۱: ۱۴۶)

فرما، اور ہمیں رہنما اور راہ یاب بنا۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ

یا اللہ میں تجھ سے تمام بھلائیاں مانگتا ہوں خواہ وہ جلد ملنے والی ہوں

وَاجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ؛ وَأَعُوذُ بِكَ

یادیر اور خواہ میں انھیں جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، اور تمام برائیوں سے

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں خواہ وہ جلد آنے والی ہوں یا بدیر اور

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

خواہ میں انھیں جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں، یا اللہ میں تجھ سے جنت

قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ؛ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور جنت سے قریب کرنے والے اعمال و اقوال کی درخواست

النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ؛ وَاَسْأَلُكَ

کرتا ہوں، اور جہنم اور جہنم سے قریب کرنے والے اقوال و اعمال سے

اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّیْ خَيْرًا، وَاَسْأَلُكَ مَا

تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ

قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرِ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا.

تو ہر فیصلہ کو میرے لیے بہتر کر دے، اور میرے لیے صادر کیے گئے

(ابن ماجہ، ص ۲۷۳. المستدرک، ۱: ۲۰۷)

ہر فیصلہ کا انجام بہتر کر دے۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْر كُلِّهَا، وَاَجِرْنَا

یا اللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما، اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ. (المستدرک، ۳: ۶۸۳)

سزا سے ہمیں محفوظ رکھ۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا، وَاَحْفَظْنِيْ

یا اللہ اسلام کے صدقے میں میری حفاظت فرما بحالت قیام بھی، اور اسلام

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا،

کے طفیل میری حفاظت فرما بحالت نشست بھی، اور اسلام کی بدولت میری

وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّ لَا حَاسِدًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

حفاظت فرما بحالت نیند بھی۔ اور مجھ پر کسی دشمن اور بدخواہ کو پہننے کا موقع نہ

اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ

وے۔ یا اللہ میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے

مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تیرے قبضے میں ہیں، اور ان تمام برائیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں جن

شَرِّ مَا أَنْتَ اخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ. (المستدرک، ۱: ۷۰۶).

کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں، اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں

الإحسان بترتيب صحيح ابن حبان، ۲: ۱۴۳)

آتا ہوں جس کی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے۔

۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِیْشَةً نَّقِیَّةً، وَمِیْتَةً سَوِیَّةً،

یا اللہ میں تجھ سے صاف ستھری زندگی اور آسان موت اور (تیرے دربار

وَمَرَدًّا غَیْرَ مَخْزِیٍّ وَ لَا فَاْضِحٍ. (المستدرک، ۱: ۷۲۵)

میں) بلا ذلت و بلا رسوائی کی واپسی چاہتا ہوں۔

۳۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ

اے اللہ میں کمزور ہوں سو تو اپنی رضا جوئی کی خاطر میری کمزوری کو قوت

ضَعْفِیْ، وَخُذْ لِی الْخَیْرَ بِنَاصِیَتِیْ، وَاجْعَلْ

سے بدل دے، اور میری چوٹی کو پکڑ کر مجھے خیر کی طرف لے آ، اور اسلام

اِلِیَّ سَلَامٍ مُّنْتَهٰی رِضَائِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ

کو میری سب سے بڑی مراد و رضا مندی بنادے، اے اللہ میں بے بس

فَقَوِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي، وَإِنِّي فَقِيرٌ

ہوں سوتو مجھے طاقت دے، اور میں بے عزت ہوں سوتو مجھے معزز بنادے،

فَارْزُقْنِي. (المستدرک، ۱: ۷۰۸)

اور میں محتاج ہوں سوتو مجھے روزی دیدے۔





# منزل الثلاثاء چوتھی منزل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ

یا اللہ! میں تجھ سے بہتر درخواست، بہتر طلب، بہتر کامیابی، بہتر کام،

الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ

بہتر بدلہ، بہتر زندگی اور بہتر موت چاہتا ہوں۔ اور مجھے استقامت

الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ؛

دے، اور میری تول و زنی فرما، اور میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا

وَتَبَتَّنِي، وَثَقَّلْ مَوَازِينِي، وَحَقِّقْ اِيْمَانِي، وَارْفَعْ

درجہ بلند فرما، اور میری نماز قبول کر، اور میرا گناہ معاف کر، اور میں

دَرَجَتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي؛

تجھ سے جنت کے بلند درجوں کا سوال کرتا ہوں، میری دعا قبول

وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ.

فرما، اے اللہ! میں تجھ سے ابتدائے خیر اور انتہائے خیر اور جامع خیر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهُ،

اور کامل خیر اور پہلی خیر اور آخری خیر اور ظاہری خیر اور باطنی خیر اور

وَجَوَامِعَهُ وَكَوَامِلَهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَظَاهِرَهُ

جنت کے بلند درجات مانگتا ہوں، میری دعا قبول کر لے۔ اے اللہ!

وَبَاطِنَهُ، وَالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِیْنِ.

مجھے جہنم سے بچا اور مجھے بوقت شب بھی معاف فرما، اور بوقت روز

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِنَ النَّارِ، وَارْزُقْنِیْ مَغْفِرَةً بِاللَّیْلِ

بھی معاف فرما، اور جنت میں بہتر ٹھکانہ عطا فرما، میری دعا قبول

وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِیْنِ.

فرما، اے اللہ! میں تجھ سے جہنم سے بحفاظت چھٹکارا اور جنت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَلَاصاً مِّنَ النَّارِ سَالِماً،

بامن وامن داخلہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کردار کی

وَأَنْ تُدْخِلَنِیْ الْجَنَّةَ اٰمِناً. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

خوبی، اور اپنے افعال کی خوبی، اور اپنے اعمال کی خوبی، اور مخفی

خَيْرَ مَا آتَيْ، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ،

چیزوں کی بھلائی، اور ظاہری چیزوں کی بھلائی، اور جنت کے بلند

وَخَيْرَ مَا بَطَّنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى

درجات مانگتا ہوں، میری دعا قبول فرما۔ اے اللہ! تو مجھے نیک نامی

مِنَ الْجَنَّةِ، آمِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ

دے اور مجھے گناہوں سے سبکدوش کر دے، اور میرے کاموں کو

ذِكْرِيْ، وَتَضَعْ وَزْرِيْ، وَتُصْلِحْ اَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ

درست فرما اور میرا دل پاکیزہ کر دے، اور میری شرمگاہ محفوظ رکھ،

قَلْبِيْ، وَتُحْصِنَ فَرْجِيْ، وَتُنَوِّرَ لِيْ فِيْ قَبْرِیْ،

اور میرے لیے میری قبر کو منور فرما، اور میرے گناہوں کو معاف فرما،

وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ، وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنْ

اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات چاہتا ہوں، میری دعا قبول

الْجَنَّةِ، آمِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ

فرما۔ اے اللہ! میرے کانوں میں اور میری آنکھوں میں اور اپنی

فِي سَمْعِي، وَفِي بَصَرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي

روح میں اور اپنے جسم میں اور اپنے اخلاق میں اور اپنے گھر والوں

خَلْقِي، وَفِي خُلُقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَالِي،

میں اور اپنے مال میں اور اپنی حیات میں اور اپنی وفات میں اور

وَفِي مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي. اَللّٰهُمَّ

اپنے اعمال میں بھرپور خیر مقدر کرنے کی درخواست کرتا ہوں، اے

وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

اللہ! اور تو میری نیکیوں کو قبول فرما، اور تجھ سے جنت کے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْن.

(المستدرک، ۷۰۱:۱)

درجات مانگتا ہوں، اور میری دعا قبول کر۔

۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور اپنی آخری زندگی میں تیری طرف سے مجھے

سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِي.

(المستدرک، ۷۲۶:۱)

دیا جانے والا رزق وسیع تر فرما۔

۳ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ،

اے وہ معبود جسے نگاہیں اور اک نہ کر پائیں اور جس تک ظن و خیال نہ پہنچ

وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ،

پائیں، اور تعریف و توصیف کرنے والے جس کا (کما حقہ) وصف بیان نہ

وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ،

کر پائیں، اور جسے حوادثِ زمانہ متغیر نہ کر سکے اور جو گردشِ زمانہ کا خوف نہ

وَمَكَائِيلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ

رکھے، جو پہاڑوں اور سمندروں کی ناپ و تول کو، اور بارش کے قطروں کی

وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

تعداد کو، اور درختوں کے پتوں کی گنتی کو، اور ان تمام چیزوں کی تعداد کو جانتا

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَلَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ

ہے جن پر رات چھا جائے، اور جن کو دن روشن کر دے، اور جس کی نظر سے

سَمَاءٌ، وَلَا أَرْضٌ أَرْضٌ أَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَّافِي قَعْرِهٖ،

کوئی آسمان کسی آسمان کو اور نہ کوئی زمین دوسری زمین کو اور نہ کوئی

وَلَا جَبَلَ مَّافِي وَغَرِهِ، اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي

سمندر اپنی تہہ کی چیز کو اور نہ کوئی پہاڑ اپنی سختی کی چیز کو چھپائے، میری

الْخِرَّةُ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ، وَخَيْرَ أَيَّامِي

آخری زندگی کو بہتر زندگی اور میرے آخری اعمال کو بہتر اعمال، اور تیری

يَوْمَ الْقَاكَ فِيهِ. (المعجم الأوسط، ۶: ۴۷۳)

ملاقات کے دن کو میرا سب سے بہتر دن بنادے۔

۴ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِيهِ ثَبَّتْنِي بِهِ حَتَّى

اے اسلام اور مسلمانوں کے کارساز تجھ سے ملنے کے دن تک مجھے اسلام

الْقَاكَ. (المعجم الأوسط، ۱: ۱۹۷)

پر جمائے رکھ۔

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ.

اے اللہ! میں اپنے لیے اور اپنے رشتہ داروں کے لیے تو نگرہ اور بے

(مسند أحمد، ۴: ۴۸۷)

نیازی چاہتا ہوں۔



۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاَذْخِلْنِيْ

اے اللہ! مجھے معاف کر اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے

الْجَنَّةَ.

(المعجم الكبير، ۷: ۱۵۴)

جنت میں لے جا۔

۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُورًا، وَاجْعَلْنِيْ شَكُورًا،

اے اللہ! (مصیبت آجانے پر) مجھے خوب سہنے والا بنا، اور مجھے

وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيرًا، وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ

بڑا احسان شناس بنا، اور مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی

كَبِيرًا.

(مجمع الزوائد ۱۰: ۱۸۱)

نظر میں بڑا بنا۔

۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَعَمَلًا

اے اللہ! میں تجھ سے کارآمد علم اور مقبول عمل اور حلال و پاکیزہ روزی

مُتَقَبَّلًا، وَرِزْقًا (حَلَالًا) طَيِّبًا. (مسند أحمد، ۷: ۴۴۸)

طلب کرتا ہوں۔

۹ اَللّٰهُمَّ (اِنِّیْ) اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ، وَاسْتَهِدِیْكَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، اور تجھ سے اپنے

لِمَرَّاشِدٍ اَمْرِیْ، (وَاسْتَجِیْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ،)

کاموں کی درستی چاہتا ہوں، اور میرے نفس کی برائیوں سے تیری پناہ طلب

وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ، اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ.

کرتا ہوں، اور گناہوں پر نادام ہو کر تیری جانب متوجہ ہوتا ہوں، سو تو مجھ

اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْكَ، وَاجْعَلْ غِنَایَ

پر متوجہ ہو جا، بلاشبہ تو میرا رب ہے، سو یا اللہ تو مجھے اپنا مشتاق بنا دے، اور میری

فِیْ صَدْرِیْ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ، وَتَقَبَّلْ

تو نگری میرے سینے میں بھر دے، اور تیری جانب سے دی گئی روزی میں

مِنْیْ، اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ. (مصنف ابن ابی شیبہ، ۷: ۳۹)

خیر کثیر مقدر فرما اور میرے اعمال قبول فرما، بے شک تو ہی میرا رب ہے۔

۱۰ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ، وَسَتَرَ عَلَیَّ الْقَبِیْحَ،

اے میری خوبیوں کے ظاہر کرنے والے اور میری برائیوں پر پردہ ڈالنے

يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيرَةِ، وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ،

والے، اے ہر ایک جرم پر مواخذہ نہ کرنے والے، اے پردہ دری نہ کرنے

يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ

والے، اے بڑے معاف کرنے والے، اے بہتر درگزر کرنے والے،

الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ

اے وسیع مغفرت والے، اے دونوں ہاتھوں سے رحمت بانٹنے والے،

كُلِّ نَجْوَى، يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى، يَا كَرِيمَ

اے تمام سرگوشیوں کے شریک کار، اے سب سے بڑے فریادرس، اے

الصَّفْحِ، يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ

شریف درگزر کرنے والے، اے بڑے محسن، اے قبل از استحقاق ہی اپنی

اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا، وَيَا سَيِّدَنَا، وَيَا مَوْلَانَا،

طرف سے نعمتیں دینے والے، اے ہمارے پالن ہار، اور اے ہمارے

وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ لَا تَشْوِيَ

سردار، اور اے ہمارے آقا، اور اے ہماری آخری مراد، میں تجھ سے اے

خَلَقِيَّ بِالنَّارِ.

(المستدرک، ۱: ۷۲۹)

اللہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے جسم کو آگ میں نہ جلانا۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ،

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل و احسان اور تیری مہربانی چاہتا ہوں، کیوں کہ

فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ. (المعجم الکبیر، ۱۰: ۱۷۸)

ان کا سوائے تیرے کوئی مالک نہیں۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ.

اے اللہ! تو نے میری بناوٹ اچھی بنائی ہے سو میرے اخلاق بھی

(مسند أحمد، ۱: ۶۶۵)

اچھے کر دے۔

۱۳ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاهْدِنِي السَّبِيلَ

اے میرے رب معاف فرما، اور مہربانی کر، اور سیدھی

الْاَقْوَمَ. (مسند أحمد، ۷: ۴۴۶)

راہ پر چلا۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ (ﷺ)

اے اللہ! اے پیغمبر محمد ﷺ کے رب میرے قصوروں کو بخش دے، اور

اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَاَذْهَبْ (عَنِّيْ) غَيْظَ قَلْبِيْ،

مجھ سے دل کی بھڑاس نکال دے، اور تادم زیست گمراہ کن فتنوں سے

وَأَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا. (مسند أحمد، ۷: ۴۲۸)

میری حفاظت فرما۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا، وَاسْتَغْمِلْنِيْ طَيِّبًا.

اے اللہ! مجھے پاکیزہ روزی دے اور مجھ سے پاکیزہ

(کنز العمال، ۲: ۲۲۴)

اعمال کرا۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ،

میں تجھ سے دفعۃً ملنے والی خیر کی درخواست کرتا ہوں اور ناگہانی مصیبت

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ. (مسند أبي يعلى، ص ۶۵۰)

سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ،

یا اللہ! تو ہی امن و سلامتی والا ہے، اور تیری طرف سے ہی امن و سلامتی

وَإِلَيْكَ يَعُوذُ السَّلَامُ؛ أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

ملا کرتی ہے، اور تیری ہی جانب امن و سلامتی کی واپسی ہوگی، اے عزت

وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا، وَأَنْ

و احترام والے میری تجھ سے یہ درخواست ہے کہ تو میری دعا قبول فرما لے،

تُعْطِينَا رَغْبَتَنَا، وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا

اور ہمیں اپنی مرادیں دیدے، اور ہمیں بھی تیری ان تمام مخلوقات سے بے

مِنْ خَلْقِكَ.

(مجمع الزوائد، ۴: ۳۸۹)

نیاز کر دے جن کو تو نے ہم سے بے نیاز بنایا ہے۔

۱۸ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ

اے میرے رب تو مجھے اپنے اس دن کے عذاب سے بچالینا جب کہ تو

عِبَادَكَ.

(المعجم الأوسط، ۲: ۲۵۷)

اپنے بندوں کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ . (الترمذی، ۲: ۱۹۱)

اے اللہ! تو مجھے خیر و بھلائی سے نواز اور مجھے چن کر دیدے۔

۲۰ [وفي الصحيح ، كان أكثرُ دعاءِ النبي ﷺ ]

(ایک صحیح حدیث میں یہ آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ اکثر و بیشتر یہ دعا مانگا کرتے تھے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَفِي الْآخِرَةِ

اے اللہ! اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی و بھلائی (یعنی نیکیوں کی توفیق) اور آخرت

حَسَنَةً ، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ . (کنز العمال، ۲: ۱۸۹)

میں بھی نیکی و بھلائی (یعنی نیکیوں کا اجر و ثواب) عطا فرما اور ہمیں عذابِ نار سے بچا۔

۲۱ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ ، اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام کی برکت ہو خود مجھ پر اور میرے مال اور میرے دین پر، اے اللہ

أَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ ، وَبَارِكْ لِيْ فِيمَا قُدِّرَ لِيْ ،

! تو مجھے اپنی قضا و قدر پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لیے مقدر کیا گیا ہے اس

حَتّٰى لَا أَحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أُخِّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ

میں اتنی خیر اور بھلائی لکھ دے کہ جسے تو نے بعد میں دینا منظور کیا ہے اسے

مَا عَجَّلَتْ. (عمل اليوم والليلة، ۱۱۳. کنز العمال، ۴: ۱۳)

جلد نہ چاہوں اور جسے تو نے جلد دینا منظور کیا ہے اسے میں ٹالنا نہ چاہوں۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ. (البخاری، ۱: ۴۱۵)

یا اللہ! زندگی تو بس آخرت کی ہی زندگی ہے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا، وَاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا،

اے اللہ! تو مجھے ساری زندگی مسکین بنائے رکھ، اور بحالت مسکنت موت

وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ. (ابن ماجہ، ص ۳۰۴)

دینا، اور مساکین کے گروہ میں ہی میرا حشر کرنا۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اُحْسِنُوْا

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کریں تو مسرور ہوں اور بدی

اِسْتَبْشَرُوْا، وَاِذَا اَسْأَوْا اِسْتَغْفَرُوْا. (ابن ماجہ، ص ۲۷۱)

کریں تو معافی مانگیں۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ

یا اللہ! میں تجھ سے اپنی خاص رحمت مانگتا ہوں جس کی بدولت تو میرے دل کو ہدایت



تَهْدِي بِهَا قَلْبِي، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي، وَتَلُمُّ

بخشے، اور جس کی بدولت میرے نیک ارادوں کو پختگی بخشے، اور جس کی بدولت میرے

بِهَا شَعْنِي، وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي، وَتَقْضِي بِهَا

حالات کو درستگی بخشے، اور جس کی بدولت میرے دین کو سنوار دے، اور جس کی بدولت

دِينِي، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي، وَتَرْفَعُ بِهَا

میرے قرضوں کو ادا کر دے، اور جس کی بدولت میری پس پشت کی چیزوں کی

شَاهِدِي، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي، وَتُزَكِّي بِهَا

حفاظت فرمائے، اور جس کی بدولت میرے پاس موجود چیزوں کو رفعت بخشے، اور

عَمَلِي، وَتُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي، وَتَرْدُّ بِهَا الْفَتِي،

جس کی بدولت میرے چہرے کو نورانیت بخشے، اور جس کی بدولت میرے اعمال کو

وَتَعْصِمُنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي

پاکیزگی بخشے، اور جس کی بدولت میرے دل میں میرے کام کی باتیں القافرمائے،

اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ،

اور جس کی بدولت (نیکوں کی طرف) میری الفت و محبت کو پھیر دے، اور جس کی

وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا

بدولت تو مجھے ہر برائی سے محفوظ رکھے، اے اللہ مجھے لازوال و اٹل ایمان اور کفر سے

وَالْآخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ،

نہ بدلنے والا یقین اور ایسی رحمت عطا فرما جس کی بدولت دنیا اور آخرت میں تیری

وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ

عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کروں، اے اللہ میں تجھ سے کامیاب تقدیر اور

الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ؛ إِنَّكَ سَمِيعٌ

شہیدوں جیسی ضیافت اور نیک بختوں جیسی زندگی اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں

الدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَنْزِلْ بِكَ حَاجَتِيْ وَ اِنْ

پر غلبہ مانگتا ہوں، بے شک تو سب پکار کو سننے والا ہے، اے اللہ میں تیرے سامنے

قَصُرَ رَأْيِيْ وَ ضَعُفَ عَمَلِيْ، اِفْتَقَرْتُ اِلَى

اپنی حاجتیں پیش کرتا ہوں اگرچہ میری فہم نارسا ہے اور میری نیکیاں بودی ہیں، میں

رَحْمَتِكَ، فَاسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ، وَيَا شَافِيَ

تیری رحمت کا محتاج ہوں، سوائے تمام کاموں کو انجام دینے والے اور دلوں کے روگ

الصُّدُورِ، كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي

کو دور کرنے والے میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو بیٹھے اور

مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ، وَمِنْ

کھارے سمندروں کو ایک دوسرے سے بچائے رکھتا ہے اسی طرح تو مجھے عذاب جہنم

فِتْنَةِ الْقُبُورِ. اَللّٰهُمَّ مَا قَصَرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعَفَ

سے، اور بوقت ہلاکت کے واویلے سے، اور قبر کی آزمائش سے بچائے رکھ۔ یا اللہ وہ

عَنْهُ عَمَلِيْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنِيَّتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ

خیر اور بھلائی جس کا تو نے اپنی کسی مخلوق کو دینے کا وعدہ کر رکھا ہے یا وہ بھلائی جو تو

خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ

اپنے کسی بندے کو دینے والا ہے اور اس تک میری فہم کی رسائی نہ ہو رہی ہو اور اس

مُعْطِيْهِ أَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ، فَإِنِّيْ أَرْغُبُ إِلَيْكَ

کے حصول سے میرے اعمال کمزور ہو رہے ہوں اور جس تک میری آرزو اور دعا نہ پہنچ

فِيْهِ، وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ.

پارہی ہو اس کا میں تجھ سے امیدوار ہوں، اور اے رب العالمین تجھ سے تیری رحمت

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ!

کے واسطے سے اس خیر کی رغبت اور سوال کرتا ہوں، اے مضبوط رسی (کتاب)

اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ

والے اور درست حکم والے میں تجھ سے وعید کے دن کا امن و امان اور ہمیشگی کے دن کی

مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرَّكَّعِ السُّجُوْدِ

ایسی جنت مانگتا ہوں جس میں عہد و پیمان پورا کرنے والے، رکوع سجدہ کرنے

الْمُوَفِّيْنَ بِالْعُهُوْدِ؛ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّذُوْدٌ، اِنَّكَ

والے، حاضر باش مقربین کی صحبت نصیب ہو، تو بلاشبہ نہایت مہربانی والا ہے محبت

تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ،

والا ہے، تو جو چاہے کرتا ہے، اے اللہ ہمیں ایسا راہبر و راہ یاب بنادے جو نہ خود گمراہ

غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ، سِلْمًا لِاَوْلِيَائِكَ،

ہوں اور نہ گمراہ کرنے والے ہوں جو تیرے دوستوں کے ساتھ صلح و آشتی کا اور تیرے

وَحَرَبًا لِاَعْدَائِكَ؛ نَحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ،

دشمنوں کے ساتھ جنگ و جدال کا معاملہ کرنے والے ہوں۔ تجھ سے محبت کی وجہ سے

وَنَعَادِي بَعْدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ؛

ہم تیرے ساتھ محبت کرنے والی تیری مخلوق سے محبت کرتے ہیں اور تیری عداوت کی

اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ، وَهَذَا

وجہ سے ہم تیرے ساتھ دشمنی رکھنے والی مخلوق سے دشمنی رکھتے ہیں، اے اللہ یہ تو

الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ

ہماری دعا ہے مگر اس کا قبول کرنا تیرے ذمہ ہے، یہ تو ہماری کوشش ہے مگر بھروسہ تجھ

نُورًا فِيْ قَلْبِيْ، وَنُورًا فِيْ قَبْرِیْ، وَنُورًا مِّنْ

پرہی کر رہے ہیں، اے اللہ میرے دل کو منور کر دے، اور میری قبر کو منور کر دے اور

بَيْنَ يَدَيَّ، وَنُورًا مِّنْ خَلْفِيْ، وَنُورًا عَنِ يَمِيْنِيْ،

میرے سامنے کی سمت کو منور کر دے، میرے پیچھے کی سمت کو منور کر دے، اور میری

وَنُورًا عَنِ شِمَالِيْ، وَنُورًا مِّنْ فَوْقِيْ، وَنُورًا

دائیں جہت کو، اور میری بائیں جہت کو منور کر دے، اور میرے اوپر کی سمت کو منور

مِّنْ تَحْتِيْ، وَنُورًا فِيْ سَمْعِيْ، وَنُورًا فِيْ بَصَرِيْ،

کر دے، اور میرے نیچے کی سمت کو منور کر دے، اور میرے کانوں کو منور کر دے، اور

وَنُورًا فِي شَعْرِي، وَنُورًا فِي بَشْرِي، وَنُورًا

میری نگاہوں کو منور کر دے، اور میرے بالوں کو منور کر دے، اور میری کھال کو منور

فِي لَحْمِي، وَنُورًا فِي دَمِي، وَنُورًا فِي مُخِّي،

کر دے، اور میرے گوشت کو منور کر دے، اور میرے خون کو منور کر دے، اور میرے

وَنُورًا فِي عِظَامِي، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُورًا،

دماغ کو منور کر دے، اور میری ہڈیوں کو منور کر دے، اے اللہ میرے نور کو بڑھا دے،

وَاَعْظِمْنِيْ نُورًا، وَاجْعَلْ لِّيْ نُورًا، وَزِدْنِيْ نُورًا،

اور مجھے نور دے اور میرے لیے نور بنا اور میرے نور میں مزید اضافہ کر دے، اور

وَزِدْنِيْ نُورًا، وَزِدْنِيْ نُورًا. سُبْحَانَ الَّذِي

میرے نور میں مزید اضافہ کر دے، اور میرے نور میں مزید اضافہ کر دے، میں اس

تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَبَسَ

ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کی چادر ”عزت و کبریائی“ ہے، اور وہ اسے محبوب

الْمَجْدَ وَتَكْرَّمَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِيْ

ہے، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کا لباس ”بزرگی“ ہے اور بزرگی جس

التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ

کی عزت ہے، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کے علاوہ کسی کی پاکی بیان

بِعِلْمِهِ، سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ، سُبْحَانَ

کرنا روا نہیں، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جس کے احاطہ علم میں ہر شے

ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ،

ہے، میں پاکی بیان کرتا ہوں فضیلت اور بخشش والے کی، میں پاکی بیان کرتا ہوں

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (الترمذی، ۲: ۱۷۹)

انعام و احسان والے کی، میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جو شرف و اعزاز والا

المعجم الأوسط، ۵: ۳. کنز العمال، ۲: ۶۴۹)

ہے میں اس ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑائی اور اکرام والا ہے۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرَفَةً عَيْنٍ،

یا اللہ! ایک آن کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور ہر وہ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۶)

بہتر شے جو تو نے مجھے دے رکھی ہے وہ مجھ سے مت لینا۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهِ اِسْتَحْدِثْنَاهُ، وَلَا

یا اللہ! تو ہمارا خود ساختہ معبود نہیں، اور نہ قابلِ فراموش خود تراشیدہ رب

بِرَبِّ (يَبْدُ ذِكْرُهُ) اَبْتَدَعْنَاهُ، (وَلَا عَلَيْكَ

ہے، اور نہ تیرے کچھ شریکِ حکومت ہیں جو تیرے ساتھ فیصلہ کرتے ہوں،

شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ،) وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ

اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی معبود رہا جس کی تجھ کو چھوڑ کر پناہ لے رہے

(مِنْ) اِلٰهِ نَلْجَا اِلَيْهِ وَنَذْرُكَ، وَلَا اَعَانَكَ

ہوں، اور نہ ہماری تخلیق میں کسی نے تیری نصرت کی، جس کو ہم تیرے

عَلَى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكُهُ فَيْكَ تَبَارَكْتَ

ساتھ شریکِ عبادت ٹھہرائیں، تو بڑی خیر و برکت والا ہے اور تو بلند و برتر

وَتَعَالَيْتَ، (فَنَسْأَلُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ہے، سوائے خدائے لا شریک لہ ہم تجھ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ

اغْفِرْ لِيْ)۔ (المستدرک، ۳: ۴۵۳۔ المعجم الکبیر، ۸: ۳۴)

ہماری مغفرت کر دے۔



۲۸ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ، وَتَرٰى مَكَانِيْ،

اے اللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میری جائے قیام کو دیکھتا ہے،

وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَّتِيْ، لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ

اور میرے ظاہر اور باطن سے واقف ہے، میرا کوئی بھی حال تجھ

مِّنْ اَمْرِيْ، (وَ) اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

سے پوشیدہ نہیں اور میں نہایت محتاج، مسکین، فریادی، پناہ جو،

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

لرزیدہ، خوف زدہ، اقبال مجرم اور معترفِ قصور ہوں، مسکینوں کی

بِذَنْبِيْ، اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنَ، وَابْتَهِلُ

طرح تجھے پکار رہا ہوں اور ذلیل مجرم کی طرح تیرے سامنے گڑ

إِلَيْكَ ابْتَهِالَ الْمُذْنِبِ الدَّلِيْلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ

گڑا رہا ہوں، اور میں خوف زدہ نابینا کی طرح اور تیرے

الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ، (وَدُعَاءَ) مَنْ خَضَعَتْ لَكَ

سامنے گردن یگوں کرنے والے اور تیرے سامنے اشکباری

رَقَبَتُهُ، (وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ،) وَذَلَّ (لَكَ)

کرنے والے اور تیرے آگے جسم خم کرنے والے اور تیرے

جِسْمُهُ، وَرَغِمَ (لَكَ) أَنْفُهُ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ

آگے ناک رگڑنے والے کی طرح دُبائی دے رہا ہوں۔ اے

بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ لِيْ رءُوفًا رَّحِيْمًا،

اللہ! مجھے تہی دست واپس نہ کرا اور مجھ پر مشفق اور مہربان بن جا۔

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ. (المعجم الصغير،

اے سوال کیے جانے والوں میں سب سے بہتر اور نوازنے

ص ۱۴۴۔ المعجم الكبير، ۱۱: ۱۴۰)

والوں میں بھی افضل تر۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْا ضَعْفَ قُوَّتِيْ، وَقَلَّةَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنی کمزوری اور تدبیر کی کوتاہی اور لوگوں کی نظر میں اپنی بے

حِيلَتِيْ، وَهَوَانِيْ عَلٰی النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ،

چارگی کا شکوہ کر رہا ہوں۔ اے ارحم الراحمین تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے، کیا

إِلَى مَنْ تَكَلَّنِي، إِلَى عَدُوِّ يَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى

ہم پر حملہ آور کسی دشمن یا میرے مالک اختیار کسی عزیز قریب کے حوالے

قَرِيبٍ مَلَكَتَهُ أَمْرِي، إِنْ لَمْ تَكُنْ سَاخِطًا

کر رہا ہے، اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو پھر مجھے کوئی فکر نہیں، البتہ تیری طرف

عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي، غَيْرَ أَنْ عَافَيْتَكَ أَوْسَعُ لِي،

سے دی جانے والی تندرستی میرے لیے وسیع تر ہے، میں تیرے چہرہ اقدس کے

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ

اس نور کے وسیلہ سے۔ جس نے آسمانوں کو منور کر رکھا ہے، اور تاریکیوں کو دور

لَهُ السَّمَوَاتُ، وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ، وَصَلَحَ

کر رکھا ہے، اور جس کے سہارے دنیا و آخرت کے تمام امور سنورتے ہیں۔ اس

عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ،

بات سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے اور مجھ پر اپنی

وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ، وَلَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى،

ناراضگی نازل کرے، اور تیرے راضی ہونے تک میں تجھے مناتا رہوں گا،

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ. (کنز العمال، ۲: ۱۷۵)

گناہوں سے حفاظت اور نیکیوں کی طاقت صرف تو ہی دینے والا ہے۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ وَاقِیْہٖ کَوَاقِیَہٗ الْوَلِیْدِ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۷)

یا اللہ! نومولود بچے کی حفاظت کیے جانے کی طرح میری حفاظت فرما۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوْاْہَةً مُّخْبِتَةً

اے اللہ! ہم تجھ سے ایسا دل چاہتے ہیں جو تیرے دین کے لیے آہ و زاری

مُنبِیَّةٌ فِی سَبِیْلِکَ. (المستدرک، ۱: ۷۱۶)

کرنے والا، عاجزی کرنے والا، اور انابت کرنے والا ہو۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاسِرُ قَلْبِیْ،

یا اللہ! میں تجھ سے دل میں سمایا ہوا ایمان، اور اتنا پختہ یقین چاہتا ہوں کہ

وَيَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا

مجھے یہ اعتماد ہے کہ جو مصیبت مجھے پہنچے گی وہ تیری قضا و قدر کے بموجب

مَا کَتَبْتَ لِیْ، وَرِضًا مِّنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا

ہی ہوگی، اور تیری جانب سے میرے لیے تقسیم کردہ اسباب زندگی پر

قَسَمْتُ لِيْ.

(کنز العمال، ۲: ۱۸۴)

رضامندی چاہتا ہوں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ، وَخَيْرًا

یا اللہ! ہماری ذکر کردہ تعریفوں سے بہتر اور تیری بیان کردہ تعریفوں کی

مِمَّا نَقُوْلُ. اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ،

شایانِ شان ساری تعریفوں کا سزاوار تو ہی ہے۔ اے اللہ! میری نماز،

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ، وَإِلَيْكَ مَابِيْ، وَلَكَ رَبِّ

میری قربانی، میری موت و حیات تیرے لیے ہے، اور تیری ہی جانب

تُرَاثِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

میری واپسی ہوگی اور میرے ترکہ کا مالک تو ہی ہے۔ یا اللہ میں عذابِ قبر

وَوَسْوَسةِ الصَّدْرِ، وَشَتَاتِ الْأَمْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سے اور دل کے برے خیالات اور معاملات کی خرابیوں سے میں تیری پناہ

(أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيَاحُ، وَ)

حفاظت میں آتا ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائیاں مانگتا ہوں جنہیں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيُّ بِهِ الرِّيحُ . (الترمذي، ۲: ۱۹۱).

ہوائیں لے کر آئیں اور ان برائیوں سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا

(کنز العمال، ۲: ۱۸۰)

ہوں جنہیں ہوائیں لے کر آئیں۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَعْظَمُ شُكْرَكَ، وَاَكْثَرُ ذِكْرَكَ،

اے اللہ! مجھے تو اپنا بڑا شکر گزار اور تجھے خوب یاد کرنے والا اور تیری

وَأَتَّبِعْ نَصِيْحَتَكَ، وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ . (مسند أحمد، ۲: ۵۹۹)

نصیحتوں کی پیروی کرنے والا اور تیرے احکام کو یاد رکھنے والا بنا۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا (وَنَوَاصِيْنَا) وَجَوَارِحَنَا

اے اللہ! ہمارے دل اور ہماری چوٹیاں اور ہمارے اعضا تیرے قبضہ

بِيَدِكَ، لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا، فَاِذَا فَعَلْتَ

قدرت میں ہیں ان میں سے کسی بھی چیز کا تو نے ہمیں مالک نہیں بنایا،

ذَلِكَ بِنَا فَاَنْتَ وَلِيْنَا، (وَاَهْدِنَا اِلَى سَوَاءِ

اور جب اس طرح کی ملکیت تو نے ہم کو نہیں دی ہے تو تو ہی ہمارا کارساز

(السَّبِيلِ).

(کنز العمال، ۲: ۱۸۲)

بن جا، اور ہمیں صحیح راہ پر چلا۔

۳۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ،

اے اللہ! تیری محبت کو مجھے پیاری تمام چیزوں سے زیادہ عزیز بنا اور مجھے

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخَوْفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِي، وَاَقْطَعْ

ڈرانے والی چیزوں کے بالمقابل تیرا رب میرے دل میں زیادہ بھر دے

عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ؛

اور تیری ملاقات کا اشتیاق دے کر تمام دنیوی حاجتوں کو بھلا دے، اور

وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَغْيَنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ

جب تو دنیا داروں کو ان کی دنیا آباد کر کے خوش کرے تو مجھے تیری عبادت کی

فَأَقْرِضْ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ.

(کنز العمال، ۲: ۱۸۲)

توفیق دے کر خوش کر دے۔

۳۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمِيْنِ:

اے اللہ! دو اندھوں یعنی سیلاب اور زبردست حملہ آور اونٹ کے شر سے

السَّيْلِ وَالْبَعِيرِ الصَّوُولِ . (کنز العمال، ۲: ۱۸۳ . المعجم الكبير، ۲۴: ۳۴۴)

میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ

اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی، پاک دامنی، امانت داری، حسن اخلاق اور

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ . (کنز العمال، ۲: ۱۸۳)

تقدیر پر رضامندی چاہتا ہوں۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا، وَلَكَ الْمَنُّ

یا اللہ! شکرانے کے طور پر تمام تعریفوں کا مستحق تجھے سمجھتا ہوں اور احسان

فَضْلًا . (المعجم الكبير، ۱۹: ۱۴۴)

مندی کے طور پر سارے انعامات تیرے ساتھ ہی خاص کرتا ہوں۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّكَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے پسندیدہ اعمال کی

الْاَعْمَالِ، وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ، وَحُسْنَ

توفیق اور تجھ پر پکا توکل اور تیرے ساتھ



الظَّنِّ بِكَ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۳)

خوش گمانی چاہتا ہوں۔

۴۱ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ،

یا اللہ تیری یاد کے لیے میرے گوشِ ہوش کو کھول دے اور مجھے

وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ، وَطَاعَةَ رَّسُوْلِكَ،

تیری اطاعت اور تیرے رسول کی اطاعت اور تیری کتاب پر عمل

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ. (المعجم الأوسط، ۱: ۳۵۴)

کرنا نصیب فرما۔

۴۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اُرَاكَ اَبَدًا

اے اللہ! مجھے تجھ سے اس قدر زیادہ ڈرنے والا بنا (کہ میرا یہ حال ہو جائے) کہ

حَتّٰى اَلْقَاكَ، وَاَسْعِدْ نِيْ بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِيْ

گویا میں تجھے تجھ سے ملنے کے دن تک برابر دیکھنے والا بن جاؤں، اور تیرے

بِمَعْصِيَّتِكَ، وَخِرْلِيْ فِيْ قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ

تقویٰ کے ذریعہ مجھے خوش قسمت بنا، اور تیری نافرمانی کے ذریعہ مجھے بد نصیب نہ

فِي قَدْرِكَ، حَتَّى لَا أَحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أُخِّرْتَ،

بنا اور میرے لیے تیری قضا و قدر کو بہتر فرما، اور تیری تقدیر میں میرے لیے اتنی

وَلَا تَأْخِرْ مَا عَجَّلْتَ؛ وَاجْعَلْ غِنَائِي فِي

زیادہ خیر لکھ دے کہ تیری کسی مؤخر کردہ چیز کو میں جلد طلب نہ کروں اور تیری مقدم

نَفْسِي.

(المعجم الأوسط، ۴: ۲۷۸)

کردہ چیز کو ٹالنا نہ چاہوں، اور میری تو نگری میرے دل میں اتار دے۔

۴۳ اَللّٰهُمَّ الطُّفَّ بِيْ فِي تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ،

یا اللہ ہر دشوار کام کو آسان کر کے مجھ پر مہربانی فرما، کیوں کہ تمام مشکلات کا

فَاِنْ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ، وَاسْأَلُكَ

آسان کرنا تیرے لیے تو بہت آسان ہے اور میں تجھ سے دنیا و آخرت میں

الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (المعجم الأوسط، ۱: ۳۴۵)

سہولت اور معافی کا طالب ہوں۔

۴۴ اَللّٰهُمَّ اَعْفُ عَنِّيْ، فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ. (المعجم الأوسط، ۵: ۱۰۰)

یا اللہ! مجھے معاف کر دے کیوں کہ تو بڑا معاف کرنے والا ہے، بڑا اکرم کرنے والا ہے۔

منزل الأربعاء  
پانچویں منزل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِي مِنَ

یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا و نمود سے

الرِّيَاءِ، وَلِسَانِي مِنَ الْكِذْبِ، وَعَيْنِي مِنَ

اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو بددیانتی سے

الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

پاک صاف رکھ، کیوں کہ تو دزدیدہ نگاہی اور سینوں کے

الصُّدُورِ.

(کنز العمال، ۲: ۱۸۴)

رازوں کو جانتا ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَاطِلَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ

یا اللہ! تو مجھے بہت برسنے والی آنکھیں دے جو تیرے خوف سے آنسو بہا

بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ، قَبْلَ أَنْ تَكُونَ

کر میرے قلب کو سیراب کر دے، قبل ازیں کہ آنسو خون بن جائیں اور

اللَّهُمُّوعَ دَمَاءً، وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا. (کنز العمال، ۲: ۱۸۴)  
ڈاڑھیں کنکر ہو جائیں۔

۳ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قُدْرَتِكَ، وَأَدْخِلْنِي فِي

یا اللہ! مجھے باختیارِ خود عافیت سے نواز، اور مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ

رَحْمَتِكَ، وَأَقْضِ أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ، وَاخْتِمْ لِي

لے اور میری عمر تیری عبادت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ بہترین اعمال

بِخَيْرِ عَمَلِي، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۵)

پر فرما، اور جنت کی صورت میں ان کا صلہ دے۔

۴ اللَّهُمَّ أَغْنِنِي بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ، وَأَكْرِمْ نِي

اے اللہ! تو مجھے علم سے مالا مال کر دے، اور بردباری سے مزین کر دے،

بِالتَّقْوَى، وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ. (کنز العمال، ۲: ۱۸۵)

اور پرہیزگاری سے معزز کر دے، اور تندرستی سے آراستہ کر دے۔

۵ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهَ عَيْنَاهُ

یا اللہ میں ایسے شاطر دوست سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں جس کی نگاہیں

تَرَيَانِي وَقَلْبُهُ يَرِعَانِي، إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا،

مجھے تکتی ہوں اور جس کا دل میری ٹوہ میں رہے: اگر وہ (میری) کوئی خوبی دیکھے

وَأِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا. (کنز العمال، ۲: ۱۸۵)

تو اسے چھپالے، اور اگر (میری) کوئی برائی دیکھے تو اس کی تشہیر کرے۔

۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاوُسِ .

یا اللہ! میں فقر و فاقہ اور اظہار فقر و فاقہ سے تیری پناہ و

(معجم الصحابة لعبد الباقي، ۱: ۶۵. مسند الشاميين للطبراني، ۱: ۴۲۳)

حفاظت میں آتا ہوں۔

۷ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِ كُنِّيْ زَمَانٌ وَلَا يُدْرِ كُوْا زَمَانًا

یا اللہ! نہ مجھے وہ زمانہ ملے اور نہ دوسرے لوگ وہ زمانہ پائیں کہ جس میں نہ

لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ، وَلَا يُسْتَحْيٰ فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ،

سمجھدار کی بات مانی جائے اور نہ بردبار سے شرمایا جائے، اس زمانے کے

قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ، وَالسِّنْتُهُمْ السِّنَةُ

لوگوں کے دل عجیبوں کی طرح (سخت) ہوں گے اور ان کی زبانیں عربوں

الْعَرَبِ.

(کنز العمال، ۲: ۱۸۹)

کی طرح (شیریں) ہوں گی۔

۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ،

یا اللہ! میں قرض کے دباؤ اور دشمن کے غلبے اور رائٹ کی

و غَلْبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَیْمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ

بربادی سے اور مسیح دجال کی آزمائش سے تیری پناہ

الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ.

(المعجم الأوسط، ۱: ۵۸۲)

و حفاظت میں آتا ہوں۔

۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ،

یا اللہ! میں عورتوں کے فتنے اور آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

(کنز العمال، ۲: ۱۸۹)

قبر کے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفْنِیْهِ،

یا اللہ! میں تجھ سے پختہ عہد لیتا ہوں جس کی تو خلاف ورزی نہیں کرے گا، سو میں تو ایک بشر ہوں



فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ اذْيُتُّهُ أَوْ شَتَمْتُهُ

اور (بتقاضے بشریت) میں نے جس کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائی ہو یا اس کو برا بھلا کہا ہو یا اس

أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ، فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَوةً وَزَكَاةً

کو زکوٰۃ یا اس پر لعن طعن کیا ہو تو میری ان ساری زیادتیوں کو اس شخص کے لیے رحمت اور

وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ. (مسند أحمد، ۶۰۹:۲، مسلم، ۳۲۴:۲)

گناہوں سے کفارے اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا دے جس کے سہارے تو اسے اپنا محبوب بنا لے۔

❧ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوْفَّاهَا،

یا اللہ! میری جان کو تو نے ہی پیدا کیا اور تو ہی اسے وفات دینے والا ہے،

لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، اِنْ اُحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

تیرے لیے ہی اس کا جینا اور مرنا ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اسے ان

(بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ،) وَإِنْ

چیزوں سے محفوظ رکھنا جن سے تو اپنے نیکو کار بندوں کو محفوظ رکھتا ہے، اور

أَمَّتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا (وَارْحَمْهَا)، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اگر تو اسے وفات دے گا تو تو اسے بخش دینا، اور اس پر مہربانی کرنا۔ یا اللہ!

أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

(مسلم، ۲: ۳۴۸)

میں تجھ سے تندرستی کا طالب ہوں۔

۱۲ اللَّهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي، وَيَسِّرْ لِي

یا اللہ! میری شرم گاہ کی حفاظت فرما، اور میرے لیے اپنا کام

أَمْرِي. (تحفة المحتاج لابن الملحق، ۱: ۱۹۳. تنزیہ الشریعة، ۲: ۷۰)

آسان فرما۔

۱۳ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ، وَتَمَامَ الصَّلَاةِ،

یا اللہ! میں تجھ سے پوری صفائی، اور کامل نماز، اور تیری مکمل رضامندی، اور

وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ، وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ. (مسند الحارث ص ۵۲۶)

تیری پوری بخشش چاہتا ہوں۔

۱۴ اللَّهُمَّ أَعْظِنِي كِتَابِي يَمِينِي. (کتاب الأذکار للنووی، ص ۶۵)

یا اللہ! میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ میں دینا۔

۱۵ اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ

یا اللہ! جس روز (نیکو کاروں کے) چہرے منور ہوں گے اس روز میرا بھی

الْوُجُوهُ.

(کتاب الأذکار للنووی، ص ۶۵)

چہرہ منور کرنا۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ، وَجَنِّبْنِيْ

یا اللہ! تو مجھے اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور اپنے

عَذَابِكَ.

(کنز العمال، ۹: ۲۰۳)

عذاب سے بچالے۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ ثَبِّثْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ

یا اللہ! جس دن گنہگاروں کے قدم پھسل جائیں گے اس روز میرے قدم

الْأَقْدَامُ.

(کنز العمال، ۹: ۲۰۵. تنزیہ الشریعة، ۲: ۷۰)

جمائے رکھنا۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ . (عمل الیوم واللیلۃ، ص ۷۴)

یا اللہ ہماری مرادیں پوری فرما۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ، وَاتِمِّمْ عَلَيْنَا

یا اللہ! ہمارے دلوں کے تالوں کو تیرے ذکر سے کھول دے اور ہم پر تیری

نِعْمَتَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ

نعمتوں کو پورا فرما اور ہم پر تیرا احسان مکمل فرما، ہمیں اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ . (عمل اليوم والليلة، عن أنس، ۴۰، كنز العمال، ۷: ۲۸۵)

میں شامل فرما۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ

یا اللہ! میں ابلیس اور اس کے لشکروں سے تیری پناہ و حفاظت

وَجُنُوْدِهِ . (عمل اليوم والليلة، ص ۷۴)

میں آتا ہوں۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ اِتِّنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ

یا اللہ! مجھے وہ بہترین نعمتیں عطا کر جو تو اپنے نیک بندوں کو

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ . (المستدرک، ۲: ۸۴)

دیا کرتا ہے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ (اِنِّیْ) اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ

یا اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں کہ روزِ قیامت تو

وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ، اَللّٰهُمَّ اُحْيِنِيْ مُسْلِمًا،

مجھ سے روگردانی کر لے۔ یا اللہ! مجھے بحالتِ مسلمانی زندہ رکھ اور بحالتِ

وَأَمِّتْنِيْ مُسْلِمًا۔ (المعجم الكبير، ۷: ۲۵۸)

مسلمانی وفات دینا۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ، وَأَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

یا اللہ! کافروں کو سزا دے، اور ان کے دلوں میں دہشت بھر دے،

الرُّعْبَ، وَخَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ

اور ان کی باتوں میں اختلاف ڈال دے، اور ان پر تیری بلا

رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ۔ (مصنف عبد الرزاق، ۳: ۱۱۰)

وعذاب کو نازل کر۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ: أَهْلَ الْكِتَابِ

یا اللہ! کافروں کو یعنی ان اہل کتاب اور ان مشرکوں کو عذاب دے

وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ يَجْحَدُونَ آيَاتِكَ،

جو تیری آیات کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب

وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ،

کرتے ہیں اور تیرے دین سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے احکام

وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُودَكَ، وَيَدْعُونَ مَعَكَ إِلَهًا آخَرَ،

کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور تیرے ساتھ دوسرے معبودوں کی

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ

عبادت کرتے ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بڑی خیر والا ہے،

الظَّالِمُونَ عُثُلُوا كَبِيرًا. (روضة المحدثين، ۱۱: ۲۹۲. نتائج

اور تو ان باتوں سے بہت ہی بلند و بالا ہے جو یہ مشرک لوگ تیرے

(الأفكار، ۲: ۱۵۱)

بارے میں بتاتے ہیں۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا اللہ! ہماری اور مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَصْلِحْهُمْ وَأَصْلِحْ

عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کو اور ان کے آپسی تعلقات کو

ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِي

سنوار دے، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور ان کے دلوں میں

قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلَى مِلَّةِ

ایمان و حکمت بھر دے اور انھیں تیرے رسول کے دین پر جمادے،

رَسُولِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي

اور جن نعمتوں سے انھیں نوازا رکھا ہے ان کی قدردانی کی اور جو عہد

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُؤْفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي

تو نے ان سے لے رکھا ہے اس کی پاسداری کی انھیں توفیق مرحمت

عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ، وَأَنْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ

فرما، اور اے سچے معبود تیرے اور ان کے دشمنوں کے برخلاف تو

وَعَدُوَّهُمْ، إِلَهَ الْحَقِّ. (مصنف عبد الرزاق، ۳: ۱۱۰)

انھیں غلبہ عطا فرما۔

۲۶ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي،

میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں کہ بجز تیرے کوئی معبود نہیں، تو میرے گناہوں کو معاف

وَأَصْلَحْ لِي عَمَلِي، إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ

کر، اور میرے کاموں کو سدھار دے، تو جس کے قصور معاف کرنا چاہے کر دیتا ہے،

تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي،

اور تو ہی بڑا بخشنے والا ہے، بڑی مہربانی والا ہے، اے بہت بخشنے والے مجھے بخش

يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي،

دے، اے توبہ کو قبول کرنے والے میری توبہ قبول کر لے، اے بڑے مہربان مجھ پر

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّي، يَا رءُوفُ ارْؤُفْ بِي،

مہربان ہو جا، اے بڑے معاف کرنے والے مجھے معاف کر دے، اے بڑے

يَا رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

مشفق تو مجھ پر شفقت فرما، اے میرے رب! تو مجھے تیری ان نعمتوں کی قدردانی کی

عَلَيَّ، وَطَوَّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ

توفیق دے جو تو نے مجھ دے رکھی ہے اور تیری بہتر عبادت کی قوت و طاقت دے،

مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ وَاخْتِمِ

اے میرے رب! میں تجھ سے تمام بھلائیوں کا طلب گار ہوں۔ اے میرے رب!



لِيْ بِخَيْرٍ، وَاتَّبِنِيْ تَشَوُّقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ

میرا آغاز بھی خیر کے ساتھ فرما، اور میرا انجام بھی خیر کے ساتھ فرما، اور مجھے تیرے

ضَرَاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةَ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيَّاتِ،

دیدار و زیارت کی تڑپ بغیر کسی ضرر و رساں مصیبت کے اور بغیر کسی گمراہ کن آزمائش

وَمَنْ تَقِ السَّيَّاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ؛ وَذَلِكَ

کے عطا فرما، اور مجھے برائیوں سے بچالے، اور جس کو تو نے اس روز کی مصیبتوں سے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. (جمع الفوائد، ۱: ۲۲۵)

بچالیا تو یہ تیری اس پر مہربانی ہوگی اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

یا اللہ! ساری تعریف و توصیف تیرے ہی لیے خاص ہے اور سارے

كُلُّهُ، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ،

شکریوں کا مستحق تو ہی ہے، اور ساری سلطنت تیرے ہی لیے خاص ہے اور

بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ.

ساری خلقت کا تو ہی مالک ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں

(مسند أحمد ۵: ۳۹۶)

اور سارے امور تیری ہی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۲۸ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ.

میں تجھ سے تمام بھلائیاں چاہتا ہوں، اور تمام برائیوں سے تیری پناہ

(کنز العمال، ۸: ۹۶)

و حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۹ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، اَللَّهُمَّ اذْهَبْ

اس اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اے

(الجامع الصغير، ۲: ۲۹۱)

اللہ! میرے رنج و ملال کو دور کر دے۔

۳۰ اَللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ اَنْصَرَفْتُ، وَبِذَنْبِي

یا اللہ میری واپسی تیری حمد و ثنا کے ساتھ ہو رہی ہے، اور میں اپنے گناہوں کا

اعتراف کرتا ہوں، اور میں ان سیئات کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُهِدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ

ہوں جن کا میں مرتکب ہو چکا ہوں، اور میں آزمائش کی سختی سے اور آخرت

الْآخِرَةِ. (أبو نعیم فی "أخبار أصبهان"، ۶: ۴۷۷)

کے عذاب سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ

یا اللہ مجھے رسوا کرنے والے ہر عمل سے میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور

يُخْزِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

مجھے اذیت پہنچانے والے ہر رفیق سے بھی تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں

يُوْذِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِیْنِيْ،

اور مجھے غافل کرنے والی ہر آرزو سے بھی میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں،

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِيْنِيْ، وَاَعُوْذُ بِكَ

اور مجھے بھلا دینے والے ہر فقر و فاقہ سے بھی میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں اور

مِنْ كُلِّ غِنًی يُطْغِيْنِيْ. (مجمع الزوائد ۱: ۱۱۰)

مجھے سرکش بنا دینے والی ہر تو نگری سے بھی میں تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ، وَ اِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

یا اللہ! اے میرے معبود اور اے ابراہیم واسحاق و یعقوب کے معبود اور

وَيَعْقُوبَ، وَ اِلٰهَ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ،

جبریل و میکائیل و اسرافیل کے معبود میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو

اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ،

میری دعا قبول کر لے، کیوں کہ میں پریشان حال ہوں، اور میرے دین کی

وَتَعْصِمَنِيْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلٰی، وَ تَنَالِنِیْ

حفاظت کرے کیوں کہ میں آزمائش میں ہوں، اور تو مجھے اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ، وَ تَنْفِیْ عَنِّی الْفَقْرَ

نواز دے کیوں کہ میں قصور وار ہوں اور مجھ سے فقری کو دور کر دے کیوں

فَاِنِّیْ مُتَمَسِّكٌ۔

(کنز العمال، ۲: ۱۳۴)

کہ میں محتاج ہوں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگنے والوں کے حق کے حوالے سے درخواست کرتا

عَلَيْكَ، فَإِنَّ لِلْسَّائِلِ عَلَيْكَ حَقًّا، أَيَّمَا عَبْدٍ

ہوں۔ کیوں کہ تو نے اپنے اوپر سائلین کا حق لازم کر رکھا ہے۔ کہ خشکی اور

أَوْ أَمَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلَتْ دَعْوَتَهُمْ

سمندر کے باشندوں میں سے جس (تیرے) بندے یا بندی کی دعا کو قبول

وَاسْتَجَبَتْ دُعَاءَهُمْ أَنْ تُشْرِكَنَا فِي صَالِحِ

کیا ہو اور ان کی پکار کو تو نے سن لیا ہو تو ہمیں بھی ان کی نیک دعاؤں میں

مَا يَدْعُونَكَ (فِيهِ)، وَأَنْ تُشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ

شریک کر لے، اور ان کو بھی ہماری نیک دعاؤں میں شامل فرما لے، اور ہم

مَا نَدْعُوكَ (فِيهِ)، وَأَنْ تُعَافِينَا وَإِيَّاهُمْ، وَأَنْ

کو اور ان کو صحت و عافیت عطا فرما، اور ہماری اور ان کی عبادتوں کو قبول فرما،

تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ، وَأَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، فَإِنَّا

اور ہم سے اور ان سے درگزر فرما، کیوں کہ ہم تیری نازل کردہ کتاب پر

أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا

ایمان لائے ہیں اور پیغمبر ﷺ کے پیروکار ہو چکے ہیں، سو ہمیں

مَعَ الشَّاهِدِينَ.

(کنز العمال، ۲: ۶۴۴)

شاہدوں (ماننے والوں) میں شامل فرمائے۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ (سَيِّدَنَا) مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ،

اے اللہ! محمد کو مقام قرب عطا فرما اور برگزیدہ بندوں میں آپ ﷺ کی محبت

وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْأَعْلَيْنِ

ڈال دے، اور عالی مرتبت لوگوں میں آپ کا درجہ بنادے، اور تیرے

دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ. (کنز العمال، ۲: ۱۳۴)

مقربوں میں ان کا ذکر خیر جاری کر دے۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَافِضْ عَلَيَّ

یا اللہ! مجھے اپنی طرف سے ہدایت دیدے اور مجھ پر اپنا فضل

مِنْ فَضْلِكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ،

واحسان نازل فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت مکمل کر، اور مجھ پر اپنی

وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ. (کنز العمال، ۲: ۱۴۵)

برکتیں نازل فرما۔

۳۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَتُبْ عَلَيَّ،

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر مہربان ہو جا، اور میری توبہ قبول کر لے،

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. (مسند أحمد، ۲: ۱۷۸)

بلاشبہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے نہایت رحم والا ہے۔

۳۷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدَى،

یا اللہ میں تجھ سے ہدایت یافتوں جیسی توفیق، اور اہل یقین جیسے اعمال،

وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ،

اور تائبین جیسا خلوص، اور صابرین جیسا عزم و حوصلہ، اور خائفین جیسا

وَعَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ أَهْلِ الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ

مجاہدہ، اور مشتاقوں جیسی تڑپ، اور پرہیزگاروں جیسی عبادت، اور علما

أَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُدَ أَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ أَهْلِ

جیسی معرفت چاہتا ہوں، تا آنکہ میں تجھ سے مل جاؤں۔ یا اللہ! میں

الْعِلْمِ حَتَّى أَلْقَاكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مَخَافَةَ

تجھ سے ایسی خشیت چاہتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے بچائے

تَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

تاکہ میں تیری طاعتوں میں لگ کر ایسے اعمال کروں جو تیری

عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى أَنَاصِحَكَ

رضا جوئی کا سبب بنے، اور تاکہ تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے توبہ نصوح

بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ، وَحَتَّى أُخْلِصَ لَكَ

(سچی پکی توبہ) کروں، اور تاکہ تجھ سے شرمنا کر تیری مخلصانہ عبادت

النَّصِيحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ، وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ

کروں، اور تاکہ میں سارے کاموں میں تجھ پر بھروسہ رکھوں، اور تجھ

فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَحُسْنَ ظَنِّ بِكَ، سُبْحَانَ

سے خوش گمان رہوں، اے نور کے پیدا کرنے والے میں تیری

خَالِقِ النُّورِ . (مسند الفردوس للدیلمی، رقم الحدیث: ۱۸۴۱)

پاکیاں بیان کر رہا ہوں۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً،

اے اللہ! ہمیں اچانک ہلاک نہ کرنا اور ہمیں دفعۃً نہ پکڑنا، اور ہمیں کسی حق



وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقِّ وَلَا وَصِيَّةٍ. (جمع الفوائد، فتح الأعز ۱۰۸)

کی ادائیگی اور وصیت کرنے سے غافل نہ رکھنا۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ اِنْسْ وَحَشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ. (کنز العمال، ۱: ۳۰۲)

یا اللہ! میری قبر کی وحشت کو دور کر دینا۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ

یا اللہ! قرآن عظیم کے طفیل مجھ پر مہربانی کر، اور قرآن کو میرے لیے پیشوا کی

اِمَاماً وَنُوراً وَهُدًى وَرَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ

اور نور اور ہدایت اور رحمت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! اس کا جو حصہ میں بھول

مِنْهُ مَا نَسِيتُ، وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ، وَارْزُقْنِيْ

گیا ہوں اسے پھر یاد کرادے اور جس سے میں ناواقف ہوں وہ مجھے

تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَاِنَاءَ النَّهَارِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ

سکھادے، اور رات دن کی مختلف گھڑیوں میں اس کی تلاوت کی توفیق

حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ. (احیاء العلوم، آداب التلاوة، ۱: ۳۵۵)

دے، اور اس کو (روز قیامت) میرے حق میں حجت و برہان بنا دے۔

۴۱ اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ

یا اللہ! میں تیرا غلام ہوں اور تیرا غلام زادہ ہوں، اور تیرا لونڈی زادہ ہوں،

أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيدِكَ، أَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ،

میری چوٹی تیری مٹھی میں ہے، میں تیرے قبضہ قدرت میں چلتا پھرتا ہوں

وَأَصْدَقُ بِلِقَائِكَ، وَأَوْمِنُ بِوَعْدِكَ، أَمَرْتَنِيْ

اور مجھے تیری ملاقات کا یقین ہے اور تیرے وعدوں پر اعتماد ہے، تو نے

فَعَصَيْتُ، وَنَهَيْتَنِيْ فَأَبَيْتُ، هَذَا مَكَانُ

مجھے حکم دیا، مگر میں نے نافرمانی کی، تو نے مجھے روکا، مگر میں نہ مانا، یہ

الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

عاجزانہ حیثیت ہے جہنم سے تیری پناہ چاہنے والے کی، تیرے سوا کوئی

سُبْحَانَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَأَغْفِرْ لِيْ، إِنَّهُ لَا

معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، میں نے اپنا برا کیا، سو مجھے بخش دے،

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. (تنزیہ الشریعہ، ۱: ۳۰۷)

در حقیقت بات یہ ہے کہ بجز تیرے کوئی گناہوں کو معاف کرتا نہیں۔

۴۲ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى،

اے اللہ! ساری تعریفوں کا تو ہی مستحق ہے، اور تجھ ہی سے میں شکایت

(وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ)، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ

کر رہا ہوں، اور تجھ ہی سے فریاد ہے، اور تجھ ہی سے میں مدد چاہتا ہوں اور

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (المعجم الأوسط للطبرانی، ۱۰: ۲۱۴)

برائیوں سے حفاظت اور بھلائیوں کی قدرت صرف اللہ سے ملا کرتی ہے۔

۴۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ (ﷺ) نَبِّیِّكَ،

اے اللہ! میں تیرے پیغمبر محمد ﷺ اور تیرے خلیل ابراہیم اور تجھ سے ہم کلامی کرنے

وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ، وَمُوسٰی نَجِیِّكَ، وَعِیْسٰی

والے موسیٰ اور تیری طرف سے بطور خاص فائز کردہ روح والے اور تیرے کلمہ

رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ، وَبِكَلَامِ مُوسٰی، وَانْجِیْلِ

کن سے پیدا ہونے والے عیسیٰ، اور کلام موسیٰ، اور انجیل عیسیٰ، اور زبور داود، اور

عِیْسٰی، وَزَبُورِ دَاوُدَ، وَفُرْقَانِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

قرآن محمد اور تیرے اتارے ہوئے تمام احکام، اور تیرے صادر کردہ تمام فیصلوں

(ﷺ)، وَبِكُلِّ وَحْيٍ أَوْحَيْتَهُ، أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ،

اور تیرے نوازے گئے سارے گداؤں اور تیرے بے نیاز کردہ سارے نیاز مندوں

أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهُ، أَوْ فَقِيرٍ أَغْنَيْتَهُ، أَوْ غَنِيٍّ

اور تیرے محتاج کردہ سارے اغنیاء، اور تیرے ہدایت کردہ سارے گمراہوں کے

أَفْقَرْتَهُ، أَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهُ؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

صدقے میں دعا کرتا ہوں، اور میں تیرے اس مبارک نام کے صدقے میں دعا

الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلَىٰ مُوسَىٰ؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

کرتا ہوں جو تو نے موسیٰ پر اتارا، اور تیرے اس نام کے صدقے میں تجھ سے

الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ، وَعَلَى

دعا کرتا ہوں جس کو تو نے زمین پر اتارا تو وہ ٹھہم گئی اور آسمانوں پر اتارا تو وہ بلند

السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ، وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ؛

ہو گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور میں تیرے اس نام کے صدقے میں

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ؛

دعا کرتا ہوں جس کی وجہ سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور میں تجھ سے اپنی طرف

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ

سے اپنی کتاب میں اتارے گئے تیرے صاف ستھرے اور پاکیزہ اسم مبارک

فِي كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ

کے صدقے میں دعا کرتا ہوں، اور تیرے اس نام کے صدقے میں دعا کرتا ہوں

عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ،

جس کو دن پر رکھ دیا تو وہ منور ہو گیا اور رات پر رکھ دیا تو وہ تاریک ہو گئی اور تیری

وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبَرِيَّاتِكَ، وَبِنُورِ وَجْهِكَ أَنْ

عظمت و کبریائی اور تیرے چہرہ انور کے صدقے میں یہ دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے

تَرْزُقْنِي الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ، وَتُخْلِطَهُ بِلَحْمِي

قرآن عظیم کی دولت سے نواز، اور اسے میرے گوشت میرے خون اور میرے

وَدَمِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي، وَتَسْتَعْمِلَ بِهِ

کانوں اور میری آنکھوں میں رچا بسادے، اور اپنی حفاظت اور قدرت سے اس پر

جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ، فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ

میرے جسم کو عمل پیرا بنادے، سو درحقیقت بات یہ ہے کہ بدوں تیری توفیق کے

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

(اللائیء المصنوعة، ۲: ۳۰۰)

نہ ہم گناہوں سے بچ سکتے ہیں اور نہ ہی ہمیں نیکیوں کی قدرت مل سکتی ہے۔

۴۴ بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ، عَظِيمِ الْبُرْهَانِ،

میں بلند شان والے عظیم برہان والے اور مضبوط سلطنت والے اللہ کے نام

شَدِيدِ السُّلْطَانِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، أَعُوذُ

سے مدد چاہتا ہوں، کیا ہی خوب ہے یہ تسمیہ، میں مردود شیطان کے شر

بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (کنز العمال، ۲: ۶۶۴)

سے اللہ کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

۴۵ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ، وَفِيْمَا بَعْدَ

اے اللہ! میرے لیے موت میں بھی اور ما بعد موت کی زندگی میں بھی بڑی

الْمَوْتِ. (خمساً وعشرين مرة). (المعجم الأوسط، ۵: ۳۸۱. موطأ، ۲: ۸۱)

بھلائیاں مقدر فرما۔ (اس دعا کو پچیس مرتبہ پڑھیے)۔

۴۶ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَمِّنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا

یا اللہ! تو ہمیں اپنے مکر سے بے خوف نہ کرنا، اور تیری یاد نہ

ذِكْرِكَ، وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا

بھلانا، اور ہماری پردہ دری (بے عزتی) نہ کرنا، اور ہمیں

مِنَ الْغَافِلِينَ . (مسند الفردوس للدیلمی، رقم الحدیث: ۲۰۱۷)

غافلوں میں شامل نہ کرنا۔

۴۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا

یا اللہ! میں دنیا کی تنگی اور یوم آخرت کی تنگی سے تیری پناہ و حفاظت

وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ . (أبو داود، ۲: ۶۹۴)

میں آتا ہوں۔

۴۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ،

یا اللہ! میں تجھ سے جلدی جانے والی عافیت اور

وَدَفْعَ بَلَائِكَ، وَخُرُوجاً مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی

مصیبتوں سے نجات اور دنیا سے نکل کر تیری رحمت کا

رَحْمَتِكَ . (کنز العمال، ۲: ۱۹۰)

حصول چاہتا ہوں۔

۴۹ يَا مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا يَكْفِي

اے وہ جو ہر کسی سے بے نیاز بنادے، اور اس سے کوئی بھی بے نیاز نہ

مِنْهُ أَحَدٌ، يَا أَحَدَ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ، يَا سَنَدَ مَنْ

ہو سکے، اے وہ یکتا جس کا کوئی دوسرا شریک و سہیم نہیں، اے بے سہارے

لَا سَنَدَ لَهُ، انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ، نَجِّنِي

کا سہارا، بجز تیرے ہر ایک سے امید ختم ہو چکی ہے، تیری ذات اقدس کی

مِمَّا أَنَا فِيهِ، وَأَعِنِّي عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ

حرمت اور محمد کے تونے اپنے اوپر لازم کردہ حق کی حرمت سے مجھے اس

بِئِي بِجَاهٍ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

مصیبت سے رہائی دے جس میں میں گرفتار ہوں، اور اس مشکل کام میں

(ﷺ) عَلَيْكَ، آمِينَ.

(کنز العمال، ۲: ۱۲۰)

میری نصرت فرما جو مجھ پر آن پڑی ہے، آمین۔

۵۰ اَللّٰهُمَّ اَحْرِسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ،

یا اللہ! ہمیشہ بیدار رہنے والی تیری آنکھوں کی زیر نگرانی میری حفاظت



وَ اَكْنُفْنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ، وَ اَرْحَمْنِي

فرما، اور تیری بے اندازہ قوت و طاقت میں لے کر میری حفاظت کر، اور

بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ، وَأَنْتَ رَجَائِي،

اپنے اختیار سے مجھ پر اس قدر رحم کر کہ میں تباہی سے بچ جاؤں، اور تو

فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا

میری آرزو کا مرکز ہے، کیوں کہ تیری کتنی ہی نعمتیں ایسی ہیں جن کا میں

شُكْرِي، وَ كَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ

نے پورا شکر ادا نہیں کیا، اور کتنی ہی آزمائشوں میں تو نے مجھے مبتلا کیا مگر

بِهَا صَبْرِي، فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي

میں نے کما حقہ صبر نہیں کیا، سو اے وہ ذات جس کی نعمتوں کی کامل شکر

فَلَمْ يَحْرِمْنِي، وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي

گزاری نہ ہونے کے باوجود اس نے مجھے محروم نہ رکھا اور اے وہ ذات

فَلَمْ يَخْذُلْنِي، وَيَا مَنْ رَأَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ

جس کی آزمائشوں پر کما حقہ صبر نہ کرنے کے باوجود اس نے مجھے رسوا نہ

يَفْضَحْنِي، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي

کیا، اے وہ اللہ جس نے مجھے قصور وار پایا مگر مجھے ذلیل نہ کیا، اے وہ

أَبْدَاءً، وَيَا ذَا النِّعَمَاءِ الَّتِي لَا تُحْصَى أَبْدَاءً،

منعم جس کے انعامات کبھی موقوف نہ ہوں، اے ایسے کرم فرما جس کی

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَعَلَى

نعمتوں کا شمار کرنا ممکن نہیں، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو محمد (ﷺ) اور آل

الِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)، وَبِكَ أَذْرَأُ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ

محمد (ﷺ) کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور تیرے ہی ذریعہ دشمنوں

وَالْجَبَابِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى دِيْنِيْ بِالْدُّنْيَا،

اور ظالموں کا سامنا کرتا ہوں، یا اللہ! دنیا دے کر میرے دین کو اور

وَعَلَى الْآخِرَتِيْ بِالتَّقْوَى، وَاحْفَظْنِيْ فِيمَا غَبْتُ

پرہیزگاری دے کر میری آخرت کو تقویت دے، اور میری غیر حاضری

عَنْهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ فِيمَا حَضَرْتُهُ.

میں میرے معاملات کی نگرانی فرما، اور میری موجودگی کے معاملات

يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ،

میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔ اے وہ معبود جس کو ہمارے گناہ ضرر نہ

هَبْ لِي مَالًا يَنْقُصُكَ، وَاعْفِرْ لِي مَالًا يَضُرُّكَ،

پہنچائیں اور جس کو ہمیں بخش دینا نقصان نہ پہنچائے، ہمیں وہ مغفرت

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ . أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا،

عطا کر جو تجھے عیب دار نہ بنائے، اور ہمارے وہ گناہ معاف کر دے جو

وَصَبْرًا جَمِيلًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَالْعَافِيَةَ مِنْ

تجھے ضرر رساں نہ ہوں، بلاشبہ تو ہی بڑا داتا ہے، میں تجھ سے فوری

جَمِيعِ الْبَلَاءِ؛ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ

کشائش اور بہتر صبر اور فراخ روزی اور تمام بلاؤں سے حفاظت مانگتا

دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ،

ہوں، اور میں تجھ سے مکمل تندرستی اور دائمی صحت اور تندرستی پر شکر گزاری

وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور لوگوں سے بے نیازی کا طلب گار ہوں، اور برائیوں سے حفاظت

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. (کنز العمال، ۲: ۱۲۴)

اور بھلائیوں کی توفیق صرف بلند و برتر اللہ سے ملتی ہے۔

۵۱ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ. (حلیۃ الأولیۃ لأبی نعیم، ۳: ۳۱۳۔

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

تفسیر ابن أبی حاتم، ۱۶: ۳۶۰)

(ہماری بہتر تربیت فرما)۔

منزل الخمیس  
چھٹی منزل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ، يَا سَمِيْعُ، يَا بَصِيْرُ، يَا مَنْ

یا اللہ! اے بہت بڑے، اے سب کچھ سننے والے، اے سب کچھ دیکھنے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ، وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ

والے، اے وہ جس کا کوئی سا جھے دار نہیں اور جس کا کوئی پشت پناہ

وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، وَيَا عِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ

نہیں، اور اے سورج اور منور چاند کے بنانے والے، اور اے پناہ جو

الْمُسْتَجِيْرِ، وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ،

خوفزدہ محتاج کی پناہ گاہ، اور اے ننھے بچے کے روزی رساں، اور اے

وَيَا جَابِرَ الْعَظَمِ الْكَسِيْرِ، اَدْعُوكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ

ٹوٹی ہڈی کے جوڑنے والے میں تجھے محتاج فقیر اور پریشان حال

الْفَقِيْرِ كَدُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ، اَسْأَلُكَ

اندھے کے دُہائی دینے کی طرح دُہائی دیتا ہوں، میں عزتوں کی جائے

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ

قرار یعنی تیرے عرش اور تیری رحمت کے خزانوں یعنی تیری کتاب اور

مِنْ كِتَابِكَ، وَبِأَلَا سَمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ

سورج کی اولین کرن پر لکھے ہوئے آٹھ ناموں کے صدقے میں یہ

عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَيْعَ

التجا کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غموں کے

قَلْبِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي؛ رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا

ازالے کا سبب بنادے، اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا کی فلاں

(كَذَا وَكَذَا).

(تتزيه الشريعة المرفوعة ۲: ۳۳۰)

فلاں نعمتوں سے نواز (پھر اپنی ضرورتیں پیش کیجیے)۔

۲ يَا مُؤْنَسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ،

اے ہر یکتا و تنہا کی وحشت دور کرنے والے، اور اے ہر اکیلے کے ہمد،

وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيدٍ، (وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ،)

اور اے ایسے نزدیک جو کبھی دور نہ ہو، اور اے ایسے موجود جو کبھی غائب نہ



وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا

ہو، اور اے ایسے بالادست جو کبھی زیر دست نہ ہو، اے زندہ و جاوید، اے

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ! . (کنز العمال، ۲: ۶۹۳)

سب کو تھامنے والے، اے عزت و احترام کے مالک۔

۳ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا زَيْنَ السَّمَوَاتِ

اے زمیں و آسمان کے نور، اے زمین و آسمان کی زینت،

وَالْأَرْضِ، يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا عِمَادَ

اے زمین و آسمان کے حاکم، اے زمین و آسمان کے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

سہارے، اے آسمان و زمین کے بے نمونہ بنانے والے، اے

وَالْأَرْضِ، يَا قَيَّامَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا ذَا

آسمان و زمین کے تھامنے والے، اے عزت و احترام والے،

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضَرِّ خَيْنَ،

اے فریادیوں کے فریادرس، اور اے پناہ گیروں کی آخری

وَمُنْتَهَى الْعَائِدِينَ، وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ،

پناہ گاہ، اور اے پریشان حالوں کے مشکل کشا، اور غزدوں

وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ، وَمُجِيبَ دُعَاءِ

کے راحت رساں، اور اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے

الْمُضْطَرِّينَ، وَيَا كَاشِفَ الْكُرْبِ، يَا إِلَهَ

والے، اور اے کرب و بلا ہٹانے والے، اے سارے

الْعَالَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ! مَنْزُولٌ بِكَ

جہانوں کے معبود اور اے تمام مہربانوں میں بڑے مہربان

كُلُّ حَاجَةٍ.

(مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۷۹)

میری تمام حاجتیں تیرے سامنے حاضر ہیں۔

۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ،

یا اللہ! میں رنج کے سبب واقع ہونے والی موت سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور غم کے سبب واقع ہونے والی موت سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور بھوک

الْجُوعُ؛ فَإِنَّهُ بِنَسِ الضَّجِيعِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

کے سبب واقع ہونے والی موت سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، کیوں کہ وہ بری

الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِنَسِ الْبَطَانَةِ. (کنز العمال، ۲: ۲۰۵)

ہم بستر ہے، اور بددیانتی سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، کیوں کہ یہ بری خصلت ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَّتِيْ،

یا اللہ! میرے ظاہری احوال کے مقابلہ میں میرے باطنی احوال کو بہتر بنا،

وَاجْعَلْ عَلَانِيَّتِيْ صَالِحَةً، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

اور میرے ظاہری احوال کو بھی درست کر دے، اے اللہ میں تجھ سے وہ بہتر

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ

مال اور گھر والے اور اولاد مانگتا ہوں جو تو لوگوں کو عنایت کرتا ہے، دراصل

وَالْوَلَدِ، غَيْرَ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ. (الترمذی، ۲: ۱۹۹)

حالیہ وہ نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں۔

۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَخَبِّئْنَ، الْغُرَّ

اے اللہ! تو ہمیں اپنے منتخب، اور روشن چہرے والے، اُجلے اعضا والے،

الْمُحَجَّلَيْنِ، الْوَفْدِ الْمُتَقَبِّلَيْنِ. (مسند أحمد، ۴: ۴۵۰)

بامراد نمائندہ وفد میں شامل فرما۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ

اے اللہ! میں دیدہ و دانستہ کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے تیری

شیئاً وَاَنَا اَعْلَمُ بِهِ، وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا

پناہ و حفاظت میں آتا ہوں، اور ایسے گناہوں سے بھی مغفرت چاہتا ہوں جو

لَا اَعْلَمُ بِهِ. (الأدب المفرد، باب فضل الدعاء، ۵۰۸)

میرے علم میں نہیں ہیں۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ، وَبِاسْمِكَ

اے اللہ! میں ناشکری اور فقیری سے تیرے عظیم نام اور تیرے روئے انور

الْعَظِیْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. (الجامع الصغير، ۲: ۲۰۲)

کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

⑥ اَللّٰهُمَّ قِنِّیْ شَرَّ نَفْسِیْ، وَاعْزِمْ

اے اللہ! مجھے اپنے نفس کے شرور سے بچا، اور نیک کاموں کے لیے مجھے

لِيْ عَلٰی اَرْشَدٍ اَمْرِيْ. (مسند أحمد، ۶۱۵:۵)

کمر بستہ کر دے۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ،

اے اللہ! تو مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے مت کر اور

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ؛ (فَاِنَّهُ لَا

جو جو بہتر چیزیں تو نے مجھے دے رکھی ہیں مجھ سے واپس مت لینا، کیوں کہ

نَازِعٌ لِّمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا يَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

تیری عطا کردہ چیز کو کوئی چھین نہیں سکتا، اور کسی تو نگر کو اس کی تو نگری تیرے

الْجَدِّ).

(کنز العمال، ۱۸۶:۲)

عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ غِنٰی الْاَهْلِ وَالْمَوْلىٰ،

یا اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں کی اور اپنے متعلقین کی مال داری چاہتا

وَأَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوْا عَلٰی رَحِمٍ قَطَعْتُهَا.

ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کوئی رشتہ ناٹھ میرے خلاف

(المعجم الكبير، ۱۳۱:۵)

بددعا کرے جس کو میں نے توڑ دیا ہو۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً

اے اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس چاہتا ہوں جس کو تجھ ہی پر اطمینان ہو، جس کو

تُوْمِنْ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضٰی بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ

تیری ملاقات کا یقین ہو، اور تیرے فیصلوں پر رضا مندی نصیب ہو اور تیری

بِعَطَائِكَ.

(المعجم الكبير، ۹۹:۸)

عطا کردہ چیزوں پر اکتفا نصیب ہو۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ

یا اللہ! اپنے پیٹ کے بل چلنے والے کے شر سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا

عَلٰی بَطْنِهٖ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ،

ہوں، اور (اسی طرح) دو پیروں سے چلنے والے کے شر سے بھی اور چار

وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ. (کنز العمال، ۲۰۸:۲)

پیروں سے چلنے والے کے شر سے بھی۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَمْرَاةٍ تُشِیْبُنِیْ

یا اللہ! میں قبل از وقت بوڑھا بنا دینے والی عورت سے تیری پناہ و حفاظت

قَبْلَ الْمَشِیْبِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَلَدٍ یَّکُوْنُ

میں آتا ہوں، اور میں باعثِ اذیت بننے والی اولاد سے تیری پناہ و حفاظت

عَلِیَّ وَبَالًا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلِیَّ

میں آتا ہوں، اور میں وبالِ جان بننے والی دولت سے تیری پناہ و حفاظت

عَذَابًا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِیْعَةٍ اِنْ

میں آتا ہوں، اور میں ایسے دھوکے باز سے بھی تیری پناہ و حفاظت میں آتا

رَّأٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِنْ رَّأٰی سَیِّئَةً اَفْشَاهَا.

ہوں جو اگر میری کوئی خوبی دیکھے تو اسے چھپالے اور اگر کوئی بدی دیکھ لے

(مسند الفردوس للذیلمی، ۱: ۴۶۲)

تو اس کی تشہیر کرے۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَّتِیْ فَاَقْبَلْ

اے اللہ! تو میرے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے سو میرا عذر قبول کر لے، اور تو

مَعْدِرَتِي، وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي،

میری حاجتوں کو بھی جانتا ہے سو تو میرے سوال کو پورا کر دے، اور تو

وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي. اَللّٰهُمَّ

میرے دل کے حال کو بھی جانتا ہے، سو میرے گناہوں کو بخش دے۔ اے

إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا

اللہ! میں تجھ سے میرے دل میں رچا بسا ایمان اور ایسا پختہ یقین مانگتا

حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي،

ہوں کہ مجھے یہ اعتقاد حاصل ہو کہ مجھے وہی تکلیف پہنچے گی جو تو نے میری

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي؛ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

تقدیر میں لکھ دی ہے اور میری قسمت کے رزق پر رضامندی نصیب فرما،

قَدِيرٌ.

(المعجم الأوسط، ۴: ۲۷۵)

بے شک تو ہر کام کر سکتا ہے۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ،

یا اللہ! تیری ذات کے بقا کے ساتھ باقی رہنے والی ساری تعریفیں تیرے لیے



وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ

ہی لائق ہیں، اور تیری ذات کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والی ساری

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيعَتِكَ،

تعریفوں کا لائق تو ہی ہے، اور ان تمام تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے جن کا تیری

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا يُرِيدُ قَائِلُهُ إِلَّا

مشیت کے بغیر کبھی اختتام نہ ہو، اور ان تمام تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے جن کا

رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ

حمد خوانی کرنے والا صرف تیری ہی رضامندی کا طالب ہو، اور ساری تعریفوں

عَيْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ. (کنز العمال، ۲: ۹۹)

کا مستحق تو ہی ہے جب جب پلکیں جھپکے اور جب جب تنفس سانس لے۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلَى دِيْنِكَ، وَاحْفَظْ

یا اللہ! میرے دل کو تیرے دین کی طرف متوجہ کر دے اور اپنی رحمت سے

مَنْ وَرَاءَ نَا بِرَحْمَتِكَ. (مسند أبي يعلى، ص ۶۶۹)

ہماری پس پشت کی چیزوں کی حفاظت فرما۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ، وَاَهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ،

یا اللہ! مجھے دین پر ایسا ثابت قدم رکھ کہ پھسل نہ پاؤں، اور ایسی ہدایت دے کہ گمراہ

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَيَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ

نہ ہونے پاؤں، یا اللہ! جس طرح تو میرے اور میرے دل کے درمیان حائل ہے

وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهِ. (معرفة الصحابة لأبي نعيم، ۱۳: ۱۰)

اسی طرح میرے اور شیطان اور اس کے کرتوتوں کے درمیان حائل ہو جا۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَحْرِمْنا رِزْقَكَ،

یا اللہ! ہمیں اپنا فضل و احسان عطا کر اور اپنی روزی سے محروم نہ کر اور تیری

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا، وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ

دی ہوئی روزی میں برکت دے، اور ہم کو دل کی تو نگری عطا کر اور ہمیں

اَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ. (كنز العمال، ۲: ۲۱۰)

تیرے پاس موجود نعمتوں کا دلدادہ بنا۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَالِقٌ عَظِيْمٌ، اِنَّكَ سَمِيْعٌ

اے اللہ! بلاشبہ تو بڑا خالق ہے، بڑی عظمت والا ہے، بلاشبہ تو سب کچھ سننے

عَلَيْهِمْ، إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ، إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ

والا ہے، سب کچھ جاننے والا ہے، اور بڑا معاف کرنے والا ہے، نہایت

الْعَظِيمِ؛ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ،

رحم والا ہے، بلاشبہ تو بڑے عرش کا مالک ہے، اے اللہ! تو ہی بڑا محسن ہے

اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ،

بڑا داتا ہے، بڑا فیاض ہے، مجھے معاف کر، اور مجھ پر مہربان ہو جا اور مجھے

وَاسْتُرْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ، وَاهْدِنِيْ

تندرستی دے، اور روزی دے، اور میرے عیوب چھپالے، اور میری شکستہ

وَلَا تُضِلَّنِيْ، وَأَدْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

حالی کو درست کر، اور مجھے ترقی دے، اور میری رہبری کر، اور بہکنے نہ دے،

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ . (کنز العمال، ۲: ۶۹۵)

اور مجھے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے طفیل میں داخل جنت کر دے۔

۲۱ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ، وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ رَبِّ

اے میرے پروردگار! تو مجھے اپنا محبوب بنالے، اور اے میرے

فَذَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي، وَمِنْ

پروردگار! مجھے اپنی نظر میں چھوٹا، اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا دکھا، اور

سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي. (کنز العمال، ۲: ۶۸۸)

بد اخلاقی سے مجھے بچالے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُكَ

یا اللہ! تو نے ہم سے وہ چیزیں مانگی ہیں جن کے ہم تمہی مالک بنے

اِلَّا بِكَ، فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا.

ہیں جب تو نے ہمیں مالک بنایا، سو ان سے ہمیں ان اعمال کی توفیق دے

(الجامع الصغير، ۱: ۱۸۶)

جو تجھے ہم سے راضی کر دے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا، وَاَسْأَلُكَ

یا اللہ! میں تجھ سے دائمی ایمان مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے عاجزی کرنے والا

قَلْبًا خَاشِعًا، وَاَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا، وَاَسْأَلُكَ

دل مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے پختہ یقین مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے درست

دِينًا قَيِّمًا، وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَأَسْأَلُكَ

مذہب مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے ہر مصیبت سے حفاظت چاہتا ہوں، اور

دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ،

میں تجھ سے دائمی عافیت مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے صحت و عافیت کی

وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ . (کنز العمال، ۲: ۶۷۸)

شکرگزاری مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے لوگوں سے بے نیازی مانگتا ہوں۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطْرِ الْغِنٰی،

یا اللہ! میں مالدار کے غرور سے اور افلاس کی رسوائی سے تیری پناہ و حفاظت میں آتا

وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ . يَا مَنْ وَّعَدَ فَوْفٰی، وَاَوْعَدَ فَعَفَا،

ہوں۔ اے وہ جس نے وعدہ کیا تو اسے پورا کیا اور دھمکی دی مگر معاف کر دیا، جس کسی

اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَاَسٰی، يَا مَنْ یُّسِّرُهُ طَاعَتِیْ،

نے مجھے ستایا اور رنجیدہ کیا تو تو اسے معاف کر دے۔ اے وہ جس کو میری طاعتیں تو

وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِیَتِیْ، هَبْ لِیْ مَا یُسْرُکَ،

خوش کرتی ہیں، مگر میری معصیتیں نقصان نہیں پہنچاتیں، مجھے ان نیکیوں کی توفیق دے

وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ . (مسند الفردوس للدیلمی، ۱: ۴۶۰)

جو تجھے خوش کر دے اور میرے ان گناہوں کو بخش دے جو تجھے نقصان نہ پہنچائے۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ

یا اللہ! حق پر دل جم جانے کے بعد اس میں شک واقع ہونے سے میں تیری

بَعْدَ الْیَقِیْنِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ،

حفاظت میں آتا ہوں، اور تیری بارگاہ سے بھگائے گئے شیطان سے تیری

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ . (کنز العمال، ۲: ۲۱۳)

حفاظت میں آتا ہوں، اور روز جزا کی سختیوں سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ

یا اللہ! میں تجھ سے ان گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جن سے میں توبہ کر چکا تھا، مگر ان کا پھر

ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ

سے ارتکاب کیا اور ان عہد و پیمان کی بھی میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں جو میں نے تجھے اپنی

نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اَوْفِ لَكَ بِهٖ ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ

طرف سے دیے تھے، مگر میں انھیں نبھانہ سکا، اور میں تیری ان نعمتوں پر بھی معافی چاہتا ہوں

الَّتِي تَقْوَيْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ

جن کے ذریعے میں نے تیری معصیتوں پر توانائی حاصل کی اور ان تمام نیکیوں پر بھی تجھ سے

لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ

معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تیری رضامندی حاصل کرنا چاہا تھا، مگر اس میں (ریا

مَالَيْسَ لَكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ،

و نمود وغیرہ) ایسی چیزیں بھی شامل ہو گئیں جو تیرے لیے نہیں تھیں۔ اے اللہ! تو مجھے رسوا

وَلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ. (کنز العمال، ۲: ۷۰۰)

نہ کرنا، کیوں کہ تو مجھے جانتا ہے اور مجھے سزا نہ دینا کیوں کہ تجھے مجھ پر قدرت حاصل ہے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں بنا جنہوں نے جب تجھ پر بھروسہ کیا تو تو ان

فَكَفَيْتَهُ، وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ، وَاسْتَنْصَرَكَ

کے لیے کافی ہو گیا اور جب تجھ سے ہدایت طلب کی تو تو ان کا ہادی بن گیا،

فَنَصَرْتَهُ. (کنز العمال، ۲: ۶۹۳)

اور تجھ سے نصرت مانگی تو تو ان کا ناصر بن گیا۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَلَوسَ قَلْبِيْ خَشِيَّتَكَ

اے اللہ! میرے دل کے خیالاتِ بد اور وسوسوں کو تیری یاد اور تیرے

وَذِكْرِكَ، وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيمَا تُحِبُّ

خوف سے بدل دے اور میری خواہش اور فکروں کو تیری چاہت اور

وَتَرْضَى. اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهِ مِنْ رِّخَاءٍ

پسند کے کاموں میں لگا دے۔ یا اللہ! اور جس خوش حالی یا تنگ دستی کے

وَشِدَّةٍ فَمَسَّكُنِيْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ

ذریعے تو مجھے آزمائے تو تو مجھے سچے راستے اور اسلام کے طریقے

الْإِسْلَامِ.

(مسند الفردوس للذیلمی ۱: ۴۷۴)

پر جمائے رکھنا۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَاءِ

یا اللہ! میں تجھ سے تمام چیزوں کی پوری پوری نعمت مانگتا ہوں اور ان

كُلِّهَا، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى، وَبَعْدَ

پراس قدر زیادہ شکر گزاری کی توفیق مانگتا ہوں جس سے تو خوش ہو جائے



الرِّضَا الْخَيْرَةُ فِي جَمِيعِ مَا يَكُونُ فِيهِ الْخَيْرَةُ،

اور رضا مندی کے بعد لائق اختیار تمام چیزوں میں اختیار چاہتا ہوں،

وَبِجَمِيعِ مَيْسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُورِهَا

اور اے کریم! تمام کاموں کی پوری پوری آسانی چاہتا ہوں نہ کہ

يَا كَرِيمُ.

(کنز العمال، ۲: ۶۷۳)

ان کی دشواری۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ، وَجَاعِلَ اللَّيْلِ

اے اللہ! اے صبح کو پھاڑنے والے اور رات کو باعث سکون بنانے

سَكَنًا، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا؛ اقْضِ

والے، اور اے آفتاب و مہتاب کو (شہور و ایام کی) گنتی کا ذریعہ بنانے

عَنِّي الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ، وَقَوِّنِي عَلَى

والے میرے سارے قرضے چکا دے، اور میری فقیری مالداری سے بدل

الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ.

(ابن أبي شيبه، ۷: ۲۶)

دے، اور تیری راہ میں جہاد کرنے کی طاقت و توانائی بخش۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَصَنِيعِكَ

اے اللہ! ساری تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے خواہ اپنی مخلوق پر تو نے انعام کیا ہو یا بلا اتاری

إِلَى خَلْقِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ

ہو، اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہی خاص ہیں، خواہ تو نے ہمارے گھر والوں پر انعام

وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ بُيُوتِنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ

اتارا ہو یا بلا، اور ساری تعریفیں تیرے ہی ساتھ خاص ہیں خواہ تو نے خاص ہم پر انعام

بَلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً، وَلَكَ

اتارا ہو یا بلا، اور ساری تعریفیں تیرے لیے خاص ہیں ہمیں ہدایت دینے پر، اور ساری

الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا، (وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا،)

تعریفیں تیرے لیے خاص ہیں ہمیں عزت بخشنے پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے خاص

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ

ہیں ہماری پردہ پوشی کرنے پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں قرآن کے عطا

بِالْقُرْآنِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ،

کرنے پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں اہل و عیال و مال دولت عطا کرنے

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى

پر، اور ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں، ہمیں تندرستی عطا کرنے پر، اور ہم تیری اتنی

تَرْضٰی، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ

تعریف کرتے ہیں کہ جس سے تو خوش ہو جائے، اور اے وہ ذات جس سے ڈرا جاتا ہے،

التَّقْوٰی وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ! (کنز العمال، ۲: ۶۹۲)

اور اے بخشنے والے جب تو راضی ہو جائے تو بھی ساری تعریفیں تیرے لیے مخصوص ہیں۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ وَفَّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنْ الْقَوْلِ

یا اللہ! مجھے تیری پسند اور چاہت کے اقوال، اعمال،

وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰی، إِنَّكَ عَلَى

افعال، نیتوں اور نیکیوں کی توفیق عطا فرما، بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (کنز العمال، ۲: ۲۰۹)

ہر کام کر سکتا ہے۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے اللہ! اے ساتوں آسمان کے رب اور اے بڑے عرش کے مالک تو ہر

الْعَظِيمِ، (اللَّهُمَّ) اكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ

مشکل میں میری حفاظت فرما جس طرح حفاظت کرنا چاہے اور جہاں

شِئْتَ، وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ. (کنز العمال، ۲: ۱۲۲)

سے کرنا چاہے۔

۳۳ حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا

اللہ میرے دین کے لیے کافی ہے، اللہ میرے پریشان کن امور کے

أَهَمَّنِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ، حَسْبِيَ

لیے کافی ہے، اللہ مجھ پر زیادتی کرنے والے کے لیے کافی ہے، اللہ

اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَاذَنِي

مجھ سے حسد کرنے والے کے لیے کافی ہے، اللہ میرے خلاف بری

بِسُوءٍ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللَّهُ

سازش کرنے والے کے لیے کافی ہے، اللہ بوقت موت کافی ہے،

عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ

اللہ قبر میں ہونے والے سوال کے وقت کافی ہے، اللہ بوقت وزن

الْمِيزَانِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ

اعمال کافی ہے، اللہ پل صراط سے گزرنے کے وقت کافی ہے، وہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (وَهُوَ رَبُّ

اللہ کافی ہے جس کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ).

(کنز العمال، ۲: ۱۵۵)

کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلَى مَنْ يَّعْلَمُ اَنَّ

یا اللہ ہر اس آدمی کی نظر میں موت کو محبوب بنا دے

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس کا یہ یقین ہو کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے

رَسُوْلُكَ.

(الجامع الصغير، ۱: ۱۸۸)

پیغمبر ہیں۔

۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ عَظِيْمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْءٌ

یا اللہ! یقیناً تو بڑا رب ہے، تیری مخلوق میں سے کوئی بھی چیز تیرا احاطہ نہیں

مِمَّا خَلَقْتَ، وَأَنْتَ تَرَى وَلَا تُرَى، وَأَنْتَ

کر سکتی اور تو سب کو دیکھنے والا ہے، مگر تو احاطہ نظر میں آنے والا نہیں، اور تو

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى، وَأَنَّ لَكَ الْآخِرَةَ وَالْأُولَى،

بلندیوں سے ہمیں دیکھ رہا ہے، اور پہلے اور پچھلے دونوں گھروں کا مالک تو

وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا، وَإِلَيْكَ الْمُنْتَهَى

ہی ہے، اور تو ہی موت و حیات کا مالک ہے، اور تیری ہی ذات تک ہر چیز

وَالرُّجْعَى، نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى.

کی انتہا ہے اور ہر شے کی واپسی تیری ہی طرف ہونے والی ہے، ہم ذلت

(کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

اور رسوائی سے تیری پناہ و حفاظت میں آتے ہیں۔

۳۷ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِیْنَ،

یا اللہ! میں تجھ سے شکر گزاروں جیسا بدلہ اور مقربین جیسی

وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ، وَیَقِیْنَ

مہمانی، اور انبیاء کی رفاقت اور صدیقین جیسا یقین اور

الصَّادِقِينَ، وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ، وَإِخْبَاتِ

متقین جیسی عاجزی اور اہل یقین جیسی مسکنت چاہتا ہوں،

الْمُوقِنِينَ، حَتَّى تَوْفَّانِي عَلَى ذَلِكَ يَا أَرْحَمَ

تا آنکہ اے ارحم الراحمین ان ہی (خصال حمیدہ) پر تو مجھے

الرَّاحِمِينَ.

(کنز العمال، ۲: ۶۳۱)

وفات دے۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَیَّ،

اے اللہ! میں تجھ سے مجھ پر نازل کی گئی پچھلی نعمتوں کے صدقے میں، اور ان

وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ، وَفَضْلِكَ

بہترین آزمائشوں کے صدقے میں جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا تھا، اور تیرے

الَّذِي فَضَّلْتَ عَلَيَّ، أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنْكَ

مجھ پر ان انعاموں کے صدقے میں جو تو نے مجھ پر کیے یہ درخواست کرتا ہوں

وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

(کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

کہ تو مجھے اپنی رحمت اور فضل اور احسان سے جنت میں لے جائے۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ،

اے اللہ! میں تیرے روئے انور اور تیرے عظیم حکم کے

وَأَمْرِكَ الْعَظِیْمِ، اَنْ تُجِیْرَنیْ مِنَ النَّارِ

صدقے میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے جہنم اور ناشکری

وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

(کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

اور فقری سے بچائے۔

۴۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ،

اے اللہ! ناگہانی موت سے، سانپ کے ڈسنے سے اور درندے

وَمِنْ لَّدَغَةِ الْحَيَّةِ، وَمِنْ السَّبْعِ، وَمِنْ الْغَرَقِ،

سے اور غرقابی سے اور جلنے سے اور کسی چیز پر میرے گر جانے

وَمِنْ الْحَرَقِ، وَمِنْ اَنْ اُخْرَّ عَلٰی شَيْءٍ، وَمِنْ

سے اور میدان جہاد سے مفرور ہو کر قتل کیے جانے سے تیری پناہ

الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

(کنز العمال، ۲: ۲۰۷)

و حفاظت میں آتا ہوں۔



۴۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا دَائِمًا، وَهُدًی

یا اللہ! میں تجھ سے لازوال ایمان اور مضبوط ہدایت اور نفع بخش

قِیَمًا، وَعِلْمًا نَافِعًا۔ (کنز العمال، ۲: ۲۰۸)

علم چاہتا ہوں۔

۴۲ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِيْ نِعْمَةً

اے اللہ! تو مجھ پر کسی فاسق کا احسان نہ رکھ جس کا مجھے دنیا و آخرت

اُكْفٰیهِ بِهَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ (کنز العمال، ۲: ۲۱۱)

میں بدلہ دینا پڑے۔

۴۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ ذَنْبِیْ، وَوَسِّعْ لِّیْ خُلُقِیْ،

اے اللہ! میرے گناہ کو بخش دے، اور میرے اخلاق کو درست کر، اور میری

وَطِیْبٌ لِّیْ كَسْبِیْ، وَقَعِّنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ، وَلَا تُذْهِبْ

کمائی کو پاکیزہ کردے اور تیری دی ہوئی روزی پر مجھے قناعت و اکتفا

طَلْبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّیْ۔ (کنز العمال، ۲: ۶۸۲)

نصیب کر اور جس چیز کو تو نے مجھ سے پھیر دیا ہو اس کا مجھے طلب گار نہ بنا۔

۴۴ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ؛ بِسْمِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے نام کی

اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِيْ

برکت چاہتا ہوں خود اپنے اوپر اور اپنے دین پر، اور اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں،

وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ،

اپنے اہل و عیال اور مال و متاع پر، اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں ہر اس چیز پر جو

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ

میرے رب نے مجھے عطا کی، اللہ کے نام کی برکت چاہتا ہوں جو تمام ناموں میں

وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

بہترین ہے، اللہ کے نام سے برکت چاہتا ہوں جو زمین و آسمان کا رب ہے، اس اللہ

دَاءً، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ،

کے نام کی برکت چاہتا ہوں جس کا نام ہوتے ہوئے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی،

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ اَحَدًا؛ اَسْأَلُكَ

اللہ کے نام سے میں کام کا آغاز کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اللہ اللہ میرا رب

اللَّهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ غَيْرُكَ،

ہے اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا۔ اے اللہ! میں تیری وہ خیر مانگتا ہوں

عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَائُكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،

جو تیرے علاوہ کوئی دینے والا نہیں، تیری پناہ میں آنے والا طاقتور ہو جاتا ہے اور تیری حمد

اجْعَلْنِي فِي عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ

و شاعظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھے ہر برائی سے اور مردود و شیطان سے اپنی

وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ

پناہ و حفاظت میں لے لے۔ اے اللہ! میں تیری تمام مخلوقات سے تیری پناہ و حفاظت

مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ، وَأَحْتَرِسُ بِكَ

چاہتا ہوں، اور ان کے مقابلے میں میں تجھے نگہبان بناتا ہوں اور میں اپنا پیش خیمہ سورہ

مِنْهُمْ، وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

اخلاص کو بناتا ہوں، شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم

الرَّحِيمِ. قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

والا ہے، کہیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ کسی

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

سے جنا، اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں (اس سورۃ کو میں اپنے لیے حفاظتی ڈھال بناتا

مِنْ أَمَامِي، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ

ہوں) میرے آگے سے بھی اور میرے پیچھے سے بھی اور میرے دائیں سے بھی اور

شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَمِنْ تَحْتِي. (کنز العمال، ۲: ۲۲۱)

میرے بائیں سے بھی اور میرے اوپر سے بھی اور میرے نیچے سے بھی۔

۲۵ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا

اے ہمارے پروردگار! تو نے بنایا اور ٹھیک ٹھیک بنایا، اور اے ہمارے

فَقَضَيْتَ، وَعَلَى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ، وَأَمَّتْ

پروردگار تو نے تقدیر لکھی، پھر اسی کے مطابق فیصلے فرمائے، اور تو اپنے عرش

فَأَحْيَيْتَ، وَأَطَعَمْتَ فَأَشْبَعْتَ، وَأَسْقَيْتَ

پر قائم ہوا، اور تو مارتا اور جلاتا ہے، اور تو کھلاتا ہے تو شکم سیر کر دیتا ہے، اور

فَأَرْوَيْتَ، وَحَمَلْتَ فِي بَرْكَ وَبَحْرِكَ عَلَى

پلاتا ہے تو سیراب کر دیتا ہے، اور تو اپنی خشکیوں اور سمندروں میں اپنی

فُلِّكَ وَعَلَى دَوَابِّكَ وَعَلَى أَنْعَامِكَ؛

کشتیوں اور سواریوں اور چوپایوں پر سوار کرتا ہے، سو تو میرے لیے اپنے

فَاجْعَلْ لِّي عِنْدَكَ وَلِيَّةً، وَاجْعَلْ لِّي عِنْدَكَ

دربار کا درباری بنائے جانے کا فیصلہ کر لے، اور اپنی بارگاہ میں میرے لیے

زُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ، وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَخَافُ

اونچا مقام اور بہتر قیام گاہ بنا، اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو تیرے

مَقَامِكَ وَوَعِيدِكَ وَيَرْجُو لِقَائَكَ، وَاجْعَلْنِي

حضور پیشی سے اور تیری وعیدوں سے ڈرتے ہیں، اور تیری ملاقات کی

مِمَّنْ يَتُوبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوحاً؛ وَأَسْأَلُكَ

امید رکھتے ہیں، اور مجھے ان میں شامل فرما، جو تیرے حضور سچی پکی توبہ

عَمَلًا مَّتَقَبَّلًا، وَعِلْمًا نَّجِيحًا، وَسَعْيًا

کریں، اور میں تجھ سے مقبول اعمال، اور نافع علم اور بار آور محنت اور مندانہ

مَشْكُورًا، وَتَجَارَةً لَّنْ تَبُورَ. (کنز العمال، ۲: ۲۲۳)

پڑنے والے کاروبار کا طلبگار ہوں۔

۴۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰی

یا اللہ! میں اس (توحید) کی شہادت دیتا ہوں جس کی تو نے خود اپنے لیے

نَفْسِکَ، وَشَهِدْتَ بِهٖ مَلَائِکَتُکَ وَاَنْبِیَآئُکَ

شہادت دی ہے، اور تیرے فرشتوں اور پیغمبروں اور اہل علم نے شہادت

وَاُولَی الْعِلْمِ، وَمَنْ لَّمْ یَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ

دی ہے، اور جس (توحید) کی تو نے شہادت دی اس کی جس کافر نے

فَاکْتُبْ شَہَادَتِیْ مَکَانَ شَہَادَتِہٖ، اَنْتَ

شہادت نہ دی تو اس کی شہادت کی جگہ میری شہادت کو رقم کر لے، تو ہی

السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

عیب سے محفوظ ہے اور ساری سلامتیوں کا سرچشمہ تیری ہی ذات ہے۔

وَالْاِکْرَامِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِکَاکَ رَقَبَتِیْ

اے اعزاز و اکرام والے تو ہر طرح کی خیر والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے

مِنَ النَّارِ.

(کنز العمال، ۲: ۶۴۱)

جہنم سے گلو خلاصی چاہتا ہوں۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ،

یا اللہ! موت کی شدتوں اور موت کی سختیوں کے وقت میری

وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ.

(الترمذی، ۱: ۱۹۲)

نصرت فرمانا۔

۲۸ [اٰخِرُ دَعَاہٖ ﷺ] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

(حضرت نبی کریم ﷺ کی آخری دعا یہ تھی) اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر

وَالْحَقِّنِيْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی.

(البخاری، ۲: ۸۴۷)

مہربان ہو جا، اور بلند مرتبہ رفیق سے ملا دے۔

۲۹ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

اپنے رب یعنی عزت کے مالک کی ان تمام عیوب سے پاکی بیان کر جنہیں

وَسَلَّمَ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کافر لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں، اور بڑی سلامتی نازل ہو انبیاء

الْعَلَمِیْنَ ۝

(الصافات ۱۸۰-۱۸۲)

پر، اور ساری تعریفیں تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ کے لیے خاص ہیں۔





# منزل الجمعة ساتویں منزل

خَاتِمَةٌ

اخيراً

فِي الْفَاطِ الصَّلَاةِ عَلَى

درود و سلام کے چند صیغے لکھے جا رہے

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

ہیں، ان میں سے افضل ترین درود،

وَالسَّلَامُ، وَأَفْضَلُهَا مَا وَرَدَ

”درودِ ابراہیم“ ہے جو نماز میں

عُقَيْبُ التَّشَهُّدِ

التَّحِيَّاتِ کے بعد پڑھا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سب پر مہربان، نہایت رحم والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ

اے اللہ! تو اپنی رحمت سے محمد اور گھرانہ محمد کو اس طرح ڈھانپ

مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ وَعَلٰی

دے جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور گھرانہ ابراہیم کو ڈھانپ

آلِ اِبْرٰهَیْمَ، اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ

دیا تھا، بے شک تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا

محمد اور کنبہ محمد پر خیر کثیر نازل فرما، جس طرح کہ تو نے ابراہیم

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ،

اور کنبہ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی، بے شک تو لائق

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(البخاری، ۱: ۴۷۷)

تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ

اے اللہ! اور محمد اور کنبہ محمد پر ایسی مہربانی فرما جیسی کہ

مُحَمَّدٍ، کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

ابراہیم اور کنبہ ابراہیم پر مہربانی فرمائی تھی، بے شک تو لائق

آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ

تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اور محمد اور کنبہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا تَحَنَّنْتَ

محمد پر، ایسی شفقت فرما جیسی کہ ابراہیم اور آل ابراہیم پر

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ

تو نے شفقت فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا

مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ

ہے، اے اللہ! اور محمد اور گھرانہ محمد پر خوب سلام نازل فرما،

مُحَمَّدٍ، کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ

جیسے کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر سلام نازل فرمایا تھا،

إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (کنز العمال، ۲: ۲۷۲)

بلاشبہ تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ (الْأُمِّيِّ)

اے اللہ! اُمّی پیغمبر محمد اور ان کی بیبیوں یعنی مومنین کی ماؤں کو

وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ،

اور آپ کی اولاد کو اور گھر والوں کو اپنی رحمت سے اسی طرح

كَمَا صَلَّيْتَ (عَلَى إِبْرَاهِيمَ) وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ؛

ڈھانپ دے جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم

(وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ

کو ڈھانپ دیا تھا، اور اُمّی پیغمبر محمد اور کنبہ محمد اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا

بیبیوں اور اہل خانہ اور اولاد پر خیر کثیر نازل فرما، جیسے کہ تو نے

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

جہاں والوں میں ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی،

فِي الْعَالَمِينَ،) إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (أبو داود، ۱: ۱۴۱)

بے شک تو لائق تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ

اے اللہ! تو ان کو روزِ قیامت میں اپنے پاس مقام ”قرب“

الْقِيَامَةِ. (مسند أحمد، ۵: ۸۰)

میں ٹھہرانا۔

۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

اے اللہ! پیغمبروں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور

عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ

آخری پیغمبر محمد یعنی نیکی کے امام اور بھلائی کے رہبر اور رحمت

النَّبِيِّينَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ

والے رسول، تیرے بندے اور تیرے نبی کو اپنی رحمتیں اور

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ، رَسُولِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ

مہربانیاں اور بڑی بھلائیاں مرحمت فرما، یا اللہ ان کو

أَبْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ

حمد و ستائش کے ایسے منصب پر فائز فرما کہ جس پر سارے اگلے

وَالْآخِرُونَ. (ابن ماجہ، ص ۶۵. کنز العمال، ۲: ۲۷۹)

پچھلے رشک کریں گے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

یا اللہ! تو محمد اور کنبہ محمد کو اپنی رحمتیں، مہربانیاں اور

وَرَحْمَتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،

بھلائیاں اس طرح عطا فرما جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور

كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،

آل ابراہیم کو عطا فرمائی تھیں؛ بلاشبہ تو قابلِ تعریف ہے،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (مسند أحمد، ۶: ۴۸۴)

بزرگی والا ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيلَةَ

یا اللہ! تو محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے اور جنت کے مقام ”قرب“

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور اس کے رُتبہ بلند تک ان کی رسائی نصیب فرما، یا اللہ! تو اپنے

فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبَيْنِ مَوَدَّتَهُ،

برگزیدہ اور بلند رُتبہ اور مقرب بندوں کے قلوب میں ان کی یاد اور محبت

وَفِي الْأَعْلَيْنِ ذِكْرَهُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

و مودّت ڈال دے اور ان پر اللہ کی طرف سے سلامتی، مہربانی اور بڑی

اللّٰهُ وَبَرَكَاتُهُ.

(القول البديع، ص ۱۰۶)

بھلائی نازل ہو۔

۸ اَللّٰهُمَّ ذَا حَيِّ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِئِ

یا اللہ! اے مفروش زمینوں کے بچھانے والے، اے بلند آسمانوں کے

الْمَسْمُوكَاتِ، وَجَبَّارِ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا

پیدا کرنے والے، اور اے پیدائشی نیک و بد (دونوں طرح کے) قلوب کے

شَقِيَّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ،

حاکم، تو اپنی باعزت رحمتیں اور ترقی پذیر بھلائیاں اور کامل شفقتیں عطا فرما،



وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ، وَرَأْفَةِ تَحَنُّنِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اپنے بندے اور اپنے رسول محمد کو جو چلی آرہی نبوت کو پایہ تکمیل تک پہنچانے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ

والے اور مقفل سعادتوں کو کھولنے والے اور سچائی کے ساتھ دین حق کا اعلان

لِمَا أُغْلِقَ، وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ، وَالْدَّامِعِ

کرنے والے اور باطل لشکروں کی اس طرح سرکوبی کرنے والے ہیں جس

لِجَيْشَاتِ الْآبَاطِيلِ، كَمَا حُمِّلَ، فَاضْطَلَعَ

طرح کہ آپ ﷺ پر یہ ذمہ داری لا دی گئی تھی، سو وہ تیرے حسب حکم تیری

بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزاً فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ

اطاعت کے لیے، تیری رضا جوئی میں مستعدی دکھاتے ہوئے قدم

نَكَلٍ عَنْ قَدَمٍ، وَلَا وَهْنٍ فِي عَزْمٍ، وَاعِياً

ڈگمگائے بغیر اور ہمت و حوصلہ میں سستی دکھائے بغیر، تیرے فرمان کی

لِوَحْيِكَ، حَافِظاً لِّعَهْدِكَ، مَاضِياً عَلَى نَفَازِ

پاسداری کرتے ہوئے اور تیرے عہد و پیمان کی حفاظت کرتے ہوئے،

أَمْرِكَ، حَتَّى أَوْرى قَبْسًا لِقَابِسٍ ، آلاءُ اللَّهِ

اور تیرے حکم کو نافذ کرتے ہوئے کمر بستہ ہو گئے، تا آن کہ انھوں نے طالب

تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابَهُ، بِهِ هُدَيْتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ

روشنی کے لیے مشعل روشن کر دی۔ طالبین نور کو منور راستوں پر اللہ ہی کی

خَوَاضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ، وَأَبْهَجَ مُوضِحَاتِ

نعمتیں پہنچایا کرتی ہیں۔ آپ کی وجہ سے ہی بے دین، گنہگار دلوں کو ہدایت

الْأَعْلَامِ، وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ، وَنَائِرَاتِ

ملی، اور آپ ہی کی وجہ سے اللہ نے کھلے دلائل اور اسلامی انوار اور منور احکام

الْأَحْكَامِ، فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ، وَخَازِنُ

کو ظاہر فرمایا، سو آپ ﷺ تیرے لائق اعتبار امین ہیں، اور تیرے ذخیرہ علم

عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ،

کے خزانچی ہیں، اور آپ ﷺ ہی روز قیامت میں امت کے احوال بتانے

وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً، وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً.

والے ہیں، اور آپ ﷺ ازراہ کرم تیرے فرستادہ نبی ہیں اور ازراہ عنایت

اَللّٰهُمَّ اَفْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِیْ عَدْنِكَ، وَاجْزِهٖ

تیرے سچے رسول ہیں۔ الہی! ان کے لیے اپنی دائمی جنت میں ان کی کشادہ

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، مُهِنَّاتٍ لَّهٗ

رہائش گاہ کو مزید کشادگی دے۔ اور تو ان کو اپنے فضل سے اضافہ شدہ

غَيْرَ مُكَدِّرَاتٍ مِّنْ وُّفُورِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُونِ،

بھلائیوں یعنی اپنا مخصوص ثوابِ وافر اور اپنا بڑا ذخیرہ بخشش مرحمت فرما،

وَجَزِيلٍ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ. اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰی

دراں حالیکہ وہ ان کے لیے باعثِ خوش گواری ہو اور باعثِ ناگواری نہ ہو،

بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَائِهِ، وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنَزْلَهُ،

یا اللہ! تمام عمارت سازوں کی عمارتوں کے بالمقابل آپ کے محل کو بلندی عطا

وَأَتِمِّمْ لَهٗ نُورَهُ، وَاجْزِهٖ مِنْ اَنْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُولٌ

فرما، اور اپنے یہاں ان کی اقامت و ضیافت کا باعزت انتظام فرمانا، اور ان

الشَّهَادَةِ، وَمَرْضِيٍّ الْمَقَالَةِ، ذَامِنُطِقٍ عَدْلٍ،

کے لیے ان کے نور کو مکمل فرما۔ اور آپ کو میدانِ محشر میں قابلِ اعتبار گواہ،

وَّخُطَّةٍ فَضْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ صَلَّى

خوش گفتار، راست گو، حق و باطل کے درمیان دو ٹوک فیصلہ کرنے والے، اور

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (کنز العمال، ۲: ۲۷۰)

صاحب دلائل کی حیثیت سے فائز المقام بنا کر اعزاز بخش، ﷺ۔

۹ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِينَ مُطِيعِينَ، وَأَوْلِيَاءَ

اے اللہ! ہمیں تیرے احکام کا سننے والا اور ماننے والا اور بے لاگ

مُخْلِصِينَ، وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِينَ، اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا

فرماں بردار اور لائق صحبت رفیق بنالے، اے اللہ! آں حضرت ﷺ

السَّلَامَ، وَارْزُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ. (مصنف ابن أبي شيبة، ۷: ۸۲)

کو ہمارا سلام پہنچا، اور ہمیں بھی آپ کا جوابی سلام پہنچا۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۙ النَّبِيِّ ۙ عَدَدَ مَنْ

یا اللہ پیغمبر محمد پر درود بھیجے والی تیری مخلوق کی بہ قدر ان پر درود

صَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۙ

بھیج، اور پیغمبر محمد پر اسی طرح اپنی رحمتیں نازل فرما جس طرح کہ

النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ

ہمارے لیے دعائے رحمت کرنا مناسب ہو، اور تو پیغمبر محمد پر اس

عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ

طرح رحمتیں اتار جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے لیے دعائے رحمت

عَلَيْهِ.

(کنز العمال، ۲: ۲۶۶)

کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

❧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنْ

الہی! تو محمد کو اپنی رحمت سے اس قدر ڈھانپ لے کہ تیری (دی جانے

صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی

والی) رحمتوں میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے، اور محمد کو اتنی بھلائیوں سے

لَا يَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ، وَسَلِّمْ عَلٰی

نواز کہ تیری (دی جانے والی) بھلائیوں میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے، اور

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ،

محمد پر اتنا سلام نازل فرما کہ تیرے (اتارے جانے والے) سلاموں میں

(وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ

سے کچھ بھی باقی نہ رہے، اور محمد پر اتنی مہربانیاں فرما کہ تیری (کی جانے

رَحْمَتِكَ شَيْءٌ)). (کنز العمال، ۲: ۲۷۸)

والی) مہربانیوں میں سے کچھ بھی باقی نہ بچے۔

۱۲ جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ.

یا اللہ ہماری جانب سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شایانِ شان بدلہ

(کنز العمال، ۲: ۲۳۴)

عطا فرما۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ،

اے اللہ! تمام روحوں میں سے روحِ محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے،

وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ، وَصَلِّ

اور تمام اجسام میں سے جسدِ محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، اور تمام

عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ. (القول البدیع، ص ۱۱۶)

قبروں میں سے روضہ محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۱۳ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ،

اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

ان کے لیے دعائے رحمت کرو اور خوب خوب سلام بھیجو، اے اللہ،

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ، صَلَوَاتُ اللَّهِ

اے میرے پروردگار میں تیری خدمت میں بار بار حاضر ہوں اور

الْبَرِّ الرَّحِيمِ، وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبِينَ، وَالنَّبِيِّينَ

تیری بار بار مساعدت و مدد کرتا ہوں۔ مہربان و نیکوکار اللہ اور اس کے

وَالصِّدِّيقِينَ، وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ، وَمَا سَبَّحَ

مقرب فرشتوں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اور اے رب

لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، عَلَى مُحَمَّدٍ

العالمین تیری تسبیح خوانی کرنے والی تمام اشیا کی رحمتیں محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ،

پر نازل ہوں جو آخری پیغمبر اور سردار انبیاء اور پیشوائے امتیاء اور رسول

وَأِمَامَ الْمُتَّقِينَ، وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

ربُّ العالمین اور خوشخبری سنانے والے گواہ اور (یا اللہ) تیرے حسب

الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ، الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ،

حکم تیری بندگی کی جانب مخلوق کو بلانے والے روشن چراغ ہیں،

السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَعَلَيْهِ السَّلَامُ. (القول البديع ص ۱۲۱)

اور آپ پر ضرور سلام نازل ہو۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرَى،

اے الہی! محمد کی بڑی سفارش کو منظور فرما لینا، اور ان کے

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ

بلند ترین رتبے کو مزید رفعت دینا، اور دنیا و آخرت میں ان

فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى، كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ

کی مراد پوری فرمانا جس طرح تو نے ابراہیم و موسیٰ کی

وَمُوسَى. (مصنف عبد الرزاق، ۲: ۲۱۱. القول البديع ص ۱۲۲)

پوری فرمائی تھی۔



۱۶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ

الہی! محمد کو اپنے بندوں میں بلحاظ اعزاز اکرام کے معزز ترین اور سب

عَلَيْكَ (كَرَامَةً)، وَ مِّنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً،

میں بلحاظ مرتبہ کے بلند ترین اور سب میں بلحاظ قدر و منزلت کے عظیم ترین

و (مِّنْ) اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا، وَ (مِّنْ)

اور سب میں بلحاظ شفاعت کے اپنا منظور نظر بنادے۔ الہی! ان کی امت

اُمَكْنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً، اَللّٰهُمَّ اَتَّبِعْهُ مِّنْ اُمَّتِهِ

و ذریت میں سے اتنی بڑی مقدار میں ان کا پیروکار بنادے جن سے ان

وَذَرِيَّتِهِ مَا تَقَرَّبُ بِهِ عَيْنُهُ، وَ اجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ

کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ہماری جانب سے ان کو وہ بہترین صلہ

نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ، وَ اجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا،

مرحمت فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے دیا ہو۔ اور تمام

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

انبیاء کو بہتر بدلہ عطا فرما۔ اور پیغمبروں کو بڑی سلامتی پہنچے اور ساری حمد و ثنا

الْعَالَمِينَ.

(القول البديع ص ۱۲۲)

رب العالمین کے لیے مخصوص ہے۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو محمد اور

وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَهْلِي بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، وَمُحِبِّيهِ

کنبہ محمد اور ان کے اصحاب اور ان کی اولاد اور اہل خانہ اور ان کی مبارک

وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ أَجْمَعِينَ،

نسل اور ان کے چاہنے والوں اور ان کے پیروکاروں اور ان کے اعوان

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ!.

(القول البديع، ص ۱۲۲)

و انصار اور ان تمام کے ساتھ ہم کو بھی اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلَّةَ الدُّنْيَا

اے اللہ! محمد پر دنیا و آخرت بھر کر رحمتیں نازل

وَمِلَّةَ الْآخِرَةِ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلَّةَ

فرما، اور محمد پر دنیا و آخرت بھر کر بھلائیاں

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ، وَارْحَمَ مُحَمَّدًا مِلْءَ

نازل فرما، اور محمد پر دنیا و آخرت بھر کر

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ، وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

مہربانیاں نازل فرما، اور محمد پر دنیا و آخرت بھر

مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ. (القول البديع، ص ۱۲۲)

کر سلام نازل فرما۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ،

یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے بڑے مہربان، اے

یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ، یَا مَأْمَنَ الْخَائِفِیْنَ،

نہایت رحم والے، اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ، اے خوفزدوں کی امن گاہ،

یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ

اے بے سہاروں کے سہارے، اے بے آسراؤں کے آسرا، اے بے

لَهُ، یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ، یَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ،

مایوں کے ذخیرے، اے ناتوانوں کی حفاظت گاہ، اے حاجتمندوں کے

يَا كَنَزَ الْفُقَرَاءِ، يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْهَلَكِ،

خزانے، اے بڑی آرزوگاہ، اے قریب الہلاکت لوگوں کے نجات

يَا مُنْجِيَ الْغَرَقَى، يَا مُحْسِنُ، يَا مُجْمِلُ، يَا مُنْعِمُ،

دہندہ، اے ڈوبتوں کے بچانے والے، اے نیکوکار، اے کرم فرما، اے

يَا مُفْضِلُ، يَا عَزِيزُ، يَا جَبَّارُ، يَا مُنِيرُ، أَنْتَ الَّذِي

ولی نعمت، اے فیاض، اے زبردست، اے صاحب تسلط، اے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ، وَضَوْءُ النَّهَارِ، وَشُعَاعُ

خوبصورت، تو ہی وہ عظیم ذات ہے جس کے سامنے رات کی تاریکی اور دن

الشَّمْسِ، وَنُورُ الْقَمَرِ، وَخَفِيفُ الشَّجَرِ، وَدَوِيُّ

کا اجالا اور سورج کی ضیا اور چاند کا چاندنا اور درختوں کی سرسراہٹ اور پانی

الْمَاءِ، يَا اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَسْأَلُكَ

کی گھڑ گھڑا ہٹ سجدہ ریز ہے، اے اللہ! تو ہی اللہ ہے جس کا کوئی سا جھی

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

نہیں، میری تجھ سے یہ التجا ہے کہ تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد اور ال

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ.

(القول البديع، ص ۱۲۳)

محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد اور آل محمد کو روز قیامت اگلوں اور

فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَفِي الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى

پچھلوں میں اور ربیع المرتبت دربار کے فرشتوں میں اپنی

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

(القول البديع ص ۱۲۴)

رحمت سے ڈھانپ لے۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ)

یا اللہ! محمد اور کنبہ محمد کو ایسی رحمتوں سے ڈھانپ لے جن سے تو انھیں

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ.

(القول البديع ص ۱۲۵)

ڈھانپنا چاہے اور پسند فرمائے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

یا اللہ! محمد اور آل محمد کو ایسی رحمتوں سے ڈھانپ لے جو تجھے پسند ہوں اور

صَلَوَةٌ تَكُونُ لَكَ رِضَاءً، وَلِحَقِّهِ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ

جن سے ان کا حق ادا ہو جائے۔ اور انھیں جنت کے مقام قرب اور اپنے

الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ،

مقام حمد و ستائش پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اور انھیں

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ

ہماری جانب سے ان کی شایان شان بدلہ عطا فرما، اور انھیں ہماری طرف

مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ

سے وہ بہتر صلہ مرحمت فرما جو تو نے کسی پیغمبر کو اس کی قوم کی طرف سے

إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ

مرحمت فرمایا ہو۔ اور اے تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان تو ان کے سب

الرَّاحِمِينَ.

(القول البدیع ص ۱۲۵)

بھائیوں: پیغمبروں اور نیکوکاروں کو بھی اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلَيْنِ، وَصَلِّ

اے اللہ! روز قیامت تک کے تمام اگلوں میں محمد کو اپنی رحمتوں سے

عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ڈھانپ لے، اور تمام پچھلوں میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے،

(فِي النَّبِيِّينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ،

اور تمام انبیاء میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور تمام رسولوں

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأُ الْأَعْلَى) إِلَى

میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور اللہ کے بلند دربار کے

يَوْمَ الدِّينِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى تَرْضَى،

فرشتوں میں محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اے اللہ! محمد کو اپنی

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا، وَصَلِّ عَلَى

رحمتوں سے اس قدر ڈھانپ لے کہ تو راضی ہو جائے، اور راضی

مُحَمَّدٍ أَبَدًا أَبَدًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

ہو جانے بعد بھی محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور محمد کو ہمیشہ

أَمَرْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمیشہ رحمتوں سے ڈھانپ رکھنا۔ اے اللہ! محمد پر اس طرح رحمتیں

تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے لیے دعائے رحمت کرنے کا

کَمَا أَرَدْتَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

مامور بنایا ہے، اور محمد پر ایسی رحمتیں نازل فرما جیسی تو ان پر نازل

مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ رِضًا

فرمانا ناپسند کرے، اور محمد پر ایسی رحمتیں نازل فرما جیسی تو ان پر نازل

نَفْسِكَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ زِينَةَ عَرْشِكَ،

کرنے کا ارادہ فرمائے، اے اللہ! محمد پر اپنی مخلوق کی تعداد کی

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ.

بقدر رحمتیں نازل فرما، اور محمد پر اپنے جی کی چاہت کی بقدر رحمتیں

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ، وَالْفَضْلَ

نازل فرما، اور محمد پر اپنے عرش کے وزن کی بقدر رحمتیں نازل فرما، اور

وَالْفَضِيْلَةَ، وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

محمد پر تیرے ختم نہ ہونے والے کلمات کی روشنائی کی بقدر رحمتیں نازل



بُرْهَانَهُ، وَأَفْلَحَ حُجَّتَهُ، وَأَبْلَغَهُ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ

فرما، اے اللہ! محمد کو اپنا مقام قرب اور احسان اور بزرگی اور بلند رتبہ

بَيْتِهِ وَأُمَّتِهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عطا فرما، الہی! ان کی نبوت کی دلیل اور حجت کو عظمت و غلبہ

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ

عطا فرما، اور ان کے اہل بیت اور ان کی امت کے بارے میں انکی

وَصَفِيِّكَ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ،

امید بر لا، الہی! تو اپنے محبوب و برگزیدہ (نبی) محمد اور ان کے پاک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ

وصاف اہل خانہ کو اپنی رحمتوں، بھلائیوں، شفقتوں اور مہربانیوں سے

عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

نواز۔ الہی! محمد پر وہ بہترین رحمتیں نازل فرما جو تیری مخلوق میں سے

مِثْلَ ذَلِكَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذَلِكَ، اَللّٰهُمَّ

کسی پر بھی نازل فرمائی ہوں، اور محمد پر اسی طرح کی بھلائیاں بھی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، وَصَلِّ

نازل فرما، اور محمد پر اسی طرح کی مہربانیاں نازل فرما، اور محمد کو اپنی

عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى، وَصَلِّ عَلَى

رحمتوں سے ڈھانپ لے جب کبھی (دن پر) رات چھا جائے

مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے جب کبھی دن روشن ہو جائے،

مُحَمَّدٍ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور محمد کو دنیا و آخرت میں اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اے اللہ!

الْبَرَكَاتِ التَّامَّةَ، وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامَ

محمد پر اپنی کامل رحمتیں نازل فرما، اور محمد پر تمام بھلائیاں نازل

التَّامَّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

فرما، اور محمد پر خوب خوب سلام اتار۔ اے اللہ! بھلائی کے

الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

پیشوا اور بھلائی کے مقتدا اور رحمت کے رسول کو اپنی رحمتوں سے

أَبَدَ الْأَبْدِينَ، وَ(صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ) دَهْرَ الدَّاهِرِينَ.

ڈھانپ لے، الہی محمد کو ہمیشہ ہمیش اپنی رحمت سے ڈھانپے رکھ،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ

اور محمد کو اپنی رحمت سے دائماً ابد اڈھانپے رکھ، یا اللہ! امی، عربی،

الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ،

قریشی، ہاشمی، بطحائی، حجازی، مکی، تاج دار، عصا دار، مجاہد، شریف،

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهَرَاوَةِ، وَالْجِهَادِ (وَالْكَرَامَةِ)،

مالک غنیمت، تقسیم کار، غلہ رسد اور خیرات کے بانٹنے والے، فوجی

وَالْمَغْنَمِ (وَالْمَقْسَمِ)، صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيرِ،

دستوں والے، اور داد و دہش والے، مافوق العادت دلائل والے،

صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا، وَالْآيَاتِ الْمُعْجَزَاتِ،

اور واضح علامتوں والے، اور متمکن مقام تقرب، ساقی حوض

وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ، وَالْمَقَامِ الْمَشْهُودِ،

کوثر، سفارش کرنے والے، اور ستودہ صفات پروردگار کے آگے سجدہ

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ، وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ

ریز، پیغمبر: محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اے اللہ! محمد پر ان

الْمَحْمُودِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

لوگوں کی بقدر رحمت نازل فرما جنہوں نے آپ کے لیے دعائے

صَلٰی عَلَیْهِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ

رحمت کی، اور محمد پر ان لوگوں کی بقدر بھی رحمتیں نازل فرما جنہوں نے

يُصَلِّ عَلَیْهِ.

(القول البدیع، ص ۱۲۷)

آپ کے لیے دعائے رحمت نہ کی۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اے اللہ اس محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جس کے نور کی وجہ سے تاریک

أَشْرَقَتْ بِنُورِهِ الظُّلُمُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

راتیں جگمگا اٹھیں، یا اللہ! ہمارے ایسے پیشوا محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے

مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِّكُلِّ الْأُمَمِ، اَللّٰهُمَّ

جو تمام امتوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے، یا اللہ! ہمارے ایسے سردار محمد کو

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الْمُخْتَارِ لِلْسِّيَادَةِ

اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جن کا سرداری اور پیغام رسانی کے لیے تخلیق

وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ، اَللّٰهُمَّ

لوح و قلم سے پہلے ہی انتخاب ہو چکا تھا، اے اللہ! ہمارے ایسے آقا محمد کو اپنی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الْمَوْصُوفِ بِأَفْضَلِ

رحمت سے ڈھانپ لے جو بہترین اخلاق و عادات سے متصف ہیں۔ یا اللہ

الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے ایسے آقا محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جو مختصر اور جامع کلام

مُحَمَّدٍ ۝ الْمَخْصُوصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَوَاصِّ

اور خاص الخاص حکمتوں کے ساتھ مختص ہیں، یا اللہ! محمد کو اپنی رحمتوں سے

الْحِكْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي

ڈھانپ لے جن کی مجلسوں میں کسی کی آبروریزی نہیں ہوتی تھی، اور ظلم

كَانَ لَا تُتْهَكُّ فِي مَجَالِسِهِ الْحَرَمُ، وَلَا يُغْضَىٰ

کرنے والے سے چشم پوشی نہیں کی جاتی تھی، یا اللہ! ہمارے ایسے سردار محمد کو

عَنْ مَنْ ظَلَمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ

اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے جن پر ابرسایہ فگن رہتا تھا جہاں جہاں آپ

الَّذِي كَانَ إِذَا مَشَىٰ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ

تشریف لے جاتے، یا اللہ! ہمارے ایسے سردار محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ

مَا يَمَّمْ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ الَّذِي

لے جن (کی نبوت کی تصدیق) کے لیے چاند بھی دو ٹکڑے ہو گیا تھا، اور

اَنْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ، وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَاَقْرَبَ بِرِسَالَتِهِ

جن سے سنگریزوں نے بھی شرفِ ہم کلامی حاصل کیا تھا اور جن کی نبوت

وَصَمَّمْ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ الَّذِي

کا پختہ اعتراف کیا تھا، اے اللہ! تو ہمارے ایسے آقا محمد کو اپنی رحمتوں سے

اَنتُنِي عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ رِضًا فِي سَالِفِ الْقَدَمِ،

ڈھانپ لے جن کی رب العزت نے دیرینہ زمانے میں خوش ہو کر تعریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ الَّذِي صَلَّى

و توصیف بیان فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے ایسے پیشوا محمد کو اپنی رحمتوں سے

عَلَيْهِ رَبُّنَا فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ وَأَمَرَ أَنْ يُصَلِّيَ

ڈھانپ لے جن پر ہمارے رب نے اپنی کتابِ محکم میں رحمت نازل فرمائی

عَلَيْهِ وَيُسَلِّمَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

اور ہمیں بھی ان کے لیے دعائے رحمت و سلام کا حکم فرمایا۔ یا اللہ ان کو اور ان

وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَا أَنْهَلْتَ الدِّيمُ، وَمَا جُرَّتْ

کے صحابہ اور ان کی ازواج کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپنے رکھیے جب تک کہ

عَلَى الْمُذْنِبِينَ أَذْيَالُ الْكَرَمِ، وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا

بارشیں برستی رہیں اور جب تک کہ خطا کاروں پر دامنِ عفو و کرم پھیلا رہے

وَشَرَّفَ وَكَرَّمْ.

(القول البدیع، ص ۱۲۹)

اور انھیں بھرپور سلام اور اعزاز و اکرام سے نواز۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ

اے اللہ! ہمارے ایسے آقا محمد پر جن کا نور سب سے پہلے پیدا کیا گیا اور

لِلْخَلْقِ نُورُهُ، وَالرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ،

جن کا وجود سارے جہانوں کے لیے باعثِ رحمت ہوا تیری سابقہ

عَدَدَ مَنْ مَضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ، وَمَنْ

اور باقی مخلوق اور نیک و بد مخلوق کی گنتی کی بقدر ایسی رحمت نازل فرما

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلَوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ،

جو ساری گنتیوں پر حاوی اور تمام حدود کو محیط ہو، وہ ایسی رحمت ہو جس کی

وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ،

نہ کوئی غایت ہو نہ کوئی انتہا ہو اور نہ کوئی حد ہو اور نہ کوئی اختتام ہو۔ ایسی

وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ،

رحمت جو تیرے دوام کے ساتھ ساتھ باقی رہنے والی ہو اور ان کے آل

وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ كَذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

و اصحاب کے لیے بھی، (ہماری) یہی دعا ہے اور اس بات پر ہم اللہ کی ثنا

عَلَىٰ ذَٰلِكَ.

(القول البديع، ص ۱۳۰)

خوانی کر رہے ہیں۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور پیغمبر محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مومن



وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بھی اپنی رحمت سے

وَالْمُسْلِمَاتِ . (مسند أبي يعلى، ص ۳۰۶. القول البدیع، ص ۲۶۹)

ڈھانپ لے۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ محمد اور کنبہ محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور ہمیں اے اللہ اپنی ایسی

وَهَبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَالَالَ الطَّيِّبِ

جائز پاکیزہ اور خیر کثیر والی روزی مرحمت فرما جس کی وجہ سے تو اپنی مخلوق میں

الْمُبَارَكِ مَا تَصُونُ بِهِ وُجُوْهُنَا عَنِ التَّعَرُّضِ

سے کسی کے سامنے دست سوال پھیلانے سے ہماری عزتوں کی حفاظت

إِلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰهُمَّ إِلَيْهِ

فرمائے، اور اے اللہ ہمارے لیے حصول رزق کا ایک ایسا آسان راستہ

طَرِيقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مَنَّةٍ

بنادے جس میں ہمیں نہ کوئی مشقت پہنچے اور نہ کوئی تھکان اور نہ کوئی ہم

وَلَا تَبِعَةٍ، وَجَنَّبْنَا اللَّهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ

پرا حسان جتائے اور نہ کوئی ضرر پہنچائے، اور اے اللہ ہمیں حرام روزی سے

وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ، وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

بچا خواہ وہ جیسی بھی ہو اور جہاں کہیں ہو اور جس کسی کے پاس ہو اور تو ہمارے

أَهْلِهِ، وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ، وَاصْرِفْ عَنَّا

اور حرام رزق والوں کے درمیان حائل ہو جا اور ہم (پر حرام روزی خرچ کرنے)

قُلُوبَهُمْ حَتَّى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِي مَا يُرْضِيكَ،

سے ان کے ہاتھوں کو روک لے، اور ہم سے ان کے دلوں کو پھیر دے تاکہ ہم

وَلَا نَسْتَعِينُ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلَى مَا تُحِبُّ

صرف تیری مرضیات پر چلیں اور تیری نعمت خرچ کر کے تیری پسند کے کاموں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

(القول البدیع، ص ۲۷۲)

میں ہی مدد چاہیں۔ اے تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان!

۲۸ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ،

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تجھ سے کی جانے والی بہترین دعا کے وسیلے

وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ، وَبِمَا

اور تیری نظر میں اپنے پسندیدہ ترین اور افضل ترین نام مبارک (اسم اعظم)

مَنْنْتَ بِهِ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ ﷺ وَاسْتَنْقَذْتَنَا

کے وسیلے سے اور اس احسان کے وسیلے سے جو ہمارے پیغمبر محمد ﷺ کی صورت

بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ،

میں تو نے ہم پر اتارا اور ان کے ذریعہ سے تو نے ہمیں گمراہی سے بچایا، اور ان

وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلَطْفًا

کے لیے تو نے ہمیں دعائے رحمت کرنے کا حکم دیا اور ان پر بھیجے جانے والے

وَمَنَا مَنْ عَطَائِكَ، فَأَذْعُوكَ تَعْظِيمًا لِأَمْرِكَ،

درود کو تو نے ازراہ کرم ہمارے لیے ترقی درجات اور کفارہ سیئات اور اپنے

وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ، وَتَنْجِيزًا لِّمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ

الطاف و احسانات کے نزول کا ذریعہ بنایا، سو میں تیرے فرمان کی تعظیم کی

لِنَبِينَا ﷺ عَلَيْنَا فِي أَدَاءِ حَقِّهِ قَبْلَنَا، وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ

خاطر اور تیرے تاکید حکم کی متابعت کی خاطر اور ہمارے ذمہ میں واجب

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَرِيضَةً اِفْتَرَضْتُهَا (عَلَيْهِمْ)،

شدہ ہمارے پیغمبر کے حقوق کی ادائیگی کے تجھ سے کیے گئے وعدے کے ایفا

فَنَسَأُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ:

کی خاطر اور بندوں کو آپ ﷺ پر درود و رحمت بھیجنے کے تیرے حکم و جوبی کی

أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاطر تجھے پکارتا ہوں، اور تیری ذات کی عظمت اور تیری بڑائی کے نور کے

وَرَسُولِكَ، وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ، أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

و سب سے تجھ سے یہ التجا کرتے ہیں کہ تو اور تیرے فرشتے تیرے برگزیدہ

بِهِ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

بندے، رسول اور نبی محمد ﷺ کو اپنی ایسی رحمتوں سے ڈھانپ لے جن سے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ، وَاكْرِمْ مَقَامَهُ، وَثَقِّلْ

تو نے اپنی کسی مخلوق کو ڈھانپا ہو، بلاشبہ تو قابل تعریف ہے، بزرگی والا ہے،

مِيزَانَهُ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ، وَأَفْلَحْ حُجَّتَهُ، وَأَظْهَرْ

اے اللہ! ان کا درجہ بلند فرما، اور ان کا مرتبہ بزرگ بنا، اور ان کی حسنات وزنی

مِلَّتَهُ، وَأَضَىٰ نُورَهُ، وَأَدِمَ (كَرَامَتَهُ) مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

فرما، اور ان کا ثواب بڑھا، اور ان کی حجت ظاہر فرما، اور ان کی ملت کو غالب

وَأَهْلَ بَيْتِهِ مَا تَقَرَّبَ بِهِ عَيْنُهُ، وَعَظَّمَهُ فِي النَّبِيِّينَ

فرما، اور ان کا نور چمکا دے، اور ان کی آل و اولاد کی ایسی نیکیوں کے ذریعہ ان

الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ

کا اعزاز قائم دائم رکھ جن کی وجہ سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور ان سے

النَّبِيِّينَ تَبَعًا، وَاَكْثَرَهُمْ اَزْرًا، وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً

پہلے ہو چکے انبیاء کے بالمقابل انھیں بڑائی عطا فرما، اے اللہ! دیگر انبیاء کی

وَنُورًا، وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً، وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ

نسبت محمد ﷺ کو زیادہ متبعین اور زیادہ معاونین والا بنا، اور ان کی نسبت زیادہ

مَنْزِلًا، وَاَزِيدَهُمْ ثَوَابًا، وَاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا،

اعزاز و نور والا، اور زیادہ بلند درجہ والا، اور جنت میں وسیع و عریض محل

وَأَثَبْتَهُمْ مَّقَامًا، وَأَصُوبَهُمْ كَلَامًا، وَأَنْجَحَهُمْ

والا، اور زیادہ اجر و ثواب والا، اور زیادہ تقریب مکانی والا، اور زیادہ

مَسْأَلَةً، وَأَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا، وَأَقْوَاهُمْ فِيمَا

پائیدار رتبے والا اور زیادہ درست کلام والا اور زیادہ مقبول دعا والا اور اپنے پاس

عِنْدَكَ رَغْبَةً، وَأَنْزِلُهُ فِي أَعْلَى غُرْفِ الْفِرْدَوْسِ

انتہائی نصیبہ ور بنا، اور تیرے پاس موجود نعمتوں کا زیادہ اشتیاق رکھنے

مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا

والا بنادے، اور انھیں گھنی چھاؤں والی رفیع المرتبت جنت کے

أَصْدَقَ قَائِلٍ، وَأَنْجَحَ سَائِلٍ، وَأَوَّلَ شَافِعٍ،

بالا خانوں کا مہمان بنا، اے اللہ! محمد کو تمام سچ بولنے والوں میں زیادہ

وَأَفْضَلَ مُشَفِّعٍ، وَشَفِيعُهُ فِي أُمَّتِهِ شَفَاعَةً

سچا، اور تمام دعا کرنے والوں میں زیادہ بامراد اور سب سے پہلا سفارش

يَغْبِطُهَا بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، وَإِذَا مَيَّزَتْ

اور برتر مقبول الشفاعۃ بنا، اور اپنی امت کے بارے میں کی گئی ان کی شفاعت

بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَضْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا

کو سارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے غبطہ و رشک کا باعث بنا، اور جس

فِي الْأَصْدَقِينَ قِيْلًا، وَ(فِي) الْأَحْسَنِينَ عَمَلًا،

روز مقدمات فیصل کرنے کے لیے تو اپنے نیک و بد بندوں کو جدا جدا کر دے گا

وَفِي الْمَهْدِيِّينَ سَبِيْلًا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا

تو اس روز محمد ﷺ کو سب سے زیادہ صادق القول اور تمام نیکوکاروں کے

فَرَطًا، وَحَوْضَهُ لَنَا مَوْرِدًا. اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا

بمقابلہ زیادہ نیک اور تمام راہیابوں کے بمقابلہ زیادہ راہیاب بنانا، اے اللہ

فِي زُمْرَتِهِ، وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهِ، وَتَوَفَّنَا عَلٰی

ہمارے پیغمبر کو ہمارے لیے پیشرو (حوض کوثر پر پہلے پہنچنے والا) بنا، اور ان کے

مِلَّتِهِ، وَاجْعَلْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَحِزْبِهِ. اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ

حوض کوثر کو ہماری سیرابی کا گھاٹ بنا، اے اللہ! ان کے گروہ میں ہمارا حشر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا آمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ، وَلَا تَفَرِّقْ

فرما، اور ہمیں ان کی سنتوں کا متبع بنا، اور ہمیں ان کے طریقوں پر وفات دینا،

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ، وَتَجْعَلَنَا

اور ہمیں ان کی جماعت و گروہ میں شامل رکھنا، یا اللہ ہمیں اور انہیں یکجا کر دے

مِنْ رُفَقَائِهِ مَعَ النَّبِيِّنَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

اس لیے کہ ہم ان پر انھیں دیکھے بغیر ہی ایمان لائے اور ہمارے اور ان کے

وَالصَّالِحِينَ، وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا. اَللّٰهُمَّ

درمیان تفریق نہ کرنا تا وقتیکہ تو ہمیں ان کی جنت میں پہنچانہ دے اور تا وقتیکہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدَى، وَالْقَائِدِ إِلَى

ہمیں ان کے رفقا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین کے زمرے میں

الْخَيْرِ، وَالِدَّاعِي إِلَى الرُّشْدِ، نَبِيَّ الرَّحْمَةِ،

شامل نہ فرمائے اور ان کی رفاقت کیا ہی خوب ہوگی۔ اے اللہ! ہدایت کے نور

وَأِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

اور بھلائی کے رہبر اور ہدایت کی طرف بلانے والے، رحمت والے پیغمبر

كَمَا بَلَغَ رِسَالَاتِكَ، وَتَلَا آيَاتِكَ، وَنَصَحَ

اور پرہیزگاروں کے پیشوا، رب العالمین کے پیغامبر: محمد کو اپنی رحمت سے

لِعِبَادِكَ، وَأَقَامَ حُدُودَكَ، وَوَفَّى بِعَهْدِكَ،

ڈھانپ لے اس لیے کہ انھوں نے تیرے پیغامات پہنچائے اور تیری



وَأَنفَذَ حُكْمَكَ، وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ، وَنَهَى عَنْ

آیات کی تلاوت کی اور تیرے بندوں کی خیر خواہی فرمائی اور تیری حدود

مَعَاصِيكَ، وَوَالِيَ وَلِيَّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهُ،

اور تعزیرات قائم فرمائی اور تیرا عہد و پیمان پورا فرمایا اور تیرا حکم نافذ کیا

وَعَادَى عَدُوَّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ، وَصَلَّى

اور تیری اطاعت کا حکم دیا، اور تیری نافرمانیوں سے منع فرمایا، اور تیرے

اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ (وَسَلَّمَ). اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اس ولی سے سچی محبت فرمائی، جس کی موالات سے تو خوش ہو اور تیرے

جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ، وَعَلَى رُوحِهِ فِي

اس دشمن کو دشمن سمجھا جس سے دشمنی کرنے کو تو نے پسند کیا، اور یا اللہ محمد

الْأَرْوَاحِ، وَعَلَى مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ، وَعَلَى

کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور سلام پہنچا، یا اللہ تمام اجسام کے

مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ، وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ،

بمقابلہ آپ کے جسد مبارک پر اور تمام ارواح کے بمقابلہ آپ کی روح اقدس

صَلَوۡةً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا۔ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ

پر اور تمام جائے قیاموں میں آپ کی جائے قیام پر اور تمام اجتماعات میں آپ

کُلَّمَا ذُکِرَ، وَالسَّلَامُ عَلٰی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے اجتماع پر، اور آپ کے ذکر پر جب کبھی آپ کی یاد کی جائے رحمت نازل

وَبَرَکَاتُهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ،

فرما، ہماری جانب سے ہمارے پیغمبر کو اپنی بڑی رحمت سے ڈھانپ لے،

وَعَلٰی اَنْبِیَآئِکَ الْمُطَهَّرِیْنَ، وَعَلٰی رُسُلِکَ

اے اللہ! جب کبھی ان کا ذکر ہو، تو ہماری طرف سے انہیں سلام پہنچا۔ اور

الْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی حَمَلَةِ عَرْشِکَ اَجْمَعِیْنَ،

ساری سلامتیاں اور اللہ کی رحمتیں اور ان کی برکتیں نبی کو پہنچے۔ اے اللہ اپنے

وَعَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَلٰٓئِکَ

مقرب فرشتوں اور اپنے پاکیزہ پیغمبروں اور اپنے انبیاء و مرسلین اور تمام حاملین

الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِکَ، وَصَلِّ عَلٰی الْکِرَامِ

عرش ملائکہ اور جبریل اور میکائیل اور اسرافیل اور ملک الموت اور رضوان یعنی

الكَاتِبِينَ، وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ ﷺ أَفْضَلَ

داروغہ جنت اور مالک یعنی داروغہ جہنم کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے، اور

مَا آتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بُيُوتِ الْمُرْسَلِينَ، وَاجْزِ

کراماً کاتبین اور تیرے نبی کے گھرانے پر وہ بہترین رحمتیں نازل فرما جو تو نے

أَصْحَابَ نَبِيِّكَ ﷺ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ أَحَدًا

انبیاء کے گھرانوں میں سے کسی گھرانے پر نازل فرمائی ہو، اور تیرے نبی کے

مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ

صحابہ کو اس صلہ سے بہتر صلہ عطا فرما جو تو نے کسی پیغمبر کے اصحاب کو عطا

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ

فرمایا ہو، اے اللہ! تمام زندہ و مردہ مؤمن مردوں اور عورتوں اور مسلمان

مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، وَلَا خَوَانَنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا

مردوں اور عورتوں کو اور ہم سے پہلے ایمان لانے والے بھائیوں کو بخش

بِالْإِيمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

دے۔ اور ہمارے دلوں میں مؤمنین کے بارے میں کوئی خفگی نہ لا۔ اے

اٰمَنُوْا، رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (القول البديع، ص ۳۶۰)

ہمارے پروردگار بلاشبہ تو بڑا مشفق ہے نہایت رحم والا ہے۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ! اپنے بندے اور نبی اور رسول اور امی پیغمبر محمد اور ان کی

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، (وَعَلٰی اِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ

آل واولاد اور صحابہ کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور ان پر

وَسَلِّمْ)۔ (القول البديع، ص ۳۷۸، ص ۳۸۲)

خوب سلام بھیج۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

اے اللہ! محمد کو جب کبھی یاد کرنے والے یاد کریں تو اپنی رحمت سے

الذَّاكِرُوْنَ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

ڈھانپ لے اور محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے جب کبھی ان کی یاد سے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔ (القول البديع، ص ۴۶۶)

غافل لوگ غافل رہیں۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! تجھ پر اور تیری کتاب پر ایمان لانے والے نبی امی اور اپنے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي أَمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ، وَأَعْطِهِ

بندے اور اپنے رسول محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے اور انھیں اپنی

أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ، وَآتِهِ الشَّرَفَ عَلَى خَلْقِكَ

بہترین رحمت عطا فرما، اور انھیں روز قیامت میں اپنی مخلوق پر بڑائی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاجْزِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ، وَالسَّلَامُ

عطا فرما، اور انھیں بہترین صلہ دے اور ان پر ہر طرح کی سلامتی پہنچے اور اللہ

عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

کی رحمتیں اور اس کی برکتیں بھی۔

۳۲ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

تمہارے پروردگار مالک عزت کی ان عیبوں سے پاکی بیان کرو جو کافراں

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

کی طرف منسوب کرتے ہیں، اور بڑی سلامتی نازل ہو پیغمبروں پر، اور

## الْعَلَمِينَ ۝

(الصفات ۱۸۰-۱۸۲)

ساری تعریفیں تمام جہانوں کے پالنہار اللہ کو سزاوار ہیں۔

# الأربعون

صلاة وسلاماً

على النبي الحبيب ﷺ

## چهل درود و سلام

جمع و ترتیب: حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

ترجمہ: رشید احمد مولانا موسیٰ پانچ بھایا سیلودوی

مدرس: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل، گجرات (الہند)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ . (النمل ۵۹)

سلام ہو اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے منتخب فرمایا ہے۔

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ . (الصافات ۱۸۱)

سلام ہو رسولوں پر۔



۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

یا اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے، اور ان کو اپنے

وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ. (الطبرانی)

پاس مقام قرب میں ٹھہرا۔

۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! اے قیامت تک قائم رہنے والی اس پکار اور کار آمد نماز کے رب!

النَّافِعَةِ! صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآرِضْ عَنِّي رِضًا

تو محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے، اور ہم سے ایسا راضی ہو جا کہ اس

لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ أَبَدًا. (مسند أحمد)

کے بعد کبھی بھی ناراض نہ ہو۔

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ،

اے اللہ! تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ

وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

دے، اور مومن مردوں و عورتوں اور مسلمان مردوں و عورتوں کو بھی اپنی

وَالْمُسْلِمَاتِ .

(ابن حبان)

رحمت سے ڈھانپ دے۔

۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دے، اور

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ

محمد اور گھرانہ محمد پر خیر کثیر نازل فرما، اور تو محمد اور گھرانہ محمد پر ایسی

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

مہربانی فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم اور گھرانہ ابراہیم پر مہربانی اور

وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ،

رحمت اور برکت نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(البیہقی)

بزرگی والا ہے۔

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ دے،

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

جیسے کہ تو نے گھرانہ ابراہیم کو ڈھانپ دیا تھا، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

مَجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو محمد اور کنبہ محمد پر ایسی خیر کثیر نازل فرما جیسی کہ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،

تو نے کنبہ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

(البخاری)

بزرگی والا ہے۔

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ دے،

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

جیسی کہ تو نے گھرانہ ابراہیم کو ڈھانپ دیا تھا، بلاشبہ تو لائق تعریف

مَجِيدٌ؛ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ہے، بڑائی والا ہے، اور تو محمد و کنبہ محمد پر ایسی خیر کثیر نازل فرما، جیسی کہ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ

تو نے کنبہ ابراہیم پر خیر کثیر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق تعریف ہے،

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(مسلم)

بڑائی والا ہے۔

۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ دے،

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسا کہ تو نے ابراہیم کو اپنی رحمت سے ڈھانپ دیا تھا، بلاشبہ تو لائق

مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ

تعریف ہے، بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد پر ایسی خیر کثیر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ

نازل فرما، جیسی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے،

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(ابن ماجہ)

بڑائی والا ہے۔

۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد و کنبہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ لے جس

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ،

طرح کہ تو نے ابراہیم اور کنبہ ابراہیم کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا تھا،

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ؛ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، بزرگی والا ہے، اور محمد و کنبہ محمد پر ایسی خیر کثیر

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ،

نازل فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے،

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (النسائی)

بڑائی والا ہے۔

۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور کنبہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ لے، جیسے

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کہ تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد اور کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائی

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ،

نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، یقیناً تو قابل ستائش ہے،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (أبوداود)

بڑائی والا ہے۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد و کنبہ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ لے جیسی کہ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، یقیناً تو قابل ستائش ہے، بزرگی والا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

ہے، اے اللہ! تو محمد و کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ

تو نے کنبہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، یقیناً تو ستودہ صفات والا ہے،

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (أبوداود)

بڑائی والا ہے۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! تو محمد و گھرانہ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ لے جیسے کہ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلٰی

تو نے گھرانہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد و گھرانہ محمد پر اتنی زیادہ

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ

بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے جہاں والوں میں سے کنبہ ابراہیم پر

اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم)

نازل فرمائی تھی، یقیناً تو ستو وہ صفات والا ہے، بڑائی والا ہے۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

یا اللہ! تو محمد اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلٰی

لے جس طرح کہ تو نے کنبہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد اور ان کی بیبیوں

مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

اور ان کی اولاد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے کنبہ ابراہیم پر

آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

نازل فرمائی تھی، بے شک تو قابل تعریف ہے، بزرگی والا ہے۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ

اے اللہ! تو محمد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح

وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ

ڈھانپ لے جس طرح کہ تو نے گھرانہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور تو محمد اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

ان کی بیویوں اور ان کی اولاد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے

عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم)

گھرانہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، بزرگی والا ہے۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهِ

اے اللہ! تو پیغمبر محمد اور ان کی بیویوں یعنی مومنوں کی ماؤں کو اور ان کی اولاد کو

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِيْ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ

اور ان کے اہل خانہ کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ لے جس طرح کہ



عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (أبو داود)

تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بے شک تو قابل ستائش ہے، بڑائی والا ہے۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور کنبہ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس طرح

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،

ڈھانپ لے جیسی کہ تو نے ابراہیم اور کنبہ ابراہیم کو

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

ڈھانپ لیا تھا اور محمد و کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں

بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ، وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ

نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، اور

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

محمد و کنبہ محمد پر ایسی مہربانی فرما جیسی کہ ابراہیم اور کنبہ

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ. (الطبري)

ابراہیم پر فرمائی تھی۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت میں اس طرح ڈھانپ لے

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ،

جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور کنبہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

شک تو ستودہ صفات والا ہے، بڑائی والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد اور

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم

وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ

و کنبہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھی، بے شک تو ستودہ صفات

تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

والا ہے، بڑائی والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد پر ایسی

تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ،

مہربانی فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم اور گھرانہ ابراہیم پر فرمائی تھی،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بے شک تو ستودہ صفات والا ہے، عظمت والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

اور گھرانہ محمد پر ایسی شفقت فرما جیسی کہ تو نے ابراہیم اور گھرانہ

وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ

ابراہیم پر فرمائی تھی، بلاشبہ تو لائق ستائش ہے، عظمت والا ہے؛

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد پر خوب سلام نازل فرما جیسے کہ تو نے

سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ،

ابراہیم اور کنبہ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا تھا، بے شک تو لائق

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ .

ستائش ہے، عظمت والا ہے۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،

اے اللہ! تو محمد اور کنبہ محمد کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ دے اور محمد و کنبہ

(السعاية)

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،

محمد پر خیر کثیر اور خوب سلام نازل فرما، اور محمد و کنبہ محمد پر ایسی رحمت

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

نازل فرما جیسی کہ تو نے جہاں والوں میں سے ابراہیم و کنبہ ابراہیم پر

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

رحمت، مہربانی اور برکت نازل فرمائی تھی، بے شک تو لائق حمد ہے،

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (السَّعَايَة)

عظمت والا ہے۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ لے جیسی

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،

کہ تو نے ابراہیم اور کنبہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بلاشبہ تو لائق حمد ہے،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

عظمت والا ہے؛ اے اللہ! تو محمد و کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جتنی کہ تو نے ابراہیم اور کنبہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، یقیناً تو لاؤق

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (الصَّحاحُ السَّتَّةُ)

حمد ہے، بزرگی والا ہے۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ! تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى

ڈھانپ لے جس طرح کہ تو نے کنبہ ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور محمد

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

و کنبہ محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے کنبہ ابراہیم پر

آلِ إِبْرَاهِيمَ. (النَّسَائِيُّ، ابْنُ مَاجَةَ)

نازل فرمائی تھیں۔

۲۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اے اللہ! تو اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمت سے اس طرح ڈھانپ

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارَكْ

لے جیسی کہ تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور اُمّی پیغمبر محمد پر اتنی زیادہ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

بھلائیوں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، بلاشبہ تو لا اقل

إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔  
(النسائی)

حمد ہے، بڑائی والا ہے۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے اللہ! تو اپنے بندے اور اپنے رسول، اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمتوں

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سے ڈھانپ دے، اے اللہ! تو محمد اور گھرانہ محمد کو ایسی رحمتوں سے ڈھانپ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُوْنُ

دے جو تجھے پسند ہوں اور جن میں ان کا پورا بدلہ ہو، اور جن کے ذریعہ ان کا

لَكَ رِضًی، وَلَهُ جَزَاءٌ، وَلِحَقُّهُ أَدَاءٌ، وَأَعْطِهِ

حق ادا ہو اور انھیں جنت کے مقام قرب اور رتبہ بلند اور اس مقام حمد و ستائش

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي

پر فائز فرما جس کا تو نے اس نے وعدہ فرمایا ہے، اور انھیں ہماری جانب سے

وَعَدَّتْهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ أَفْضَلَ

ان کی شایان شان بدلہ عطا فرما، اور انھیں وہ بہتر صلہ مرحمت فرما جو تو نے کسی

مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ،

پیغمبر کو اس کی قوم کی جانب سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے

وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ

مرحمت فرمایا ہو، اور اے تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان! تو ان کے سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

(القول البديع)

بھائیوں: پیغمبروں اور نیکوکاروں کو بھی اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اے اللہ! تو اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانہ محمد کو اپنی رحمتوں سے اس

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

طرح ڈھانپ لے جس طرح کہ تو نے ابراہیم اور گھرانہ

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، اور اُمّی پیغمبر محمد اور گھرانہ محمد پر

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم اور

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ

گھرانہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، یقیناً تو لائق تعریف ہے،

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (البیہقی، مسند أحمد، المستدرک)

بزرگی والا ہے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

اے اللہ! تو محمد اور آپ کے اہل خانہ کو اپنی رحمتوں سے اس طرح ڈھانپ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ؛

لے جس طرح کہ تو نے ابراہیم کو ڈھانپ لیا تھا، بے شک تو قابل تعریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُم۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى

ہے بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو ان کے ساتھ ہمیں بھی رحمتوں سے



مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

ڈھانپ لے، اے اللہ! تو محمد اور آپ کے اہل خانہ پر اتنی زیادہ بھلائیاں

إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ؛ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا

نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، بے شک تو لائق حمد

مَعَهُمْ . صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ

ہے، بزرگی والا ہے؛ اے اللہ! تو ان کے ساتھ ہم پر بھی خیر کثیر نازل فرما،

عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .

(دارقطنی)

اللہ کی رحمتیں اور مومنوں کی دعائیں اُمی پیغمبر محمد کو پہنچے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ! تو اپنی ایسی رحمتیں، مہربانیاں اور بھلائیاں محمد اور گھرانہ

وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

محمد پر نازل فرما جیسی کہ تو نے گھرانہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں،

كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

بے شک تو لائق ستائش ہے، بڑائی والا ہے، اور تو محمد اور گھرانہ

مَجِيدٌ؛ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

محمد پر اتنی زیادہ بھلائیاں نازل فرما جتنی کہ تو نے ابراہیم اور

کَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،

گھرانہ ابراہیم پر نازل فرمائی تھیں، بلاشبہ تو قابل ستائش ہے،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

(ابن ابی عاصم)

بڑائی والا ہے۔

۲۵ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .

(النسائی)

اور اللہ اُمی پیغمبر کو اپنی رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

۲۶ اَلَّتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ

تمام قولی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں،

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

اے پیغمبر! آپ پر اللہ کا سارا امن و سلام، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، ہم پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ؛

بھی اور اللہ کے بندگانِ نیک پر بھی اللہ کا سارا امن و سلام نازل ہو،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں اس بات کی یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی سچا معبود نہیں اور اس

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (البخاری، النسائی)

بات کی بھی یقینی خبر دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۷ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ

تمام قولی، مالی، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے پیغمبر آپ پر اللہ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

کی ساری سلامتیاں اور رحمتیں اور بھلائیاں نازل ہوں، ہم پر بھی اور اللہ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ؛

کے بندگانِ نیک پر بھی اللہ کی ساری سلامتیاں نازل ہوں، میں اس بات

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

کی یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ دوسرا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور میں

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مسلم، النسائی)

اس بات کی بھی یقینی خبر دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۸ اَلَّتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ،

تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں تمام مالی، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے خاص

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

ہیں، اے پیغمبر! آپ پر اللہ کا سارا امن و سلام اور اللہ کی رحمتیں اور بھلائیاں نازل ہوں،

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ؛

ہم پر بھی اور اللہ کے بندگانِ نیک پر بھی اللہ کا سارا امن و سلام نازل ہو، میں اس بات کی

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں دراصل حالیکہ وہ بلا شرکت غیرے تنہا ہے

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (النسائی)

اور اس بات کی بھی یقینی خبر دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۹ اَلَّتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں، تمام بابرکت عبادتیں، تمام بدنی عبادتیں، تمام مالی عبادتیں

لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ

اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے پیغمبر! آپ کو عظیم سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی

وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ؛

برکتیں پہنچے، ہم کو بھی اور اللہ کے نیک بندوں کو بھی عظیم سلام پہنچے، میں اس

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے، اور میں

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(النسائی)

اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۳۰ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ

اللہ کے نام سے اور اللہ کی توفیق سے میں درود بھیج رہا ہوں، تمام قولی اور بدنی اور مالی

وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةٌ

عبادتیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر اللہ کی ساری سلامتیاں اور اس کی

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ

رحمتیں اور بھلائیاں نازل ہوں، ہم پر بھی اور اللہ کے بندگان نیک پر بھی، اللہ کی ساری

الصَّالِحِينَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

سلامتیاں نازل ہوں، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ،

حقیقی نہیں ہے، اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے

وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ. (النسائی)

رسول ہیں، میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی حفاظت و پناہ میں آتا ہوں۔

۳۱ اَلتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّاكِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ

تمام قولی عبادتیں، تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں، تمام مالی

الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!

عبادتیں، تمام بدنی عبادتیں اللہ کے لیے مخصوص ہیں، اے نبی! اللہ کی ساری

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

سلامتیاں اور اس کی رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے نیک

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بندوں کو بھی تمام سلامتیاں پہنچے، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ دوسرا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (موطأ)

کوئی معبود نہیں، اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۳۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، اَلتَّحِيَّاتُ

اللہ کے نام سے اور اللہ یعنی اس کے افضل ترین نام سے میں درود بھیج رہا ہوں،

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا

تمام قولی، مالی، بدنی عبادتیں اللہ کے لائق ہیں، میں یقینی خبر دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

دوسرا کوئی سچا معبود نہیں دراصل حالیکہ وہ بلا شرکت غیرے تنہا ہے، اور میں یقینی خبر

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا،

دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جن کو سچائی کے ساتھ

وَاَنَّ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خوشخبری اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور میں یقینی خبر دیتا ہوں کہ قیامت آنے

اَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ

والی ہے، جس میں کوئی شک نہیں، اے نبی! اللہ کا سارا امن و سلام اور اس کی

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ؛ اَللّٰهُمَّ

رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے نیک بندوں کو بھی اللہ تعالیٰ کا

اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ .  
(الطبرانی)

سارا امن و سلام پہنچے، اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری رہبری فرما۔

۳۳ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ

تمام قوی، مالی اور بدنی عبادتوں اور ساری سلطنتوں کا مالک اللہ

لِلّٰهِ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ہے، اے پیغمبر! اللہ کی تمام سلامتیاں اور اس کی رحمتیں اور برکتیں

وَبَرَكَاتُهُ .  
(أبوداود)

آپ کو پہنچے۔

۳۴ بِسْمِ اللّٰهِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ

اللہ کے نام سے درود پڑھتا ہوں، ساری قوی عبادتیں اللہ کے لائق ہیں،

الزَّكَايَاتُ لِلّٰهِ، اَلْسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ! وَرَحْمَةُ

ساری بدنی عبادتیں اللہ کے لائق ہیں، ساری پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لائق

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ

ہیں، اللہ کا سارا امن و سلام اور اس کی رحمتیں اور برکتیں پیغمبر کو پہنچے، سارا



الصَّالِحِينَ؛ شَهِدْتُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ

امن و سلام ہم کو بھی، اور اللہ کے نیک بندوں کو بھی پہنچے، میں گواہی دے چکا

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. (موطأ)

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دے چکا کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

۳۵ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ

تمام قوی، مالی، بدنی پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لائق ہیں میں گواہی دیتا ہوں

لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں دراصل حالیکہ وہ بلا شرکت غیرے

لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

یکتا ہے اور یہ کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، اے پیغمبر! آپ کو اللہ

أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ

تعالیٰ کا سارا امن و سلام اور رحمتیں اور برکتیں پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. (موطأ)

بندگانِ نیک کو بھی اللہ کا سارا امن و سلام پہنچے۔

۳۶) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكِيَّاتُ

تمام قوی، مالی، بدنی پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لیے لائق ہیں میں گواہی

لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ

عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ!

کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے پیغمبر! اللہ کی ساری سلامتیاں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی

اور اس کی رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے بندگانِ نیک

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (موطأ)

کو بھی اللہ کی ساری سلامتیاں پہنچے۔

۳۷) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام قوی، بدنی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں، اے نبی! اللہ کی ساری

اَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ

سلامتیاں اور اس کی رحمتیں اور برکتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. (الطحاوی)

نیک بندوں کو بھی اللہ کی ساری سلامتیاں پہنچے۔

۳۸ اَلتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ

تمام قوی عبادتیں اللہ کے لیے خاص ہیں تمام بدنی، مالی عبادتیں اللہ کے لیے خاص

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

ہیں، اے نبی! اللہ کا سارا امن و سلام اور اس کی رحمتیں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

کے نیک بندوں کو بھی اللہ کا سارا امن و سلام پہنچے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (أبوداود)

کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۳۹ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ

تمام قوی عبادتیں، بابرکت عبادتیں، بدنی عبادتیں، مالی عبادتیں اللہ کے

لِلَّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ

لے لائق ہیں، اے پیغمبر! اللہ کا سارا امن و سلام اور اس کی رحمتیں اور اس

وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ

کی تمام بھلائیاں آپ کو پہنچے، ہم کو بھی، اور اللہ کے بندگانِ نیک کو بھی اللہ کا

الصَّالِحِينَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

سارا امن و سلام پہنچے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ.

(مسلم)

نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے فرستادہ ہیں۔

۴۰ بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ.

اللہ کے نام کی توفیق سے میں درود بھیجتا ہوں اور اللہ کا سارا امن و سلام اللہ

(المستدرک)

کے رسول کو پہنچے۔

## درود تَنْجِينًا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا  
اے اللہ! تو ہمارے آقا و سردار محمد اور آپ کے گھرانے کو ایسی عظیم رحمت سے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ  
ڈھانپ دے کہ جس کے ٹیل میں تو ہمیں تمام گھبراہٹوں اور مصیبتوں سے

وَالْآفَاتِ، وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا  
نجات دے، اور تو ہماری ساری ضرورتوں کو پورا کر دے، اور تو ہمیں تمام

بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ،  
گناہوں سے پاک صاف کر دے، اور تو ہمیں درجات عالیہ سے سرفراز

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ  
کر دے، اور تو ہمیں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کی انتہاء تک پہنچا دے،

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [القول البدیع: ۲۱۰]  
بلاشبہ تو ہر کام کر سکتا ہے۔

## ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ  
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
 شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ،  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

[الترمذی]

(ترجمہ کے لیے دیکھیے منزل پیر دعا نمبر ۲۰)

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا  
 عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اے میرے پروردگار! تو ہمیشہ ہمیش ساری مخلوقات میں افضل :  
 اپنے محبوب کو اپنی رحمتوں اور سلامتیوں سے ڈھانپے رکھ۔